باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں

ماہنامہ عبقری لاہور ®

123

ستمبر 2016ء ذوالحجہ 1437 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل

بی اے کی طالبہ کا چہرے پر بدنما داغ پانی لگانے سے ختم



پاک فوج کے بہادر جوانوں کی خصوصی تحریروں سے مزین

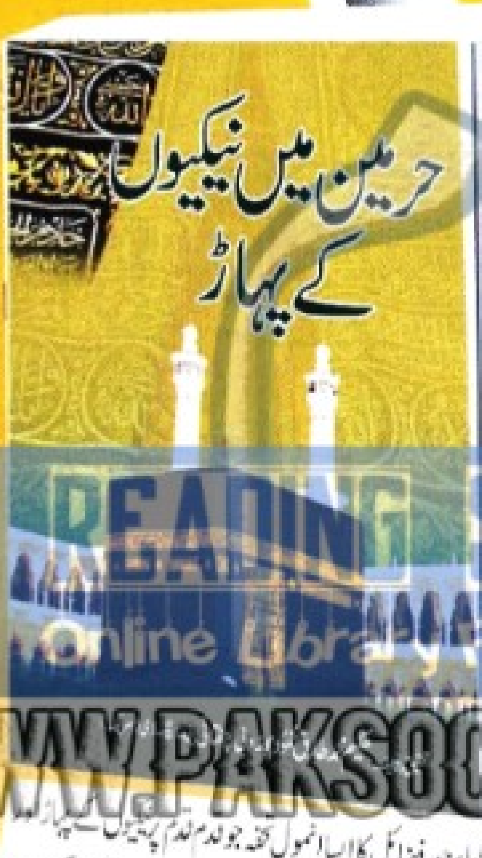
قیمت فی شمارہ 50 روپے

گھریلو مشکلات/الجھنوں کے چھٹکارے اور ولایت کے راز پانے کیلئے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے تمام درس اعلیٰ کوالٹی میموری کارڈ میں دفتر ماہنامہ عبقری میں دستیاب ہیں۔

سسرال نے دھکے دیکر نکالا وظیفہ پڑھا اور عزت سے لے گئے

ٹانگیں کٹوانے کیلئے ہسپتال جانے والا ٹوٹکہ سے بالکل ٹھیک

- گن پوائنٹ پر چھینی گاڑی اور چوری شدہ مال برآمد
- نونہال کو جب لوری بھی نہ سلائے تو کیا، کیا جائے؟
- عجب چیز! سونگھیں، کھائیں، لگائیں، فوائد ہی فوائد
- موٹاپا اور بلڈ پریشر دور کرنے کی قدرتی دوا
- عید الاضحیٰ میں مالدار بننے کا آسان عمل
- صرف 10 منٹ میں تندرستی پائیے
- صبح کے باسی لعاب کی حیرت



حاجی کیلئے نادر فضائل کا ایسا انمول تحفہ جو قدم قدم پر نیکیوں سے پیار ... اعمال کے سمندر سے موتی چن چن کر دے پڑھیں اور گفٹ کریں!!!

کوئی اچھا سا جن دیکھ کر شادی کر لو! سنتے ہی جنی شرما گئی!

انار سے ہڈیاں مضبوط، دل و دماغ کو ملے طاقت بھرپور



عبقری کتب اور ادویات ... 0332-7552382

نیو طاقتی

جسم میں فولادی قوت پیدا کرنے والا شاہی نسخہ

مایوس ازدواجی زندگی کیلئے ☆لاعلاج حضرات کی زندگی جب بے لطف ہوجائے ☆''طاقتی'' دراصل اعصابی دماغی اور مزاجی طور پر تھکے ہوئے بوڑھوں' نوجوانوں اور عورتوں کیلئے نہایت موثر ہے☆ طاقتی کے کوئی سائیڈ ایفکیٹ نہیں۔ طاقتی اعصابی کمزوری' اور جلدی تھک جانے والوں کیلئے پیغام مسرت ہے☆ طاقتی کمر کے درد اور پٹھوں کے کھچاؤ اور پریشان لوگوں کیلئے لاجواب ☆ ذہنی دباؤ ٹینشن' ڈپریشن کے مریض ضرور استعمال کریں☆ طاقتی نہایت مقوی اور ممسک ہے۔☆ طاقتی مراکز عصبیہ کو بجلی کی تیزی سے بیدار اور ہوشیار کرتی ہے۔☆ طاقتی قوت باہ کی کمزوری' بے رغبتی' باہ کی مختلف کمزوریوں کو بغیر کچھ نقصان پہنچائے دور کرنے میں اپنی مثال آپ ہے۔☆ دماغ اور حافظہ کی کمزوری کو دنوں میں دور کردینا طاقتی کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔☆ طاقتی آپ کے پٹھوں کی کمزوری کو دور کرکے آپ کو صحت مند انسان بنادے گی۔☆ طاقتی بڑھاپے کا سچا سہارا ہے☆ تھکے ہوئے اعصاب میں اس دوا کے استعمال سے جان پڑ جاتی ہے اور بہت سے عصبی امراض مثلاً فالج' لقوہ اور رعشہ وغیرہ کے امراض بہت جلد ختم ہوجاتے ہیں☆ طاقتی جریان اور سرعت انزال کی شکایت کو دور کرتی ہے☆ نوجوانوں کی غلط کاریوں سے اعضائے تناسل اور اعضائے رئیسہ میں جو ضعف پیدا ہوجاتا ہے طاقتی اس ضعف کو دور کرنے میں تیر بہدف ہے☆ مستقل صحت' توانائی اور فولادی قوت کیلئے طاقتی ضرور استعمال کریں۔ **طاقتی اور قارئین کے تجربات:** طاقتی کے ہزاروں تجربات اور مشاہدات ہیں جو بھی ایک بار استعمال کرتا ہے وہ اس کا دیوانہ ہوجاتا ہے۔ ایک شخص بالکل مجبور اور مایوس آیا' اسے ہر طرف سے ناکامی کا سامنا کرنا پڑا حتیٰ کہ زندگی سے بالکل ناامید ہوگیا۔ برادری میں بدنامی اور گھریلو ناچاقی شروع ہوگئی۔ اس نے طاقتی استعمال کرنے کے بعد اس کا رزلٹ کچھ ان الفاظ میں بیان فرمایا صرف ایک ڈبی نے مجھے اندھیرے سے نکال کر اجالے میں ڈال دیا۔ دائمی طاقت کیلئے اس شخص نے طاقتی کی چند ڈبیاں اور استعمال کیں اب وہ سالہا سال سے خوش و خرم ہے اب اسے کسی دوا کی ضرورت نہیں۔ ایک عمر رسیدہ شخص کے الفاظ ہیں کہ اگر میں طاقتی استعمال نہ کرتا تو جس طرح معاشرے نے مجھے بوڑھا کہہ دیا تھا اسی طرح میرے گھر والے اور میری بیوی بھی مجھے بوڑھا سمجھنے لگے تھے لیکن طاقتی نے بھروسہ اور اعتماد دیا' دنیا میں جینے کی نئی امنگ اور نئی آرزو دی۔ شادی کرنیوالے حضرات کیلئے طاقتی جوہر نایاب سے کم نہیں۔ **ترکیب استعمال:** دو گولی صبح' دو گولی شام ہمراہ نیم گرم دودھ یا پانی۔ دوائی کے استعمال کے دوران مکھن بھی استعمال کریں۔ حسب طبیعت دوائی میں کمی بیشی کی جاسکتی ہے۔ **نوٹ:** اگر دو گولی نیو طاقتی کے ساتھ ایک چمچ عبقری دواخانہ کی تیار کردہ ''معجون مراد'' استعمال کی جائے تو لاجواب رزلٹ ملتا ہے۔

اہم بات: اب طاقتی مرد' عورت' بوڑھے' خواتین' شوگر' ہیپاٹائٹس' ہائی بلڈ پریشر کے مریض نیز ہر مزاج کیلئے مفید بنادی گئی ہے کیونکہ پہلے طاقتی میں موجود طاقت ور اجزاء ہر مریض' ہر مزاج کیلئے برداشت یا ہضم کرنا مسئلہ تھا۔ اب ایسا نہیں۔۔۔ کیونکہ طاقتی میں طاقت ور اجزاء کی پوٹینسی کم کرکے ہر مزاج کیلئے کارآمد اور قیمت بھی کم۔ (قیمت-/640 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

ایجنسی ہولڈرز کیلئے عبقری ایوارڈز کی تقریب

9 دسمبر 2016ء بروز جمعہ شام 5 بجے

ملک بھر سے عبقری رسالہ اور ادویات کے ایجنسی ہولڈرز (چھوٹے اور بڑے ایجنسی ہولڈرز سب ایجنسی ہولڈرز اور ہاکرز حضرات جن کا رسالے میں نام ہے یا نہیں) حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی دعوت پر تسبیح خانہ لاہور تشریف لائیں۔ گزشتہ سالوں میں بہترین کارکردگی کی بنیاد پر عبقری حسن کارکردگی ایوارڈز اور مختلف گفٹ دیئے جائیں گے۔ نوٹ: باقاعدہ شناخت کے ساتھ داخلہ ہوگا۔ شناخت کے علاوہ حضرات اگر واپس کیے جائیں تو شکوہ نہ کریں۔ لہٰذا اپنی شناخت کا حوالہ ہمراہ لانا نہ بھولیں۔

ہارمونز شفاء

ماہواری کی بے قاعدگیوں کا باقاعدہ علاج

ایسی خواتین جن کے ماہانہ ایام ٹھیک نہیں آتے' دن چڑھ جاتے ہیں۔ رک رک کے آتے ہیں' خاص ایام کے دنوں میں شدید تکلیف ہوتی ہے۔ جسم کا جوڑ جوڑ ٹوٹتا ہے' پیٹ میں شدید کرب اور بے چینی ہوتی ہے۔ دل تیز تیز دھڑکتا ہے۔ سر چکرانا' نیند نہ آنا' افسردگی' بے چینی' گھبراہٹ' پسینے چھوٹنا' ہاضمہ کی خرابی' چڑچڑاپن' خارش' متلی ہوتی ہے' پیڑوں اور ناف کے آس پاس اذیت ناک درد ہونے سے مریضہ آنسو بہاتی ہے۔ اس مرض میں بعض اوقات رحم میں سوزش و ورم ہوتی ہے۔ اس کی وجہ سے حمل بار بار گرتا ہے۔ ایسی مجبور خواتین کیلئے ''ہارموز شفاء'' کورس ترتیب دیا گیا ہے جس کے استعمال سے ماہانہ ایام کھل کر پورے دن اور بغیر تکلیف کے آتے ہیں۔ یہ رحم کو طاقت دیتی ہے اس سے رکا ہوا خون ضروری مقدار میں خارج ہوتا ہے ایسی مریضہ جن کو حمل نہیں ہوتا اولاد سے محروم رہتی ہیں ان کیلئے ''ہارموز شفاء'' کورس نعمت خداوندی ہے۔ ایک دفعہ مستقل مزاجی سے استعمال کرائیں پھر اثر دیکھیں ایسی نوجوان بچیاں جنہوں نے جوانی کی دہلیز پر قدم تو رکھا لیکن مصیبت میں آگئی کیونکہ ان کو ماہانہ ایام ابھی نہیں آتے اور گندہ خون اندر رک کر زہر بن گیا اور ان وجوہات کی بنا پر لڑکی کے منہ پر بال اگنے لگتے ہیں' بعض لڑکیاں موٹی ہونا شروع ہوجاتی ہیں' چربی بڑھ جاتی ہے' بعض لڑکیوں کا منہ کیل چھائیوں سے بھر جاتا ہے۔ شرم کے مارے کسی کو بتاتی نہیں اور چھپکے چھپکے کریمیں' ابٹن اور کیمیکل بھری دوائیاں استعمال کرتی ہیں اور اصل وجہ کی طرف دھیان نہیں ہوتا۔ ''ہارموز شفاء'' ایسی بچیوں کیلئے بہت موثر دوا ہے جو ماہانہ ایام کو ٹھیک کرتی ہے خون صاف ہوجاتا ہے' چہرہ شیشے کی طرح صاف ہوجاتا ہے۔ بعض خواتین کے بچہ کی پیدائش کے بعد ایام رک جاتے ہیں ان کیلئے ہارموز شفاء بہترین ایجاد ہے۔ ہارموز شفاء صرف وقتی فائدہ کیلئے نہیں ہے بلکہ اسے مستقل مزاجی کیساتھ ان تمام امراض کیلئے دو سے تین ماہ استعمال کریں۔ نوٹ: مخصوص ایام میں نہانے' ٹھنڈے پانی اور کپڑے دھونے سے پرہیز کریں۔ (قیمت صرف-/300 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی آمد (صرف مردوں)

کوئٹہ: 30 ستمبر بروز جمعہ' نور محل شادی ہال بالمقابل پوپل زئی پٹرول پمپ سریاب روڈ ٹی سی وائی گلی 0322-4688313

پشاور: 4 دسمبر 2016ء بروز اتوار 0322-4688313

صرف عشق اور محبت کرنے والے پڑھیں

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو پاکستان کی پرانی چیزیں اور ورثہ محفوظ کرنے کا سچا جذبہ ہے۔ محبت کرنے والوں کے پاس کوئی پرانی چیز مثلاً کتابیں (سلیبس اور نصابی نہ ہوں) برتن' نقش و نگار شدہ پرانے دروازے' کھڑکیاں' شیلڈ' اسلحہ (اسلحہ جو پرانا اور قابل استعمال نہ ہو) لکڑی' تانبے' کانسی' چمڑے کی بنی ہوئی کوئی بھی پرانی چیز جو آپ کے استعمال میں نہ ہو الیکٹرونکس کی پرانی چیزیں حتیٰ کہ کسی بھی قسم کی سالوں یا صدیوں پرانے سکے' انٹینیں' نالکیں وغیرہ ہوں تو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو گفٹ کی نیت سے تسبیح خانے میں بحفاظت با امان پہنچائیں اور دل کی گہرائیوں سے دعائیں لیں۔ نیز بڑی ہستیوں سے منسوب تبرکات یا آثار قدیمہ کا کوئی تحفہ بھی قبول کیا جائے گا۔ آپ کا بہت شکریہ! (ادارہ)

''اخبار عبقری'' (احمد پور شرقیہ) ایک ایسا انوکھا اور اچھوتا اخبار جو آپ نے پہلے کبھی دیکھا نہ سنا ہوگا۔ احمد پور شرقیہ کے ہر بک سٹال پر

خبردار! عبقری کی ادویات ''طاقتی'' اور ''شفائی'' کا نام رجسٹرڈ ہے کوئی شخص اس نام سے کوئی دوائی تیار کرے گا وہ سخت قانونی چارہ جوئی کا سامنا کرے گا۔

اپنی نسلوں کو محفوظ مشکلات سے بچنے کیلئے گھریلو الجھنوں سے نجات' روحانی اور جسمانی امداد کیلئے عبقری کی پرانی فائلیں پڑھیں اور گفٹ کریں۔

عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾ القرآن

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیر سرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہٗ (پھلت)، حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر 2 | جلد نمبر 11 | ستمبر 2016 ذوالحجہ 1437 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور ستمبر 2016ء

مرکز روحانیت و امن کا ترجمان

ایڈیٹر: شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، محمد محسن انصاری، میاں محمد طارق، امتیاز حید اعوان

قیمت فی شمارہ 50 روپے | سالانہ ممبرشپ 1080 روپے رجسٹرڈ ڈاک بیرون ملک سالانہ 64 امریکی ڈالر

تحفظ نظریہ پاکستان عبقری اکیڈمی

قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: آپ تعلیم پر پورا دھیان دیں۔ اپنے آپ کو عمل کیلئے تیار کریں۔ یہ آپ کا پہلا فریضہ ہے آپ کی تعلیم کا ایک حصہ یہ بھی ہے کہ آپ دورِحاضر کی سیاست کا مطالعہ کریں۔ یہ دیکھیں کہ آپ کے گرد دنیا میں کیا ہو رہا ہے۔ ہماری قوم کے لیے تعلیم زندگی اور موت کا مسئلہ ہے۔ ☆ آپ کی ریاست کی بنیاد رکھ دی گئی ہے اب یہ آپ پر منحصر ہے کہ آپ اسے نہایت تیزی سے تعمیر کریں۔ اتنا اچھا کہ جتنا ممکن ہے۔

خوش آگئی ہے جہاں کو قلندری میری	وگرنہ شعر مرا کیا ہے، شاعری کیا ہے!
عشق عیار ہے، سو بھیس بنالیتی ہے	عشق بے چارہ نہ مُلّا ہے نہ زاہد نہ حکیم!

حضرت علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہاسال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں، اپنی زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرادیں شکریہ!

رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت

قارئین! اپنی نقدی، سامان صرف دفتر ماہنامہ عبقری میں پہنچائیں، کسی مقامی ایجنسی کو نہ دیں، سامان و نقدی اکثر دفتر ماہنامہ عبقری لاہور نہیں پہنچ پاتا۔ عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت کی بہت شکایات آرہی ہیں۔

فہرست مضامین

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں' رسائل' ڈائجسٹ' میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں' ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں' وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک' ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

خط و کتابت کا پتہ: "عبقری" عالمی مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے

فون / فیکس 042-37552384-37597605-37586453-042-37425801-37425802-37425803 || E mail:contact@ubqari.org

محمد طارق محمود نے اظہار سنز پرنٹرز ریٹی گن روڈ لاہور سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

مزنگ چونگی نزد قرطبہ مسجد کے ساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے

رفعِ غربت: غربت ختم کرنے کیلئے نمازِ فجر کیلئے بیدار ہو کر اپنے مکان کے چاروں کونوں میں یَا رَزَّاقُ کو اکتالیس اکتالیس مرتبہ پڑھے اور ایک سال تک بلاناغہ یہ معمول جاری رکھیں۔

جس مسلمان کی بھلائی کی شہادت دو آدمی شہادت دیں' وہ جنتی ہے: مسند احمد میں ہے ابوالاسود رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ میں آیا، یہاں بیماری تھی۔لوگ بکثرت مر رہے تھے۔ میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ایک جنازہ نکلا اور لوگوں نے مرحوم کی نیکیاں بیان کرنی شروع کیں۔آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اس کیلئے واجب ہوگئی۔ اتنے میں دوسرا جنازہ نکلا۔لوگوں نے اس کی برائیاں بیان کیں، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اس کیلئے واجب ہوگئی۔ میں نے کہا: امیرالمومنین! کیا واجب ہوگئی؟ آپ نے فرمایا: میں نے وہی کہا: جو جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس مسلمان کی بھلائی کی شہادت چار شخص دیں اللہ اسے جنت میں داخل کرتا ہے۔ہم نے کہا حضور ﷺ! اگر تین دیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تین بھی' ہم نے کہا اگر دو دیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا دو بھی۔ پھر ہم نے ایک کی بابت سوال نہ کیا۔ابن مردویہ کی ایک حدیث میں ہے کہ قریب ہے کہ تم اپنے بھلوں اور بروں کو پہچان لیا کرو۔لوگوں نے کہا حضور! کس طرح؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اچھی تعریف اور بری شہادت سے تم زمین پر خدا کے گواہ ہو۔ (تفسیر ابن کثیر 220/1) (بکھرے موتی' جلد دوئم ص 107)۔ **اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر ماں سے زیادہ مہربان ہے:** صحیح حدیث میں ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ایک قیدی عورت کو دیکھا جس سے اس کا بچہ چھوٹ گیا' وہ اپنے بچے کو باؤلوں کی طرح تلاش کر رہی تھی اور جب وہ نہیں ملا تو قیدیوں میں سے جس بچہ کو دیکھتی اسی کو گلے لگا لیتی، یہاں تک کہ اس کا اپنا بچہ مل گیا' خوشی خوشی لے کر اسے گود میں اٹھا لیا، سینے سے لگا کر پیار کیا اور اس کے منہ میں دودھ دیا۔ یہ دیکھ کر حضور نبی کریم ﷺ نے صحابہ اکرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے فرمایا: بتلاؤ! یہ اپنا بس چلتے ہوئے اس بچہ کو آگ میں ڈال دے گی؟ لوگوں نے کہا: یارسول اللہ ﷺ! ہرگز نہیں۔آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! جس قدر یہ ماں اپنے بچہ پر مہربان ہے۔اس سے کہیں زیادہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر رؤف و رحیم ہیں۔ (تفسیر ابن کثیر 221/1) (بکھرے موتی جلد دوئم ص108)

ایڈیٹر کے قلم سے

حالِ دل

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا



آئیں گھروں کو بچائیں

بدقسمتی سے جب سے مغربی فکر، طور اطوار، وہاں کے کلچر اور ثقافتی یلغار نے ہمارے گھروں میں قدم رکھا ہے۔ ہمارا خاندانی ڈھانچہ بری طرح متاثر ہوا ہے۔ یہ صرف ایک گھر، ایک خاندان اور ایک معاشرہ کا نقصان نہیں بلکہ بحیثیت مسلمان ہمارے دین اور نظریہ حیات کے لحاظ سے بھی بہت بڑا نقصان ہے۔گھر گھر دکھائے جانے والے ٹی وی ڈراموں اور فلموں نے غیر شعوری طور پر کس بری طرح ہمارا گھریلو نظام برباد کیا ہے اس کا اندازہ اس ایک خبر سے لگایا جاسکتا ہے کہ صرف لاہور میں ایک دن میں 100 طلاق کے مقدمات فیملی کورٹ میں رجسٹرڈ ہوئے جبکہ فروری 2005ء سے 2008ء تک پورے صوبے میں طلاق کے مقدمات 75 ہزار کے قریب رجسٹرڈ ہوئے۔ یہ اعداد و شمار 2008ء کے ہیں یہ قلم 2016ء کا ہے اور 2016ء میں طلاق کے اعداد و شمار دوگنے ہوگئے ہیں۔ان تمام مقدمات کی تفصیلات کے بعد جو بات سامنے آئی وہ صبر و تحمل کی کمی اور عدم برداشت تھی۔اگر یہی صورتحال رہی تو آنے والی نسلیں اس عذاب سے بری طرح متاثر ہوں گی اور وہ آشیانے اجڑ جائیں گے جہاں صحت مند قوم تشکیل پاتی ہے اور وہ گود بانجھ ہوجائے گی جہاں گھروں اور قوموں کو عظمتوں سے ہمکنار کرنے والے نونہال تربیت حاصل کرتے ہیں۔میاں بیوی کا رشتہ جس قدر اہم ہے اسی قدر نازک بھی ہے۔گھروں کو برباد کرنے والے واقعات کا گہری نظر سے جائزہ لیا جائے تو پتہ چلے گا کہ معمولی باتیں جو تحمل و بردباری سے طے ہوسکتی تھیں' عدم برداشت اور خود پر قابو نہ پاسکنے کے باعث بڑے بڑے حادثات کا سبب بن رہی ہیں۔اس کے علاوہ اسلام کی حیات بخش تعلیم سے محرومی اور میڈیا کا زہر جو صبح سے شام تک آنکھوں کے سامنے ڈراموں، فلموں، اشتہارات اور فیشن شوز کے نام پر نوجوان نسل کے دل و دماغ میں اتارا جارہا ہے۔اس فساد میں ایک بہت بڑا فیکٹر موبائل فون ہے جو عذاب بن کر ہنستے بستے' گھروں کو بدگمانیوں کا شکار کرکے اجاڑ دیتا ہے۔قارئین! گھر کیسے بچائیں؟ کچھ تجربے' کچھ مشاہدے' کچھ باتیں' کچھ یادیں جو میں آپ کی خدمت میں پیش کرنا چاہوں گا۔ایک تجربہ بار بار ہوا ہے والدین کا کردار اولاد میں ضرور منتقل ہوتا ہے۔ پچھلے دنوں ایک بہت بڑے بزنس مین اور سیاسی آدمی کی فیملی میرے پاس بیٹھی تھی دونوں بیٹیوں کے شوہر نہایت بدتمیز' بداخلاق' بدکردار' شراب' شباب اور گندی زندگی کے ایسے خوگر ہیں کہ جس کا اظہار کرنا زبان اور قلم کے بس میں نہیں۔ میں نے اچانک سوال کیا کہ والد صاحب کی عمر کتنی ہے؟ کہنے لگے: ساٹھ سال سے نکل گئے ہیں' کیا جو کردار بیٹوں کا ہے آپ کے والد صاحب کا تھا؟ جھینپے' دبے اور الجھے لہجے کے ساتھ بولے بالکل ایسے تھے! میری آہ نکلی' کہ بیٹیوں کا کیا قصور؟ لیکن بڑوں سے سنا تھا' کرے کوئی بھرے کوئی! یہ دنیا مکافات کا نظام ہے۔ 2۔رزق حلال ہے یا حرام' جائز ہے یا ناجائز' اس کا نسلوں سے بہت زیادہ تعلق ہے' حلال رزق آنکھوں میں' دل میں' جذبوں میں' کیفیات میں حیاء بھرتا ہے اور رزق حرام اس کے برعکس۔ 3۔مشینی اور سائنسی دنیا میں سب کو وقت دیا۔موبائل' ٹی وی' کیبل' ڈش' انٹینا' انٹرنیٹ' محفلوں اور مجالس کیلئے وقت ہے لیکن بیوی اور اولاد کیلئے وقت بالکل نہیں۔ جب شوہر بیوی کو وقت نہیں دیتا تو پھر بیوی اپنی مصروفیات' شوہر اپنی مصروفیات کہیں اور اولاد اپنی مصروفیات کہیں اور ڈھونڈ لیتی ہے۔یہیں سے تربیت کا فقدان اور کمی پیدا ہوتی ہے اور گھر ٹوٹ جاتا ہے۔ 4۔اولاد کو پہلے دن ڈاکٹر' انجینئر' بڑا آدمی بننے کا سبق دیا جاتا ہے انسان بننے' برداشت کرنے اور تحمل کرنے کا سبق دیا ہی نہیں جاتا۔اس کا نقصان یہ ہوتا ہے کہ اس کا سبق یہ دیا جاتا ہے کہ بیٹی بہو بن کر گھروں میں آگ لگادیتی ہے یا پھر بیٹا کسی کی لختِ جگر کو تڑپا کر کوئلہ کردیتا ہے۔ 5۔عمومی طور پر عبادات کا رواج ہے اور اس کی آوازیں بھی سننے کو ملتی ہیں لیکن اخلاق کا نہ رواج ہے' نہ اس کی آوازیں سننے کو ملتی ہیں۔پھر وہی ساس جو بیٹیوں کیلئے سچی ماں اور ممتا اور بہو کیلئے شیرنی ہوتی ہے اور اس کا کلیجہ بہو کے معاملے میں نہایت پتھر اور سخت ہوتا ہے۔ 6۔ پہلے دن بیٹی کو تحمل، بردباری، معاف کرنا، برداشت کرنے کا سبق دیا ہی نہیں جاتا اور یہ ایک وقت کی بات نہیں یہ پہلے دن سے مسلسل تربیت اور محنت کی بات ہے۔ 7۔ بیوی کہتی ہے بیٹی جوان ہوگئی ہے ڈگریاں لے لی ہیں' اب شادی کا سوچو! لیکن یہ کبھی نہیں سوچا کہ کیا میں نے بیٹی کو تحمل کی بی ایس سی' معاف کرنے کی ایم ایس سی' برداشت کرنے کی ایم بی اے' اچھے بولوں کا اے لیول اور میٹھے لہجوں کا او لیول، رشتوں کے احترام کا ایم فل، اور جو زندگی میسر ہے اس میں قناعت اور برداشت کی پی ایچ ڈی' سب کو ساتھ لے کر چلنا اور خدمت سے دل موہ لینا کی ایم بی بی ایس، فضول خرچی، برانڈ کے نام پر وقت اور دولت کا ضیاع کی اسپیشلسٹ ایف سی پی ایس کیا بیٹی اور بیٹے کو یہ ڈگریاں بھی دیں۔ آیئے! ہم معاشرے کو بچائیں ہر چیز غیر مسلم کی سازش نہیں ہوتی' کچھ سازشیں ہماری اپنی بھی ہیں۔ میری دردمندانہ درخواست ہے۔ میں بھی اور میرے تمام قارئین بھی اس پر توجہ کریں' تب کام بنے گا۔

مطلق ایمان: جو شخص یہ جانتا ہے کہ اس کو اٹھائیں گے اور اس سے حساب لیں گے اور پھر گناہوں سے نہیں چوکتا وہ ثابت کرتا ہے کہ اس کے دل میں مطلق ایمان نہیں۔

ہفتہ وار درس سے اقتباس

درس روحانیت و امن

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

وظیفہ پڑھنے اور اللہ سے مانگنے میں فرق

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی نقل: فرعون کے دربار میں ایک مسخرہ تھا وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی نقل کیا کرتا تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے چونکہ دہکتا ہوا کوئلہ کا انگارہ منہ میں رکھا تھا اس کی وجہ سے آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زبان مبارک میں لکنت تھی۔ وہ شخص حضرت موسیٰ علیہ السلام کی نقل کرتا تھا اور ان ہی کی طرح بولتا تھا۔ وہ شخص تو فرعون کو اور دربار کے لوگوں کو خوش کرنے کیلئے آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نقل کرتا تھا لیکن میرے اللہ کو اس شخص کی یہ ادا بہت پسند آئی اور جب فرعون کو اور اس کی فوج کو جوکہ تقریباً چودہ سے اٹھارہ لاکھ کی تھی ان سب کو میرے اللہ نے غرق کیا تو ان سب میں سے اس شخص کو جوکہ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نقل کرتا تھا اسے بچالیا۔

نقل پر مغفرت: کتابوں میں لکھا ہے کہ: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ رب العزت سے پوچھا کہ: ''الٰہی یہ کون ہے؟'' اللہ جل شانہٗ نے فرمایا: ''اے موسیٰ تو میرا نبی ہے۔ مجھے تجھ سے محبت ہے اور تیری جو نقالی کرنے والا، تیری نقل کرنے والا ہے مجھے اس سے بھی محبت ہوگئی ہے۔ یہ تیری نقل کرتا تھا اس لیے میں نے اس کو بچادیا ہے۔ روایات میں آتا ہے کہ اللہ پاک جل شانہٗ نے اس کو ہدایت دی اور وہ شخص حضرت موسیٰ علیہ السلام کے غلاموں میں شامل ہوگیا۔

اے جوش جنوں بیکار نہ رہ کچھ خاک اڑا ویرانوں کی
دیوانہ بھی بننا مشکل نہیں صورت تو بنا دیوانوں کی

میرے محترم دوستو! میرا اللہ قادر ہے اس بات پر کہ وہ ایک پل میں دل کی دنیا کو بدل دے۔ اللہ والو! ہم بھی دیوانوں جیسی صورت تو بنالیں۔

عمل میں توجہ نہ کرنا: میرے پاس ایک زمیندار صاحب آئے ان کا کوئی مسئلہ تھا۔ میں نے ان کو ایک وظیفہ پڑھنے کیلئے دیا۔ انہوں نے کہا کہ میں خود تو نہیں پڑھ سکتا لیکن مسجد کے ایک امام صاحب ہیں میں ان سے پڑھوالیتا ہوں۔ میں نے اجازت دے دی۔ مقررہ وقت کے بعد وہ زمیندار صاحب پھر آئے اور کہا کہ میرا مسئلہ تو حل نہیں ہوا، کوئی اور وظیفہ دے دیں؟ میں نے ان سے کہا میں نے وظیفہ ٹھیک دیا ہے تمہارے پڑھنے میں کمی ہے۔ وظیفے کو دیوانوں کی طرح پڑھو، پاگل ہوکر پڑھو۔ انشاء اللہ تمہارا کام ہوجائیگا۔

سفر میں مسکرانا: زمیندار صاحب قاری صاحب کے گھر گئے۔ قاری صاحب کو بلایا اور کہا کہ آپ میرے ساتھ چلیں! کہیں کام جانا ہے۔ قاری صاحب نے بڑی گاڑی دیکھی اور خوش ہوئے کہ اتنا بڑا آدمی میرے گھر مجھے لینے آیا ہے۔ قاری صاحب نے گاڑی میں بیٹھنے سے پہلے آسمان کی طرف دیکھا اور مسکرائے۔ سفر کے وقت آسمان کی طرف دیکھنا اور مسکرانا آپ ﷺ کی سنت ہے۔ قاری صاحب نے سفر کی دعا بڑے خشوع وخضوع کے ساتھ پڑھی۔ گاڑی میں بیٹھے تو سامنے بندوق پڑی ہوئی تھی۔ قاری صاحب نے سوچا کہ بڑا آدمی ہے اپنی حفاظت کیلئے رکھی ہوگی۔

وظیفہ پڑھنے اور مانگنے میں فرق: سفر کرتے ہوئے وہ احباب آبادی سے دور جنگل میں پہنچے تو زمیندار صاحب نے گاڑی روکی اور قاری صاحب کو کہا کہ گاڑی سے نیچے اتریں۔ نیچے اترنے کے بعد زمیندار نے قاری صاحب پر بندوق تان لی اور کہا کہ: ''کلمہ پڑھو میں نے تمہیں قتل کرنا ہے۔'' قاری صاحب تھر تھر کانپنے لگے اور پوچھا کہ: ''میں نے کیا کیا ہے؟'' زمیندار نے کہا کہ: میں نے تجھے عمل پڑھنے کو دیا تھا تو نے نہیں پڑھا اور میرا مسئلہ حل نہیں ہوا۔ قاری صاحب نے کہا کہ میں نے پڑھا ہے۔ زمیندار نے کہا نہیں! تو نے نہیں پڑھا۔ زمیندار نے کہا کہ میں نے بہت سے قتل کیے ہیں اور ایسے بہت سے کیس مجھ پر بن چکے ہیں تیرے قتل کا بھی مجھ سے کوئی نہیں پوچھے گا۔ بس تو کلمہ پڑھ لے۔ اب قاری صاحب نے اس کی منت سماجت شروع کی اور کہا کہ میں دوبارہ پڑھتا ہوں۔ زمیندار نے کہا: ''ٹھیک ہے میں تجھے ایک اور موقع دیتا ہوں اگر تمہارے پڑھنے سے میرا مسئلہ حل نہ ہوا تو میں تمہیں قتل کردوں گا۔'' اب قاری صاحب نے وہی وظیفہ دوبارہ پڑھا کیونکہ قاری صاحب کو پتہ ہے کہ اگر زمیندار کا کام نہیں ہوا تو وہ مجھے قتل کردیں گے۔ جب وہی وظیفہ دیوانہ ہوکر اور پاگل ہوکر پڑھا تو زمیندار کا کام ہوگیا کیونکہ اس کے اندر بے کلی تھی، بے قراری تھی ایک تڑپ تھی۔ پہلے وظیفہ پڑھا تھا اب اللہ سے مانگا ہے۔

حجاج بن یوسف کا فیصلہ: حجاج بن یوسف خانہ کعبہ کا طواف کررہا تھا۔ اس نے دیکھا کہ ایک نابینا آدمی اللہ تعالیٰ سے دعا مانگ رہا تھا کہ اللہ مجھے آنکھوں کی بینائی عطا فرمادے۔ حجاج بن یوسف نے طواف کرنے کے بعد دیکھا تو اسے بینائی نہ ملی۔ حجاج بن یوسف نے کہا کہ یہ دعا مانگ نہیں رہا بلکہ پڑھ رہا ہے۔ حجاج بن یوسف نے اپنے غلاموں سے کہا کہ اس نابینا شخص کو بلا کر لاؤ۔ جب وہ نابینا شخص حاضر ہوا تو حجاج بن یوسف نے کہا کہ میرے طواف کے چھ باقی ہیں اگر طواف مکمل ہونے تک تجھے بینائی نہ ملی تو میں تیرا سر قلم کردوں گا۔ حجاج بن یوسف بہت ظالم آدمی تھا۔ اس نابینا شخص نے حجاج بن یوسف کی بات سن کر پھر اللہ سے مانگا۔

نابینا کی بینائی: نابینا آدمی نے اللہ تعالیٰ سے بڑی تڑپ اور لگن سے مانگا۔ اس نے اللہ سے زاری کی کہ یا اللہ مجھے آنکھیں دے دے، بینائی عطا کردے ورنہ حجاج مجھے قتل کردے گا۔ پہلے آنکھیں مانگ رہا تھا اب اس نے سچی طلب سے مانگا، سچی تڑپ سے مانگا، رو رو کر مانگا۔ اس کی اس تڑپ اور طلب کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اسے بینائی عطا کردی۔

دعا کا ہوا میں تحویل ہونا: بعض مساجد میں امام صاحب نماز کے بعد دعا مانگتے ہیں وہ دعا نہیں ہوتی ایک لمبی چوڑی گردان ہوتی ہے۔ اور مقتدی پیچھے بڑے زور شور سے آمین کہہ رہے ہوتے ہیں۔ اونچی آمین سے ان کی مراد ہوتی ہے کہ جلدی دعا کرو، جلدی دعا کرو۔ اب اس آمین کہنے والے میں درد نہیں ہوتا، سوز نہیں ہوتا۔ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں تقریباً گزشتہ چار سال سے تسبیح خانہ میں درس روحانیت وامن سننے کیلئے ہر جمعرات کو حاضر ہوتا ہوں۔ میں ایک دوست کی دعوت پر درس میں ایک مرتبہ شریک ہوا اور اب تک باقاعدگی سے حاضر ہورہا ہوں اور خوب فوائد حاصل کررہا ہوں۔ آپ کے دروس نے میری زندگی بدل کر رکھ دی ہے' میرے سوچنے' سمجھنے' فیصلہ کرنے کے انداز سب بدل گئے ہیں۔ میں اپنے گھریلو حالات کی وجہ سے بہت پریشان رہتا تھا' الحمدللہ! جب سے درس میں شریک ہورہا ہوں اللہ تعالیٰ ایسے ایسے سبب بنارہا ہے کہ میں اکثر خود بھی پریشان ہوجاتا ہوں کہ اللہ! کیسے بگڑے کام سنوار دیتا ہے۔ میں اپنے کاروبار کی وجہ سے بہت پریشان تھا مگر اب الحمدللہ، اللہ نے خوب رنگ لگائے ہوئے ہیں۔ درس نے واقعی میرے معاشی' گھریلو' روحانی تمام حالات بدل کر رکھ دیئے ہیں۔ (ابوعادل' لاہور)

ابولبیب شاذلی

جھولی پھیلائی آسمان کی طرف دیکھا اور بینائی واپس

قبروں میں سے ایک مردہ کی یہ دردناک آواز آئی کہ اے امیرالمومنین! ہماری خبر یہ ہے کہ ہمارے کفن پرانے ہو کر پھٹ چکے ہیں اور جو کچھ ہم نے دنیا میں خرچ کیا تھا اس کو ہم نے یہاں پالیا ہے اور جو کچھ ہم دنیا میں چھوڑ آئے تھے اس میں ہمیں گھاٹا ہی گھاٹا اٹھانا پڑا ہے۔

اندھی آنکھیں روشن ہوگئیں: حضرت زنیرہؓ، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھرانے کی لونڈی تھیں۔ اسلام کی حقانیت ان کے دل میں گھر کر گئی۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس وقت مسلمان نہیں ہوئے تھے' جونہی حضرت زنیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنے اسلام کا اعلان کیا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپے سے باہر ہوگئے اور انہوں نے خود بھی ان کو خوب مارا اور ان کے گھر کے افراد بھی برابر مارتے رہے یہاں تک کہ مکہ کے کفار نے سربازار ان کو اس قدر مارا کہ ضربات کے صدمات سے ان کی آنکھوں کی روشنی جاتی رہی اور یہ نابینا ہوگئیں۔ اس کے بعد کفار مکہ نے طعنہ دینا شروع کیے کہ اے زنیرہ! چونکہ تم ہمارے معبودوں یعنی لات وعزیٰ کو برا بھلا کہتی تھیں۔ اس لیے ہمارے ان بتوں نے تمہاری آنکھوں کی روشنی چھین لی ہے۔ یہ خون کھلا دینے والا طعنہ سن کر حضرت زنیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی رگوں میں اسلامی خون جوش مارنے لگا اور انہوں نے کہا: ''ہرگز ہرگز نہیں! خدا کی قسم تمہارے لات وعزیٰ میں ہرگز ہرگز یہ طاقت نہیں ہے کہ وہ میری آنکھوں کی روشنی چھین سکیں۔ میرا اللہ جو وحدہٗ لاشریک لہٗ ہے وہ جب چاہے گا' میری آنکھوں میں روشنی آجائے گی۔'' ان الفاظ کا ان کی زبان مبارک سے نکلنا تھا کہ بالکل ایک دم ہی اچانک ان کی آنکھوں میں روشنی واپس آگئی۔ (حجۃ اللہ علی العالمین ج2 ص876 بحوالہ بیہقی وزرقانی علی المواہب ج1 ص270)

قبر والوں سے سوال و جواب: حضرت سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ امیرالمومنین حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ مدینہ منورہ کے قبرستان جنت البقیع میں گئے تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قبروں کے سامنے کھڑے ہو کر باآواز بلند فرمایا کہ اے قبر والو! السلام علیکم و رحمۃ اللہ! کیا تم لوگ اپنی خبریں ہمیں سناؤ گے یا ہم تم لوگوں کو تمہاری خبریں سنائیں؟ اس کے جواب میں قبروں کے اندر سے آواز آئی۔ ''وعلیک السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! اے امیرالمومنین آپ ہی ہمیں یہ سنائیے کہ ہماری موت کے بعد ہمارے گھروں میں کیا کیا معاملات ہوئے؟ حضرت امیرالمومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اے قبر والو! تمہارے بعد تمہارے مال و دولت کو تمہارے وارثوں نے آپس میں تقسیم کرلیا اور تمہارے چھوٹے چھوٹے بچے یتیم ہو کر در بدر پھر رہے ہیں اور تمہارے مضبوط اور اونچے اونچے محلوں میں تمہارے دشمن آرام اور چین کے ساتھ زندگی بسر کررہے ہیں۔ اس کے جواب میں قبروں میں سے ایک مردہ کی یہ دردناک آواز آئی کہ اے امیرالمومنین! ہماری خبر یہ ہے کہ ہمارے کفن پرانے ہو کر پھٹ چکے ہیں اور جو کچھ ہم نے دنیا میں خرچ کیا تھا اس کو ہم نے یہاں پالیا ہے اور جو کچھ ہم دنیا میں چھوڑ آئے تھے اس میں ہمیں گھاٹا ہی گھاٹا اٹھانا پڑا ہے۔ (حجۃ اللہ علی العالمین ج2 ص863)

نعرہ تکبیر سے زلزلہ: جنگ قادسیہ میں فتح حاصل ہوجانے کے بعد حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ''حمص'' پر چڑھائی کی یہ رومیوں کا بہت ہی مضبوط قلعہ تھا۔ بادشاہ روم نے اس شہر کی حفاظت کیلئے ایک بہت ہی زبردست فوج بھیجی تھی جب حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس شہر کے قریب پہنچے تو آپ نے اپنے لشکر کو حکم فرمایا لا الہ الا اللہ واللہ اکبر کا بلند آواز سے نعرہ ماریں' چنانچہ جب پوری فوج نے ایک ساتھ نعرہ مارا تو اس شہر میں اس زور کا زلزلہ آگیا کہ تمام عمارتیں ہلنے لگیں۔ پھر دوسری مرتبہ نعرہ مارا تو قلعہ اور شہر کی دیواریں گرنے لگیں اور رومی فوج پر ایسی دہشت سوار ہوگئی کہ وہ ہتھیار بھی نہ اٹھا سکی بلکہ ایک گراں قدر رقم بطور جزیہ کے دے کر رومیوں نے مسلمانوں سے صلح کرلی۔ (ازالۃ الخفاء مقصد2 ص59)

فرشتوں نے سایہ کیا: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ جنگ احد کے دن جب میرے والد حضرت عبداللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مقدس لاش کو اٹھا کر بارگاہ رسالت ﷺ میں لائے تو ان کا یہ حال تھا کہ کافروں نے ان کے کان اور ناک کو کاٹ کر ان کی صورت بگاڑ دی تھی۔ میں نے چاہا کہ ان کا چہرہ کھول کر دیکھوں تو میری برادری اور کنبہ قبیلہ والوں نے مجھے اس خیال سے منع کردیا کہ لڑکا اپنے باپ کا یہ حال دیکھ کر رنج وغم سے نڈھال ہوجائے گا۔ اتنے میں میری پھوپھی روتی ہوئی ان کی لاش کے پاس آئیں تو سید عالم حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ ان پر روؤ یا نہ روؤ' فرشتوں کی فوج برابر لگاتار ان کی لاش پر اپنے بازوؤں سے سایہ کرتے ہوئے ہے۔ (بخاری ج1 ص395)

کفن سلامت بدن تروتازہ: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ جنگ احد کے دن میں نے اپنے والد حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایک دوسرے شہید (حضرت عمرو بن جموح) کے ساتھ ایک ہی قبر میں دفن کردیا تھا۔ پھر مجھے یہ اچھا نہیں لگا کہ میرے باپ ایک دوسرے شہید کی قبر میں دفن ہیں' اس لیے میں نے اس خیال سے کہ ان کو ایک الگ قبر میں دفن کروں۔ چھ ماہ کے بعد میں نے ان کی قبر کو کھود کر لاش مبارک کو نکالا تو وہ بالکل اسی حالت میں تھے جس حالت میں ان کو میں نے دفن کیا تھا بجز اس کے کہ ان کے کان پر کچھ تغیر ہوا تھا۔ (بخاری ج1 ص180 وحاشیہ بخاری) اور ابن سعد کی روایت میں ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چہرے پر زخم لگا تھا اور ان کا ہاتھ ان کے زخم پر تھا جب ان کا ہاتھ ان کے زخم سے ہٹایا گیا تو زخم سے خون بہنے لگا۔ پھر جب ان کا ہاتھ ان کے زخم پر رکھ دیا گیا تو خون بند ہوگیا اور ان کا کفن جو ایک چادر تھی جس سے چہرہ چھپا دیا گیا تھا اور ان کے قدموں پر گھاس ڈال دی گئی تھی چادر اور گھاس دونوں کو ہم نے اسی طرح پڑا ہوا پایا۔ (ابن سعد ج3 ص562) پھر اس کے بعد مدینہ منورہ میں نہروں کی کھدائی کے وقت جب حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ اعلان کرایا کہ سب لوگ میدان احد سے اپنے اپنے مُردوں کو ان کی قبروں سے نکال کر لے جائیں تو حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دوبارہ چھیالیس برس کے بعد اپنے والد ماجد حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قبر کھود کر ان کی مقدس لاش کو نکالا تو میں نے ان کو اس حال میں پایا کہ اپنے زخم پر ہاتھ رکھے ہوئے تھے جب ان کا ہاتھ اٹھایا گیا تو زخم سے خون بہنے لگا' پھر جب ہاتھ زخم پر رکھ دیا گیا تو خون بند ہوگیا اور ان کا کفن جو ایک چادر کا تھا بدستور صحیح وسالم تھا۔ (حجۃ اللہ علی العالمین ج2 ص864 بحوالہ بیہقی)

کھانسی اور زکام کیلئے بارہا کا آزمودہ ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ کی دو سال سے قاریہ ہوں۔ عبقری رسالہ سے میں نے بہت فیض پایا ہے۔ میرے پاس بھی ایک آزمودہ ٹوٹکہ ہے جو میں قارئین کی نذر کررہی ہوں۔ یہ ٹوٹکہ کھانسی اور زکام کیلئے ہے جو کہ انتہائی آسان ہے۔ حسب ضرورت اجوائن کو توے پر تھوڑا سرخ کرلیں، حسب ضرورت پانی میں تھوڑی سی پتی ڈال کر قہوہ تیار کریں' دودھ نہیں ڈالنا۔ پھر اس میں اجوائن ڈال کر رات سوتے وقت پی لیں' بعد میں پانی نہیں پینا۔ میرا آزمودہ ہے۔ (مسز عارف محمود، راولپنڈی)

امام اعظمؒ کا عطا کردہ وظیفہ: جو کوئی صبح کی نماز سے پہلے دس مرتبہ اسم یَابَاسِطُ کو پڑھے اور اس کے بعد اپنے چہرے پر ہاتھ پھیر لے اور ہمیشہ ایسا ہی کرتا رہے اسے مخلوق سے کبھی سوال کرنے کی ضرورت درپیش نہ ہوگی۔

نونہال کو جب لوری بھی نہ سلائے تو کیا کیا جائے؟

سید عرفان احمد

سوتے وقت کے معمولات بچوں کے مزاج اور عادات میں اختلاف کی وجہ سے مختلف ہوسکتے ہیں۔ مثال کے طور پر بعض بچے اپنے امی یا ابو سے کہانی سننا پسند کرتے ہیں۔ بعض بچے اپنے سکول اور دن بھر کی اپنی مصروفیات اپنے والدین کو بتانا پسند کرتے ہیں۔

رات کا وقت ہے۔ آدھی رات کے قریب گزر چکی ہے۔ اکثر لوگ سو چکے ہیں یا اپنے گھروں کی لائٹیں بند کرکے سونے کی تیاری کر رہے ہیں لیکن پاک وطن کے ہزاروں گھروں کی روشنیاں جل رہی ہیں اور وہاں کے باسی جاگ رہے ہیں۔ ان کو نہیں معلوم کہ وہ آج رات کب سو سکیں گے۔ ان سب کے جاگنے کی وجہ بھی صرف ایک ہے۔ ان کے گھر میں موجود کوئی بچہ سونے کو تیار نہیں اسے نیند نہیں آرہی ہے۔ بچوں کو نیند کیوں نہیں آتی؟ اس کے کئی ممکنہ اسباب ہوسکتے ہیں۔ عام طور پر بچوں کو علیحدہ بستر اور علیحدہ کمرے میں سلایا جاتا ہے۔ بچے اپنے والدین سے الگ ہوکر خود کو تنہا اور بے سہارا سمجھ کر خوف زدہ ہوجاتے ہیں۔ چنانچہ رات کا اندھیرا، خاموشی اور تنہائی مل کر ان میں خوف کا جذبہ پیدا کردیتے ہیں۔ ایسی فضا میں بچے کیلئے سونا مشکل ہوجاتا ہے۔ ایک ماہر نفسیات کے بقول، بچے سارا دن والدین کے محبت و پیار بھرے ماحول میں رہتے ہیں اور سونے کو اس پیار محبت سے محرومی سمجھتے ہیں، لہٰذا یہ احساس محرومی و کمتری ان میں خوف اور تنہائی کا احساس پیدا کردیتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق بچوں کی نیند کا مسئلہ حل کرنے کی ایک آسان اور عملی تدبیر یہ ہے کہ ان کے سونے کے معمول میں باقاعدگی اختیار کی جائے، یعنی ان کے سونے کا وقت طے کرکے روزانہ انہیں اسی وقت پر سونے کا پابند کیا جائے۔ کمرے کی روشنیاں (لائٹیں) بند کرنے سے آدھا گھنٹے پہلے کسی کھیل کود وغیرہ میں بچے کو لگنے نہ دیں' اس سے بچے کی نیند بھاگ سکتی ہے۔ اس کے بجائے بچے کو کسی ہلکے پھلکے کام میں لگائیے تاکہ دن بھر کی اس پھرتی میں کمی آجائے۔ رات کے کپڑے بدلوانا، دانت صاف کرانا وغیرہ بچے کو اس بات کا پیغام دیں گے کہ سونے کا وقت آگیا ہے۔

سوتے وقت کے معمولات: بچوں کے مزاج اور عادات میں اختلاف کی وجہ سے مختلف ہوسکتے ہیں۔ مثال کے طور پر بعض بچے اپنے امی یا ابو سے کہانی سننا پسند کرتے ہیں۔ بعض بچے اپنے سکول اور دن بھر کی اپنی مصروفیات اپنے والدین کو بتانا پسند کرتے ہیں۔ بعض نونہال اپنے پسندیدہ کھلونے کو اپنے ساتھ لے کر سوتے ہیں۔ بعض بچوں کی عادت ہوتی ہے کہ وہ لوری سنتے ہوئے سوتے ہیں۔ سوتے وقت بچے کا معمول (روٹین) کچھ بھی ہو، اس بات کا اہتمام کرنے کی کوشش کیجئے کہ وہ اپنے ہی بستر میں سوئے۔ ایسا کوئی کام بھی نہ کیجئے جس سے بچہ جاگتا رہے۔ کمرے کی روشنیاں بند کردیجئے اور اگر ضروری ہو تو نائٹ بلب جلا دیجئے۔ اگر گھر میں بڑے موجود ہیں تو ان سے کہیں کہ وہ شور نہ کریں۔ بعض اوقات کسی شے مثلاً پنکھے کی آواز بھی سونے میں مدد دیتی ہے ایسا شور یقیناً مددگار ہوتا ہے۔

بچہ سو جائے تو اس کے بستر یا کمرے سے آہستہ سے ہٹ جائیے تاکہ بچہ تنہا سونے کا عادی ہوسکے۔ یہ معاملہ بڑے بچوں کے ساتھ بھی رکھئے اور نومولود کے ساتھ بھی۔ عام طور پر شیر خوار اور نومولود بچوں کو گود میں یا پنگھوڑے میں سلایا جاتا ہے اور بچہ جب سو جاتا ہے تو اسے بستر پر لٹا دیا جاتا ہے۔ یہ طریقہ مناسب نہیں ہے۔ اگر آپ بچے کو اپنی گود میں سلائیں گی اور اس کے سونے کے بعد اسے بستر پر لٹائیں گی تو اس سے ہوگا یہ کہ رات کے کسی پہر جب اس کی آنکھ کھلے گی تو وہ خود کو آپ کی گود میں نہ پاکر گھبرا جائے گا۔ وہ یہ سوچے گا کہ وہ سویا تو کہیں اور تھا لیکن اس وقت یہاں کیسے پہنچ گیا۔ یہ سوال اس میں خوف پیدا کردے گا۔ ہوسکتا ہے کہ بچہ رونا شروع کردے اور اس کی نیند بھی اڑ جائے۔ چنانچہ نونہال پر جب تھکن طاری ہونے لگے، تبھی اس کو بستر پر لٹا کر اسے تھپکائیے۔ (بعض مائیں بچے کے منہ میں فیڈر دے کر یا اپنی چھاتی بچے کے منہ میں دے کر سلاتی ہیں یہ طریقہ بچے کی صحت کیلئے مضر ہے)۔ قطع نظر اس سے کہ آپ کے بچے کا سونے کا معمول کیسا ہے، بعض اوقات بچے سوتے ہوئے بہت تنگ کرتے ہیں، کبھی تو ایک اور کہانی کی فرمائش کرتے ہیں تو کبھی کہیں جانے کی خواہش کا اظہار۔ اس کی خواہش پوری ہو تو ایک اور فرمائش آموجود ہوتی ہے اسے جتنا زیادہ سمجھایا دھمکایا جائے وہ سونے کیلئے تیار نہیں ہوتا۔ ماہرین کے مطابق کبھی کبھار کی یہ ضد بچے کے بڑھوتری کے عمل کا حصہ ہے۔ اس سے زیادہ پریشان نہیں ہونا چاہئے۔ ہاں مسلسل ایک مہینے یا اس سے زیادہ اگر بچہ سوتے ہوئے پریشان کرے تو اس کو سنجیدگی سے لینا اور اس صورت حال کا حل نکالنا چاہئے۔ تاہم بچے کے رویے کو سامنے رکھ کر اس مسئلے کو سلجھانے کی کوشش کرنا چاہئے۔ بعض اوقات بچہ سوتے میں ضد اس لئے کرتا ہے کہ وہ ماں باپ کی زیادہ توجہ حاصل کرنا چاہتا ہے، کبھی اضمحلال اور اداسی (ڈپریشن) اسے گھیر لیتے ہیں تو کبھی والدین بالخصوص ماں پر وہ اپنا دباؤ ڈالنا چاہتا ہے۔ اگر آپ کے ساتھ ایسی صورتحال پیدا ہوجائے تو اپنے لہجے کو دھیما اور اپنے مزاج کو ٹھنڈا رکھ کر بچے سے بات کیجئے اس کو اطمینان دلائیے۔ اس کی اداسی اور مایوسی کم کرنے کی کوشش کیجئے۔ اگر آپ یہ سمجھتی ہیں کہ آپ کا بچہ آپ کی توجہ چاہتا ہے یا یہ آزما رہا ہے کہ آپ کتنی دیر تک یہ رویہ برداشت کرسکتی ہیں تو اسے پیار سے اطمینان دلائیے اور تسلی دیجئے۔ پھر اسے یہ باور کرائیے کہ تم نے دودھ بھی پی لیا، اب سونے کا وقت ہے لہٰذا کچھ اور کرنے کے بجائے سو جاؤ! یہ کہہ کر کمرے سے نکل جائیے یا اس کے بستر سے ہٹ کر اپنے بستر پر آجائیے۔ بچہ اگر تھکا ہوا نہ ہو تب بھی وہ سونے سے کتراتا ہے۔ فرض کیجئے آپ نے بچے کو شام سات بجے ہی بستر پر لٹا دیا تو وہ آپ کی تمام تر کوششوں کے باوجود 9 بجے تک سوئے گا کیونکہ آپ نے اسے بہت جلد بستر پر لٹا دیا ہے۔ تاہم اگر بچہ دن بھر کا تھکا ہوا ہے (اور دن میں سویا بھی نہیں) اور اسے نیند آرہی ہے تو اس کو جلدی سلا دینے میں کوئی حرج نہیں، خواہ اس کے سونے کا معمول یہ نہ ہو۔ ایسے میں اس کے معمول کو ترجیح دینے کے بجائے اس کی نیند کو اہمیت دیجئے بچے کو نیند آرہی ہوگی تو وہ بآسانی سو بھی جائے گا۔

بچوں کے نہ سونے کی ایک عام وجہ بچوں کا خوف بھی ہوتا ہے۔ وہ اپنے ذہن میں بھوت' پریت' جن' چڑیل وغیرہ کا ایک تصور بٹھا لیتے ہیں اور پھر رات کے اندھیرے میں انہیں پردوں کے سائے میں، دروازے کی اوٹ میں یہ سب کچھ محسوس ہوتا ہے، حالانکہ حقیقت سے اس کا تعلق نہیں ہوتا۔ بعض اوقات تشویش و فکر (ANXIETY) بچے کے ذہن پر بھوت پریت کا خیال مسلط کردیتی ہے جس سے بچہ سو نہیں پاتا۔ ایسی صورت میں سب سے ضروری یہ ہے کہ بھوت پریت کے جھوٹے تصور کو اس کے ذہن سے محو کیا جائے۔ چونکہ بچہ اکیلے ہی میں ڈرتا ہے۔ اس لئے اس کی تنہائی کم کرنے کی ایک صورت یہ ہوسکتی ہے کہ اس کے کمرے کا دروازہ بند نہ کیا جائے یا ریڈیو ہلکی آواز میں چلا دیا جائے۔ ایک اچھی ترکیب یہ ہے کہ کھیل کھیل میں بچے کے ساتھ مل کر بھوت پریت کو ڈھونڈا جائے اور پھر اسے بتایا جائے کہ دیکھو یہاں کوئی جن بھوت نہیں ہے، تم تو خواہ مخواہ ڈر رہے ہو! بچہ ڈر جائے تو کچھ دیر اس کے بستر پر بیٹھ کر اس کو تسلی دی جائے۔ اس سے ہلکی پھلکی باتیں کی جائیں تاکہ اس کے ذہن سے خوف نکل جائے۔ جب وہ سو جائے تو اس کے کمرے سے باہر آجائیں۔

مہناز منصور

سسرال نے دھکے دیکر نکالا وظیفہ پڑھا اور عزت سے لے گئے

وہ شوہر جو اس کو ساتھ رکھنے کو تیار نہ تھا سسرال والے سب نفرت اور حقارت سے دیکھتے تھے، وہ اسے ساتھ لے جانے کیلئے زور لگا رہے تھے اور آخر اس کو اپنے ساتھ لے گئے۔ اس واقعہ کو تین ماہ گزر گئے ہیں وہ لڑکی اور اس کا تمام گھرانہ بہت خوش ہے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آج سے تقریباً تین سال پہلے میری آنٹی نے ایک رسالہ دیا کہ اسے پڑھو بہت اچھا رسالہ ہے۔ میں ان کے گھر میں تھی وہیں بیٹھے بیٹھے پڑھنا شروع کیا، بہت اچھا لگا ان سے میں نے پوچھا اس کے پہلے سلسلے ہیں آپ کے پاس؟ انہوں نے مجھے پوری ایک جلد کی ہوئی سال بھر کے رسالے اس میں پیک دے دیئے اور کہا کہ اس کو پڑھو' پھر مجھے واپس دینا' میں آپ کو اور دوں گی۔ پڑھتے پڑھتے شوق اتنا بڑھ گیا کہ اب خود ہی ہر ماہ باقاعدگی سے منگوا کر پڑھتی ہوں تب سے عبقری کی قاریہ ہوں۔

اللہ کا شکر ہے جو بھی ٹوٹکہ آزمایا مفید پایا اور جو بھی وظیفہ کیا یا دوسروں کو دیا سب نے دعائیں دیں۔ ابھی میں ایک قرآن پاک کی عظمت کا سچا واقعہ قارئین کیلئے لکھ رہی ہوں کہ قرآن پاک کی ہر چھوٹی سے چھوٹی آیت سے بڑے سے بڑے مسائل فوری حل ہوتے ہیں۔ قصہ کچھ یوں ہے کہ ایک مرتبہ سکول میں ایک ٹیچر رو رہی تھی اس کی حالت بہت بری تھی میرے زیادہ پوچھنے پر بتایا کہ میری بہن کو اس کے سسرال والوں نے گھر سے باہر نکال دیا ہے اور دس بارہ دنوں کی بچی اپنے پاس رکھ لی۔ وہ رات کو ہمارے گھر آئی اور رات امی ابو اور ہم سب گھر والوں نے رو رو کر گزاری ہے۔ اب سمجھ نہیں آتی کہ کیا بنے گا؟ میں نے کہا اللہ خیر کرے گا گھر جا کر بہن' امی اور تم سب مل کر ایک ہزار مرتبہ سورۃ قریش پڑھو' انشاء اللہ تعالیٰ اللہ کے حکم سے کوئی نہ کوئی راستہ نکل آئے گا۔ میں نے اس کے ساتھ پڑھنا شروع کر دیا اور اس نے بھی پڑھا لیکن بار بار بے یقینی سے کہتی تھی کہ مس اس وظیفے سے کیا ہوگا؟ وہ اس کو بھی لینے نہیں آئیں گے۔ میں نے کہا بس پڑھو اور اللہ پر بھروسہ رکھو۔ اللہ کا کرنا اگلے ہی دن سکول آ کر مجھ سے چمٹ گئی اور کہا کہ مس کمال ہوگیا' قرآن کی اس سورت نے تو کمال ہی کر دیا، کل پڑھا اور جب گھر گئی تو سب نے بھی پڑھنا شروع کیا شام کو ہی بہن کے سسرال والوں نے گاڑی بھجوادی' ڈرائیور آیا اور میری بہن کو لے گیا۔ پھر ہم نے بہن کو فون کیا تو سب خیریت تھی اور بہن بچی سے مل کر بہت خوش تھی۔ آج اس بات کو تقریباً 6 یا 7 ماہ گزر گئے ہیں دوبارہ کوئی جھگڑے والی بات نہیں ہوئی۔ اللہ کا شکر ہے کہ وہ سب بہت خوش ہیں۔

ایک دوسرا واقعہ یہ ہے کہ ہمارے رشتہ داروں کی ایک لڑکی کو ایک طلاق دے کر گھر بھجوا دیا اور بیٹا اور بیٹی سسرالیوں کے پاس تھے۔ وہ لڑکی بچوں کیلئے بہت روتی تھی۔ میں نے اسے بھی سورۃ قریش ہر وقت باوضو کھلا پڑھنے کیلئے بتایا۔ وہ لڑکی انتہائی مایوس تھی اور کہتی تھی کہ میں بہت کچھ پڑھ چکی ہوں کچھ نہیں ہوا اور نہ ہی آئندہ ہوگا۔ مگر میرے اصرار پر کہ تم اتنا کچھ پڑھ چکی ہو' میرے کہنے پر یہ بھی پڑھ کر دیکھ لو۔ ساتھ میں نے یہ بھی کہا کہ میں بھی تمہارے لیے پڑھتی ہوں تم بھی پڑھو۔ اس کے پڑھنے کے کچھ عرصہ بعد شوہر نے خود ہی بچے اس لڑکی کے پاس بھجوا دیے۔ پھر کوئی کیس وغیرہ عدالت میں چلا اس دوران تقریباً دو تین سال میکے میں رہی' کچھ نہیں بن پا رہا تھا پھر میں نے دوبارہ اس لڑکی پر زور دیا کہ دیکھو جہاں اللہ نے تمہارے بچوں کو تم سے ملا دیا ہے وہاں تمہارا گھر دوبارہ سے آباد ہو جائے گا۔ اس نے میرے اصرار پر ایک ہزار مرتبہ سورۃ قریش پڑھی تو پھر جلوے شروع ہوگئے۔ بات بن گئی وہ شوہر جو اس کو ساتھ رکھنے کو تیار نہ تھا سسرال والے سب نفرت اور حقارت سے دیکھتے تھے، وہ اسے ساتھ لے جانے کیلئے زور لگا رہے تھے اور آخر اس کو اپنے ساتھ لے گئے۔

اس واقعہ کو تین ماہ گزر گئے ہیں وہ لڑکی اور اس کا تمام گھرانہ بہت خوش ہے اور وہ لڑکی خوشی سے اپنے والدین کے گھر آتی ہے اور دعائیں دیتی ہے کہ سب آپ کے وظیفے کا کمال تھا، میں نے کہا عبقری اور حضرت حکیم صاحب کا اور سب سے بڑا کمال اللہ کے قرآن پر یقین رکھنا ہے۔ اس طرح میرے پاس بے شمار واقعات ہیں۔

میرا آزمودہ ایک اور عمل: ایک اور عمل قارئین کیلئے پیش خدمت ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا كَرِيْمُ جو کہ آٹھ سو مرتبہ صبح و شام اول و آخر آٹھ بار درود شریف پڑھنا ہے۔ اس عمل کے میرے پاس بہت تجربات ہیں جو میں نے خود بھی آزمایا اور لوگوں کو بھی بتائے۔ خاص طور پر رزق کی تنگی اس سے ایسے دور ہوتی ہے کہ بیان سے باہر۔ اللہ رب العزت حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو لمبی زندگی اور صحت عطا فرمائیں۔ آمین!

قرۃ العین، فیصل آباد

نصب العین عظیم ہونا چاہیے

آج سے ستر سال پہلے کی بات ہے۔ ایک معمولی خاندان کا گیارہ سالہ لڑکا اپنے ساتھی سے کہہ رہا تھا۔ میں ایک دن اپنے ملک کا حاکم بنوں گا۔ اس کا ساتھی کھلکھلا کر ہنس پڑا یہ کیسے ممکن ہے؟ تم جماعت کے کمرے میں سوتے رہتے ہو اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جماعت کے کمرے کے باہر بھی تم خواب دیکھتے رہتے ہو۔ "نہیں نہیں، تم دیکھ لینا، انشاء اللہ ایک دن میں اس ملک کے تمام اختیارات کا مالک ہوں گا۔" وقت گزرتا رہا' حادثات ظہور پذیر ہوتے رہے' وہ لڑکا اپنے مقصد کیلئے شب و روز کام کرتا رہا اس میں دیوانوں کی سی جرأت تھی۔ وہ جان پر کھیل کر اپنے لیے راہ ہموار کرتا رہا اور پھر ایک دن ایسا آیا جب وہ لڑکا جوان ہو چکا تھا ایک بہت بڑی سلطنت کا فرمانروا بنا لیکن حقیقت اس کے بالکل الٹ ہے۔ زندگی کی تمام کامیابیاں اس امر سے منسلک ہیں کہ آپ کا نصب العین کیا ہے؟ اور آپ اس کیلئے کتنی تگ و دو کرتے ہیں' یوں تو ہر انسان کے سامنے کوئی نہ کوئی نصب العین ہوتا ہے لیکن زندگی کی عظمتیں اسے ملتی ہیں جس کا نصب العین، ارفع اور جاندار ہوتا ہے۔ دراصل مقصد حیات کا تعین ہمارا لاشعور کرتا ہے۔ لاشعور میں نصب العین جتنا رچا بسا ہوگا اتنا ہی شوق، ولولہ شدید اور فعال ہوگا اور کامیابی آسان ہوگی۔

ایک وظیفہ نے بہترین جگہ رشتہ کروادیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ ہر جمعرات کو آپ کا درس سنتا ہوں' درس سن کر بہت خوشی محسوس ہوتی ہے۔ گزشتہ سال آپ نے پریشانیوں سے نجات کیلئے سورۃ والضحیٰ کا ایک عمل بتایا تھا میں نے اللہ کا نام لے کر وہ عمل شروع کیا' اللہ نے اپنا کرم کیا اور میرا رشتہ بڑی اچھی جگہ ہوگیا۔ اللہ کے فضل سے بہت اچھے اور نیک لوگ ہیں۔ یہ عمل میں نے صرف ایک مہینہ کیا تھا اور اسی مہینے کے اندر میرا رشتہ طے ہوگیا۔ میں اللہ کا جتنا شکر ادا کروں کم ہے اور اس کے بعد آپ کا جتنا شکر ادا کروں کم ہے۔ شادی کے علاوہ بھی میری اور بہت سی گھریلو و کاروباری پریشانیاں تھیں جو اس عمل سے بالکل ختم ہوگئی ہیں۔ عمل یہ ہے:۔ سورۃ والضحیٰ (پ 30) میں 9 "ک" ہیں اور جب بھی سورۃ پڑھتے ہوئے لفظ "ک" پر آئیں تو 9 مرتبہ یا کریمُ پڑھیں۔ اسی طرح سورۃ مکمل کریں۔ اور ایک وقت میں 9 مسائل اپنے ذہن میں رکھ کر یہ عمل کریں اور پھر کمال دیکھیں۔ یہ عمل ایک دن میں کم از کم 9 دفعہ ضرور کریں۔ چند دن، چند ہفتے، چند مہینے عمل جاری رکھیں۔ (محمد باسط، لاہور)

ہاتھوں پر پسینہ! پریشانی ختم: جس کے ہاتھ پاؤں سے پسینہ آتا ہو اسے چاہیے کہ بینگن سے نکلا ہوا پانی ہاتھوں پر لگائے اس سے پسینہ رک جاتا ہے' مجرب ہے۔

لمحہ بہ لمحہ آتی میڈیا پر بریکنگ نیوز! اگریسائٹی کی بڑی وجہ

ذیشان حنیف

ذرائع ابلاغ کی یہ ہولناک تشریحات تقریباً ہمارے اپنے گھروں میں ہونے والے واقعات ہی کے عکاس ہوتے ہیں۔

تناؤ کے ماہرین کہتے ہیں کہ ازدواجی ناچاقیاں مندرجہ ذیل شخصیت کے حامل لوگوں میں واقع ہوتی ہیں

جب کبھی غصے سے پیدا شدہ تناؤ سے آزادی کی ضرورت پڑتی ہے تو اکثر لوگ کوئی فوری حل چاہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جدید زندگی کی الجھنوں کے مداوے کیلئے ایک سرور انگیز سگریٹ بوجھل اور تکلیف دہ ادویات سے زیادہ ترغیبی ہوسکتا ہے۔ غصہ ایک مکمل طور پر نارمل، صحت مندانہ اور انسانی جذبہ ہے۔ جب تک اس سے بہتر طور پر نمٹا جائے یہ آپ کے تعلقات اور روزمرہ کے واقعات کو تلخ ہونے سے بچا سکتا ہے۔ بصورت دیگر یہ مسائل کا باعث بن سکتا ہے۔ نہ صرف دفتری کام کاج اور تعلقات عامہ میں بلکہ تمام تر زندگی کے معاملات میں اس سے مسائل پیدا ہوسکتے ہیں۔ غصہ اندرونی و بیرونی ہر دو محرکات کے باعث آسکتا ہے جنہیں Triggers کہتے ہیں۔ کچھ لوگوں کو دوسروں کی نسبت زیادہ آسانی سے غصہ آجاتا ہے۔ بقول ماہرین نفسیات لوگوں میں ذہنی انتشار کیلئے قوت برداشت کا مادہ کم ہوتا ہے۔

غصہ ہر شخص کو آتا ہے۔ تھوڑی دیر ناراضگی کے احساس پر یا شدید اشتعال کی حالت میں ہمارے دل کی دھڑکنیں ہم کو اتنا ہیجان میں مبتلا کردیتی ہیں کہ ہمیں یوں لگتا ہے کہ جیسے ہم ابھی بھک سے اُڑ جائیں گے۔ تاہم ہم کبھی اپنی اس حالت کو تسلیم نہیں کرتے۔ غصہ کا احساس ایک فطری حتیٰ کہ انسان کیلئے ایک مثبت جذبہ ہے۔ غصے کا احساس انسان کو عمل پر اکساتا ہے ایسے عمل پر جو لڑکر یا راہ فرار اختیار کرکے اپنا بچاؤ کرنے کا عمل ہوتا ہے۔ اگر کوئی مدافعت نہیں کرسکتا یا فرار کی راہ اختیار نہیں کرسکتا تو اسے اپنے غصے کے اظہار کیلئے کوئی دوسرا طریقہ اپنانے کی ضرورت ہے۔

یہ لازم ہے کہ منتخب شدہ اظہار کا طریقہ مناسب ہو۔ تاہم اب تک اکثر لوگوں نے غصے کے مناسب اظہار کا طریقہ نہیں سیکھا ہے۔ بہتر طور پر غصے کا اظہار کیا جائے تو اس سے کوئی نقصان نہیں ہوتا بلکہ یہ آپ کے تعلقات کو تقویت بھی دے سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کو مثبت کہا جاسکتا ہے۔ جس غصے کو ظاہر نہیں کیا جاتا اسے دبا ہوا یا پوشیدہ غصہ کہتے ہیں جس کے کئی بُرے نتائج نکل سکتے ہیں۔

جب ہم مشتعل ہوتے ہیں تو ہمیشہ تعلقات اور نتائج کی پرواہ نہیں کرتے بلکہ چھوٹی موٹی باتوں کو اپنی انا کا مسئلہ بنالیتے ہیں اور بڑی پریشان کن باتوں کو اپنے ظاہری مشتعل کردار اور دوسرے چھوٹے مسائل تلے دبالیتے ہیں۔ ہم سخت جذباتی ہوجاتے ہیں اور جس طرح ہم غصہ کی حالت میں اپنے بچوں کے ساتھ سلوک کرتے ہیں ہمارا رویہ بالکل ویسا ہی ہوجاتا ہے۔ ڈاکٹر ریڈفورڈ ولیم شعبہ تحقیق برائے کرداری ادویات کے ڈائریکٹر کہتے ہیں غصہ دوسری چیزوں سے قطع نظر آپ کے جسم پر بھی برے اثرات مرتب کرسکتا ہے۔ یہ آپ کو ممکنہ مرض کا نشانہ بناسکتا ہے۔ مثلاً آپ کسی خاص جراثیم وائرس یا کسی خاندانی کینسر اور دل کی بیماری کا با آسانی ہدف بن سکتے ہیں۔ جن کا آپ کو محض خطرہ ہی ہو۔

تناؤ (اسٹریس) کے ماہرین کہتے ہیں کہ غصے کے اسباب کے تین عوامل ہوتے ہیں یعنی خوف' بے یقینی اور شک۔ یہ ایک عام رائے ہے کہ یہ تین چیزیں ہی اکثر لوگوں میں تناؤ دباؤ کی بنیادی وجوہات ہوتی ہیں۔ یہ باہم مل کر ایک نمایاں بے اختیاری پیدا کردیتی ہیں جو غصے کا باعث بن جاتی ہے۔ جو لوگ جلد غصے کا شکار ہوجاتے ہیں ان میں کاملیت پسند یعنی ہر چیز کو مکمل دیکھنے کے شائق، ہر وقت کچھ نہ کچھ حاصل کرنے کی جستجو کرنے والے اور خوشامدی لوگ شامل ہیں۔

دوسرے لوگ اس لیے غصہ ہوجاتے ہیں کہ وہ چھوٹی پریشانیوں (مثلاً ٹریفک جام) اور بڑے صدمات (جیسے خاندان میں کسی کی موت) میں فرق نہیں کرپاتے۔ وہ ہر طرح کی صورتحال کو یکساں لیتے ہیں۔ مشتعل افراد چھوٹی موٹی پریشانیوں (مثلاً بازار کا رش' ٹریفک جام، گندے برتنوں کا جمع ہونا) پر اس طرح غصہ ہوتے ہیں جیسے وہ دراصل ان کی جان و مال کیلئے خطرہ ہوں۔

ایک تناؤ (اسٹریس) کے ماہر کا کہنا ہے کہ اگر آپ اپنے غصے کے اسباب جان لیں تو آپ ایک طرح سے آگ کو جلنے سے قبل بجھا سکتے ہیں۔ اسٹریس ہر روز ہماری زندگی کو کم کردیتا ہے۔ اپنے تناؤ کو شناخت کیجئے اور اس سے بہتر طور پر نمٹئے۔ زیادہ تھکن یا زیادہ بھوک اپنے اوپر طاری مت کریں۔ اپنی ذاتی رہائش کی حفاظت کریں اور ضرورت پڑے تو ہر روز تنہا وقت گزارنے کی کوشش کریں۔ اس بات سے آگاہ ہوئیے کہ آپ کتنی گنجائش چاہتے ہیں اور ذہنی طور پر اس کا مطالبہ کرتے ہیں۔ غصے کے ان اسباب سے نمٹنے میں ناکامی خود پر کنٹرول نہ رکھنے کا باعث بن جاتا ہے۔

روزنامے اور ٹی وی کی خبریں' میاں بیوی کے تنازعات' بچوں کے ساتھ بدسلوکی' عزیز شخصیات کے وحشیانہ قتل' خودکشیاں' معالجین کا مریضوں کے ساتھ ظالمانہ برتاؤ' ماؤں کا اپنے ہی بچوں کو قتل کرنا جیسی خبروں کی ایک بوچھاڑ رکھتے ہیں۔ اشتعال میں پہنچائے ہوئے جسمانی اور ذہنی زخموں کی تکلیف کو کسی قسم کی معافیاں اور امن و امان کی یقین دہانیاں مٹا نہیں سکتیں۔ نہ ہی وہ فوت شدگان کو واپس لاسکتی ہیں۔ ذرائع ابلاغ کی یہ ہولناک تشریحات تقریباً ہمارے اپنے گھروں میں ہونے والے واقعات ہی کے عکاس ہوتے ہیں۔ تناؤ کے ماہرین کہتے ہیں کہ ازدواجی ناچاقیاں مندرجہ ذیل شخصیت کے حامل لوگوں میں واقع ہوتی ہیں۔

حد درجہ حسد: دوسروں کو قابو/ اپنے کنٹرول میں کرنے کی شدید خواہش۔ اپنے شریک حیات کیلئے احساس ملکیت۔ وہ کہتے ہیں کہ ایسے مرد جو اپنی بیویوں کے ساتھ بہت سخت ہوتے ہیں اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ وہ ان کے ویسے ہی مالک ہیں جیسے اپنی کار یا موبائل فون۔ ایسی شخصیت کا علاج خود آگاہی ہے۔ اس بات کا احساس کریں کہ آپ کا غصہ آپ کی ذمہ داری ہے' آپ کا ساتھی کچھ کرتا ہے اور آپ کا ردعمل غصہ ہوتا ہے۔ ملکیت کا ہر خیال ذہن سے نکال دیں۔ کوئی شخص کسی کا مالک نہیں ہوتا۔ غصے کی بنیاد کا جائزہ لیں۔ غصے کی خواہش کی وجہ معلوم کریں اور اس بات کو سمجھئے کہ غصہ کسی عزیز شخص کے کھونے کے خوف سے ہی پیدا کردہ ہے۔ کیونکہ غصہ اکثر بے قابو ہونے کے احساس کی وجہ سے آتا ہے۔ لہٰذا تناؤ کو ختم کرنے کا ایک بہترین طریقہ یہ بھی ہے کہ آپ خود کو یاد دلائیے کہ آپ ہمیشہ خود پر کنٹرول رکھتے ہیں۔ ایک گہرا سانس لیتے ہوئے اپنے آپ کو یاد دلائیے کہ ایک سو ساٹھ سال بعد بھی ان باتوں سے کوئی فرق نہیں پڑے گا جو آج آپ کو پریشان کررہی ہیں۔

اپنے اشتعال کو شکست دینے کے طریقے: باقاعدہ ہلکی ورزش کریں تاکہ تناؤ پیدا کرنے والے کیمیائی مادوں کی جگہ ایسے دماغی کیمیائی مرکبات پیدا ہوں جو آپ کو ہشاش بشاش رکھتے ہیں۔ اپنے اندر مزاح کی حس پیدا کریں اور اسے ہمہ وقت بیدار رکھیں۔ اپنی خودداری کو برقرار رکھیں اور ضبط برداشت اور اپنے اندر انکساری کے آزمودہ اور روایتی اوصاف پیدا کریں۔

ستمبر! دو رنگے موسم میں شاندار، جاندار، لاجواب صحت پائیں

سحرش عظیم، لاہور

وسط ستمبر سے برف کا استعمال بہت کم کردینا چاہیے۔ رات دس بجے کے بعد چھت یا صحن میں سونے کی بجائے کمرے یا برآمدے میں سوئیں۔ رات کے پچھلے پہر پنکھوں، ایئر کولروں اور اے سی کا استعمال بند کردینا چاہیے۔ ٹھنڈے پھل، ٹھنڈی سبزیاں خاص کر رات کو نہیں کھانی چاہئیں۔

ستمبر کا مہینہ اپنے موسمی اثرات کے اعتبار سے ماہ اگست کا توام قرار دیا جاسکتا ہے۔ کیونکہ اس مہینے میں بھی قریب قریب انہی طبی ہدایات اور حفظان صحت کی تدابیر کو ملحوظ رکھنے کی ضرورت ہے جن کو اگست میں رکھا جاتا ہے۔ واضح رہے کہ ستمبر کا مہینہ (بالخصوص اس کا نصف اول) بھی اپنے موسمیاتی اعتبارات کے لحاظ سے موسم برسات کا اختتامی دور تصور ہوتا ہے جس کا آغاز اول جولائی میں ہوتا ہے۔ اس مہینے کی ہواؤں میں بھی وہی تاثیر و کیفیت پنہاں ہوتی ہے جو جولائی اور اگست کی برساتی فضاؤں کا خاصہ ہے۔ البتہ اس مہینے میں یہ کیفیت اپنے ردعمل کے اعتبار سے کسی قدر بتدریج انحطاط پذیر ہونے لگتی ہے۔ دھوپ نکلنے اور گاہے بگاہے مطلع ابرآلود ہونے (ہر دو صورتوں میں) واضح طور پر دو رنگے بہروپ کا آئینہ دار ہے۔ یعنی دن اتنا گرم گویا ابھی موسم گرما کا شباب دم خم برقرار ہے اور راتیں ایسی خنکی لیے ہوئے جیسے موسم سرما حملہ آور ہونے کیلئے سروں کے عین اوپر پرتول رہا ہے۔ چند ضروری احتیاطیں (1) اس مہینے رات کو سوتے وقت (خواہ کمرہ میں پنکھا ہی کیوں نہ ہو) دروازہ بند نہ کریں۔ کیونکہ اس مہینے کی ہوا میں حبس کی بھی کیفیت ہوتی ہے جس سے بعض عوارض کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ (2) زیادہ ترش اشیاء کے استعمال سے پرہیز کریں کیونکہ ان سے نزلہ زکام، بخار اور دیگر امراض سینہ کے رونما ہونے کا قطعی احتمال ہے۔ (3) اس مہینے میں نزلہ کے بگاڑ کی ابتداء ہوجایا کرتی ہے۔ اس لیے نزلہ ہونے کی صورت میں فوراً اس کی اصلاح کی کوشش کریں۔ ماہ ستمبر کے ممتاز پھل انار جنت الفردوس کے پھلوں میں سے ایک پھل ہے۔ روایت ہے کہ ہر انار میں ایک دانہ ایسا لازمی رکھا گیا ہے جو جنت الفردوس کے پھلوں سے تھا۔ یہ بھی روایت ہے کہ یہ دانہ اکثر گرجاتا ہے۔ ضائع ہوجاتا ہے۔ ایسی جگہ پر جاگرتا ہے جہاں سے اٹھانے کو جی نہیں چاہتا، ہاں یہ دانہ انہی لوگوں کو نصیب ہوا جنہوں نے ہر پہلو اس کی حفاظت کی ہوگی۔ انار جواہرات کی طرح کئی رنگوں میں دستیاب ہے۔ مثال کے طور پر زمرد، یاقوت، سرخ، سفید گوہر ناسفتہ کی طرح چمک لیے ہوئے۔ لیموئے شیریں المعروف میٹھا پھل، اس موسم کا میوہ ہے۔ ایسے فروخت ہوتا ہے جیسے بازاروں میں آم اور خربوزہ۔ میٹھا پھل بخار کی روک تھام میں بہت کارآمد ہے۔ اس کے بیج بخار توڑ ادویات کے مرکبات میں استعمال ہوتے ہیں۔ اس کے چھلکوں سے سقراط نمک اخذ کیا کرتا تھا جو بخاروں کا تریاق تھا۔ افسوس آج کا طبیب اپنے اجداد کے مسیحائی کرشمات والے فارمولوں کو یکسر بھول گیا ہے اور مغرب کی تقلید میں آگے چل رہا ہے۔ میٹھا پھل یرقان کا شافی مداوا ہے۔ جگر اور مثانہ کی حدت کو توڑنے میں اس کا خصوصی ذکر ملا ہے۔ حاملہ عورت جو کم از کم تین ماہ کی صاحب ثمر ہو۔ ایک میٹھا نہار منہ استعمال کی عادی ہوجائے اور اس وقت تک استعمال جاری و ساری رکھے جب تک یہ پھل دستیاب ہوتا رہے تو حکیم مطلق کی حکمت بالغہ کا بچشم ملاحظہ فرمائے۔ جب بچہ یا بچی تولید ہوگی تو اس کی آنکھیں ہلکی نیلی اور سر کے بال نیم سنہری ہوں گے۔ نیز اس کے نقش، نقاش یکتا کا نمونہ ہوں گے۔ آزمائش شرط ہے۔ بہی سفرجل یا بہی، سیب کی شکل کا پھل ہے اور عام طور پر اسی موسم یعنی ستمبر، اکتوبر کے دوران ملتا ہے۔ اس کے تمام اجزاء بطور دوا یا دواؤں کے اجزاء کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ پہاڑی علاقوں کا یہ پھل پاکستان میں مری، سوات، مردان اور آزاد کشمیر میں پایا جاتا ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا "اگر کوئی نہار منہ بہی دانہ کھائے تو اس کا ذہن پاک اور اس کے علم اور قوت برداشت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ شیطان اور اس کے چیلوں کے فکر سے محفوظ رہتا ہے۔ ☆ بہی دانہ کھائیں اور ایک دوسرے کو تحفہ میں دیں۔ کیونکہ یہ بینائی تیز کرتا ہے اور دلوں میں محبت پیدا کرتا ہے۔" حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بہی دانہ کا استعمال دل کی کمزوری کے لیے بہت مفید ہے۔ یہ معدے کو صاف، ذہن کو وسعت اور ڈرپوک آدمی کو شجاعت دیتا ہے۔

بدلتے موسم کی غذائیں: اس بدلتے ہوئے موسم میں صبح ناشتے میں ڈبل روٹی، انڈا، دلیہ، چنے کا شوربہ، دودھ، بیسن اور انڈے کا حلوہ، بیسن کی روٹی، دہی اور مربہ آملہ کا خصوصی استعمال کریں۔ نیز چائے کے شوقین لوگ چائے بھی پی سکتے ہیں وسط ستمبر کے بعد موسم میں بتدریج تبدیلی آنا شروع ہوجاتی ہے اصل میں جب موسم بدلتے ہیں تو اس طرح کی تبدیلیاں اکثر رونما ہوتی ہیں۔ فطری طور پر موسم ایک دم نہیں بدلا کرتے کیونکہ اگر ایسا ہوجائے تو پھر ایک دو نہیں سینکڑوں لوگ بیماریوں میں مبتلا ہوجائیں۔ جب کبھی فطری قوانین مشیت ایزدی کے تحت فطرت سے ہٹتے ہیں تو طوفان، سیلاب، زلزلے اور دیگر ناگہانی آفات کرہ ارض پر نمودار ہوتی ہیں لیکن وہ بھی کچھ عرصے کیلئے۔ پھر قدرت اس ماحول کو فطرت پر لے آتی ہے۔ ایسا کیوں ہوتا ہے؟ یہ صرف اور صرف وہ ذات باری تعالیٰ ہی جانتی ہے جو اس کائنات کی مالک و خالق ہے لیکن ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ فطرت کے اصولوں پر عمل کرنا صحت اور ان اصولوں سے روگردانی بیماری کا سبب بنتی ہے۔ انسان اگر ماحول اور موسم کے مطابق اپنا رہن سہن اور ضرورت کے مطابق مناسب غذا کا استعمال رکھے تو کبھی بھی بیمار نہیں ہوسکتا۔ اسی طرح جب موسم سرما کی ابتدا ہوتی ہے تو سابقہ موسم یعنی گرمی والے معمولات انسان کو ترک یا مناسب حد تک کم کردینے چاہئیں لیکن ایسا نہیں ہوتا لوگ سردی کی ابتدا ہوجانے کے باوجود برف فریج کی اشیاء کا استعمال بند نہیں کرتے۔ پنکھوں، ایئر کولروں اور اے سی وغیرہ کے استعمال میں کمی نہیں لاتے اور یہی بے اعتدالیاں آگے چل کر بیماریوں کا پیش خیمہ بنتی ہیں اور لوگ پھر اعصابی درد، نزلہ، زکام، کھانسی، لقوہ، دمہ، ٹی بی، نمونیہ اور خاص کر فالج اور جوڑوں کے درد وغیرہ میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔ **احتیاطی تدابیر:** وسط ستمبر سے برف کا استعمال بہت کم کردینا چاہیے۔ رات دس بجے کے بعد چھت یا صحن میں سونے کی بجائے کمرے یا برآمدے میں سوئیں۔ رات کے پچھلے پہر پنکھوں، ایئر کولروں اور اے سی کا استعمال بند کردینا چاہیے۔ ٹھنڈے پھل، ٹھنڈی سبزیاں خاص کر رات کو نہیں کھانی چاہئیں۔ صبح اور دوپہر کو تازہ پانی سے غسل کریں اور شام کے وقت نہانے سے پرہیز کریں۔ خاص کر وہ خواتین جو حاملہ ہوں یا جن کے بچوں کی عمریں دو سال سے کم ہوں انہیں چھت اور صحن میں بالکل نہیں سونا چاہیے اور وہ لوگ بھی ان تدابیر پر سختی سے عمل کریں جو پہلے سے مندرجہ بالا امراض کا شکار رہے ہیں۔

کینسر کے مریض یہ روحانی ٹوٹکہ ضرور کریں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس کینسر کا ایک روحانی ٹوٹکہ ہے جو میری ایک دوست کی والدہ کررہی ہیں جس سے وہ خود کو کافی بہتر محسوس کررہی ہیں۔ ٹوٹکہ یہ ہے اگر کسی کو کینسر ہو خواہ آخری سٹیج کا ہو اگر اللہ نے زندگی رکھی ہے تو چالیس دن میں ضرور مکمل شفاء یاب ہوگا۔ انشاء اللہ۔ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی اور درمیان میں سورۃ مریم پڑھ کر پانی پر دم کریں، وہی پانی سارا دن پئیں۔ چالیس دن تک ایک بھی ناغہ نہ ہو۔ مریض خود پڑھے یا کسی مخلص سے پڑھوا کر دم کروائیں اور پلائیں۔ (م، ہ، بی نوشہرہ)

عید الاضحیٰ پر مالدار بننے کا آسان عمل

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیر شرعی اعمال کے بجائے نوافل و تسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

ذی الحجہ اسلامی سال کا بارہواں مہینہ ہے۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ تمام مہینوں کا سردار رمضان المبارک کا مہینہ ہے اور تمام مہینوں میں حرمت والا مہینہ ذی الحجہ ہے۔

وظائف:۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ وقوف عرفہ میں اس دعا سے افضل اور کوئی قول یا عمل نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ اس دعا کو پڑھنے والے کی طرف توجہ فرماتا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ عرفات میں قبلہ رو ہو کر دعا مانگنے والے کی طرح دونوں دستِ مبارک پھیلا کر تین مرتبہ لبیک فرماتے' پھر ایک سو مرتبہ یہ فرماتے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ پھر ایک سو مرتبہ یہ (مبارک کلمات ارشاد) فرماتے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَشْھَدُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّ اَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا۔ اس کے بعد تین مرتبہ یہ فرماتے اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ پھر تین مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھتے۔ ہر مرتبہ سورۂ فاتحہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سے شروع فرماتے اور آمین پر ختم کرتے اس کے بعد پھر ایک سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھتے۔ پھر ایک مرتبہ یہ پڑھتے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اس کے بعد آپ ﷺ جو چاہتے دعا فرماتے۔ حضور نبی کریم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص اس طرح دعا کرتا ہے فرشتوں سے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے' میرے بندہ کو دیکھو اس نے میرے گھر کی طرف رُخ کیا۔ میری بزرگی بیان کی' تسبیح وتہلیل میں مشغول ہوا اور جو سورۃ مجھے سب سے زیادہ محبوب تھی وہی پڑھی اور میرے رسول پر دُرود بھیجا۔ میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اس کے عمل کو قبول کیا اس کے اجر کو واجب کر دیا' اس کے گناہ بخش دیئے اور اس نے جو کچھ مانگا میں نے اس کی سفارش قبول کی۔ (غنیۃ الطالبین)

عید الاضحیٰ کی شب:۔ جو کوئی عید الاضحیٰ کی شب چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت کے بعد ستر مرتبہ دُرودِ پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کی معافی عطا فرمائے گا۔ جو کوئی عید الاضحیٰ کے دن نمازِ عشاء کے بعد دس رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۂ والضحیٰ اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ایک سو مرتبہ استغفار اور ایک سو مرتبہ دُرودِ پاک پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ ثواب عظیم حاصل ہو جو کوئی عید الضحیٰ کی شب بارہ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر مرتبہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ سلام کے بعد ایک مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ پڑھے پھر دس مرتبہ سورۂ اخلاص' ایک مرتبہ سورۂ الناس پڑھے تو انشاء اللہ اس کو دس شہیدوں کا ثواب عطا ہوگا اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اسے جنت الفردوس میں جگہ عنایت فرمائے گا۔

عید الاضحیٰ کے دن:۔ جو کوئی عید الاضحیٰ کے دن نماز عید کی ادائیگی کے بعد دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پانچ پانچ مرتبہ سورۃ الشمس پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ اس کو حج کا ثواب عطا ہوگا۔ جو کوئی عید الاضحیٰ کی نماز کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اعلیٰ ایک مرتبہ پڑھے' دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ والشمس' تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ والضحیٰ اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ نماز پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو پروردگار عالم اس کے گناہوں کی معافی فرمائے گا۔ پھر جب عیدگاہ سے نماز پڑھ کر گھر میں آئے تو دو رکعت نفل نماز پڑھے ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۃ الکوثر پڑھے اگر مفلس ہے تو انشاء اللہ تعالیٰ قربانی کرنے کا ثواب حاصل ہوگا۔ عید الاضحیٰ کے دن جو کوئی ظہر کی نماز کے بعد بارہ رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی' گیارہ گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص' گیارہ گیارہ مرتبہ سورۂ فلق اور گیارہ گیارہ مرتبہ سورۂ ناس پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد گیارہ مرتبہ دُرودِ پاک پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو بفضل باری تعالیٰ اس کو قیامت کے دن آسانی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ گناہوں کو معاف فرما دیگا اور نامہ اعمال میں نیکیاں لکھ دے گا۔

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت وامن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 9 ستمبر بروز جمعہ عصر تا مغرب 17 ستمبر بروز ہفتہ سہ پہر 3 تا 4 بجکر 24 منٹ تک' 28 ستمبر بروز بدھ رات 9 بجکر 5 منٹ سے لیکر 10 بجکر 37 منٹ تک اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ یَا رَحِیْمُ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل وجان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا' اپنے لیے اور اپنے عزیز واقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپکی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہونگی۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔ (ایڈیٹر: حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری خدا سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو دنیا وآخرت کی تمام نعمتیں عطا فرمائے اور مخلوق کی خدمت کرنے کا جو بیڑہ آپ نے اٹھایا ہے اس کا اجر اللہ جنت الفردوس کی صورت میں عطا فرمائے اور آپ کے درجے اور علم میں اضافہ فرما کر ہم جیسے غریب اور بے بس لوگوں کو مزید مستفید فرمائے۔ آمین! ماہنامہ عبقری جیسا کارآمد رسالہ اس سے پہلے کبھی پڑھنے میں نہیں آیا۔ عبقری ہمارے گھر باقاعدگی سے آتا ہے اور پھر ہم پڑھ کر اپنے چچا کے گھر بھجوا دیتے ہیں۔ اس رسالے سے ہم نے بہت فیض اٹھایا ہے۔ سب سے بڑا فیض تو گھر میں مجھے ملا ہے اس رسالے میں موجود روحانی محفل نے میری ڈگمگاتی زندگی کو ڈگر پر (باقی صفحہ نمبر 25 پر)

زبان کی خشونت کا علاج: دانتوں کے درد میں پودینہ کے پتوں کو چبانا مفید ہوتا ہے اور اگر زبان پر خشونت آجائے تو اس کے پتوں کو زبان پر ملنے سے آرام ہوتا ہے۔

شاہ رحمت اللہ نظام آبادیؒ کے مستند روحانی وظائف

اگر کسی کی قوت مردمی کمزور ہو تو اس کیلئے یہ عمل بہت فائدہ مند ہے۔ شہد اصلی ایک پاؤ‘ عرق پیاز (پیاز کو کوٹ کر اس کا پانی نچوڑ لیا جائے) ایک کلو ان دونوں کو ایک دیگچی (پتیلی یا بھگونے) میں ڈال کر چولہے پر رکھ دیں ہلکی آنچ پر پکائیں۔

سحر‘ جادو سفلی کو ختم کرنے کیلئے

اگر کسی پر کسی دشمن نے سحر‘ جادو سفلی کرادیا ہو جس کے سبب اس کی نیند غائب ہوگئی ہو اور اس کی بھوک ختم ہوگئی ہو سر میں درد، چکر، بھول چوک اور آئے دن پریشانی میں زیادتی ہو رہی ہو۔ ایک الجھن ختم نہیں ہوئی کہ دوسری پیدا ہوگئی۔ غرضیکہ ہر کام میں طرح طرح کی رکاوٹیں پیدا ہوتی ہیں‘ کاروبار میں نقصان ہوتا ہے‘ دفتر میں ہر ایک سے لڑائی ہوتی ہے گھر میں ہر طرح کی برکت ختم ہوچکی ہو اور مالی مشکلات کے سبب گزارہ مشکل ہوگیا ہو تو اس کیلئے عرق گلاب میں زعفران گھول کر باوضو ایک کاغذ پر یہ آیتیں لکھیں اور موم جامہ کرکے گلے میں ڈال لیں۔ اگر لکھنا نہ جانتے ہوں تو کسی دوسرے سے لکھوالیں اور ایک پلیٹ چینی کی لے کر اس پر بھی یہی آیتیں لکھیں اور پانی میں گھول کر پئیں۔ یہ عمل اکتالیس دن کریں۔ انشاء اللہ سحر و جادو سے نجات حاصل ہوگی۔ وہ آیتیں یہ ہیں: فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿یونس 82,81﴾

چور یا بھاگے ہوئے کا واپس لانا

اگر کوئی شخص گھر سے بھاگ گیا ہو یا چور گھر سے قیمتی سامان لے کر فرار ہوگئے ہوں تو اس کیلئے یہ آیت باوضو ایک سفید نئے کپڑے کے ٹکڑے پر لکھے اور اس کے نیچے بھاگے ہوئے یا چور کا نام مع اس کی والدہ یا والد کے نام کے لکھے اور اس کپڑے کو اس مکان یا دکان کی دیوار پر میخ (موٹی کیل) سے ٹھونک کر لگادے اور اس پر کپڑا ڈال کر اندھیرا کردے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بھاگنے والا چور مع سامان جلدی آجائے گا۔ اگر دور گیا ہے تو کچھ دن لگیں گے۔ وہ آیت یہ ہے: وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (البقرہ ۱۴۸)

میاں بیوی میں محبت قائم ہونا

اگر میاں بیوی میں محبت نہ ہو اور ہر وقت آپس میں شکوہ و شکایت اور لڑائی جھگڑا رہتا ہو‘ ہر وقت کے جھگڑے سے گھر کا ماحول سوگوار رہتا ہو اور دونوں میاں بیوی ذہنی مریض بنتے جارہے ہوں تو اس کیلئے میاں بیوی دونوں کا پہنا ہوا کپڑا لے (دھلا ہوا نہ ہو بلکہ پہنا ہوا ہو) اور اس میں سے تھوڑا تھوڑا ٹکڑا کاٹ لے اور چالیس مرتبہ باوضو یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ پڑھے اور دونوں ٹکڑوں پر دم کردے۔ ان دونوں ٹکڑوں کے اوپر نیچے رکھ کر بتی بنالے اور مٹی کا نیا چراغ لے کر سرسوں کا تیل ڈال کر اس بتی کو چراغ کی طرح جلائے اس کی راکھ اور چراغ کو جنگل میں ایسی جگہ دفن کردے جہاں کسی کا قدم نہ پڑے۔ ورنہ سمندر، دریا، نہر، جھیل، کنویں میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ میاں بیوی میں خوب محبت ہوجائے گی۔

قوت مردمی کی بحالی

اگر کسی کی قوت مردمی کمزور ہو تو اس کیلئے یہ عمل بہت فائدہ مند ہے۔ شہد اصلی ایک پاؤ‘ عرق پیاز (پیاز کو کوٹ کر اس کا پانی نچوڑ لیا جائے) ایک کلو ان دونوں کو ایک دیگچی (پتیلی یا بھگونے) میں ڈال کر چولہے پر رکھ دیں ہلکی آنچ پر پکائیں۔ پکتے وقت دیگچی کے اندر جو جھاگ پیدا ہوا سے چمچے سے اتارتے رہیں۔ جب جھاگ پیدا ہونا بند ہوجائے اور شہد سرخ ہوجائے اس کو ٹھنڈا کرکے کسی بوتل میں بند کرلیں۔ رات کو سوتے وقت ایک یا دو چچ (چائے کا چمچہ) ایک گلاس دودھ میں ملا کر رکھ دیں اور اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ اور درمیان میں ستر مرتبہ یَاجَبَّارُ یَااللّٰہُ پڑھ کر دم کرکے دودھ پی لیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ پہلے دن ہی قوت ابھر جائے گی اور طاقت محسوس ہوگی۔ اس عمل کو مسلسل چالیس دن کریں۔

سانپ بچھو کا زہر ختم کرنا

اگر کسی کو سانپ ڈس لے یا بچھو ڈنک مار دے تو اس کے زہر کو ختم کرنے کیلئے لہسن کے چالیس عدد جوے لے کر ایک کلو دودھ میں ان کو ہلکی آنچ پر پکائیں‘ دودھ پک تیار ہے اس کے پاس باوضو بیٹھ کر چالیس مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھیں اور دودھ پر پھونک دیں۔ دودھ کو ٹھنڈا کریں‘ تمام دودھ سانپ کے ڈسے ہوئے یا بچھو کے ڈنک مارے ہوئے مریض کو پلادیں۔ یہ عمل دن میں دو تین مرتبہ کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ تمام زہر ختم ہوجائے گا۔

بخشش کا عمل

اگر کوئی شخص اس ڈر خوف میں مبتلا ہو کہ گناہوں کی کثرت کے سبب اس کی بخشش نہیں ہوگی تو اپنی بخشش کیلئے بعد نماز عشاء اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور درمیان میں ایک سو بار یہ دعا پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی بخشش ہوجائے گی۔ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ۔

دنیا و آخرت کی بھلائی

اگر کوئی دنیاوی معاملات میں ناکام یا آخرت کے معاملے میں ڈرتا ہو کہ وہاں اس کے ساتھ معاملہ سخت نہ ہوجائے تو روزانہ بعد نماز عشاء اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے اور درمیان میں ایک سو بار یہ دعا پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دنیا کے معاملات درست ہوجائیں گے اور اسی طرح آخرت میں بھی خیر کا معاملہ ہوگا۔ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿البقرہ ۲۰۱﴾

میرے چند آزمودہ مجربات! ضرور آزمائیں

دانتوں کا منجن: چاروں نمک‘ بنولہ کوفتہ، سونٹھ، مرچ سیاہ، زیرہ سفید، مصطگی، کوئلہ چوب نیم، سب برابر وزن لے کر ملا کر منجن بنا کر دانتوں پر ملیں۔ **نمبر2:** کرند پتھر، کانچ بلوری پسا ہوا ایک تولہ‘ چینی کے برتن کا ٹکڑا پسا ہوا ایک تولہ‘ پھٹکری بریاں چھ ماشہ‘ بجی بریاں آدھ ماشہ‘ زنگار ایک ماشہ‘ نوشادر چھ ماشہ‘ مونگا کی جڑ ایک تولہ‘ عقرقرحا چھ ماشہ‘ ناگرموتھا اور بالچھڑ تین تین ماشہ‘ سب کو کوٹ کر منجن بنالیں۔

سفوف اکسیر معدہ: ھوالشافی: اجوائن، کالا نمک، سفید نمک، سونف آمچور، ترپھلا، زنجبیل، فلفل سیاہ، فلفل دراز، کچور، نوشادر ٹھیکری، سناء کی، گل سرخ، پودینہ کوہی، ست لیموں، برگ بانسہ، ملٹھی تمام ایک ایک تولہ اور سہاگہ بریاں، ست پودینہ، ست لیموں چھ، چھ ماشہ لے کر پھکی تیار کرلیں۔ **ترکیب استعمال:** دو ماشہ صبح، دو ماشہ شام سادہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ **سفوف لقمان:** یہ چورن معدہ کے تمام امراض مثلاً نفخ، قراقر شکم، باد گولا، درد شکم، ڈکاریں آنا، جی متلانا، بدہضمی، بھوک کا نہ لگنا، جلن سوزش وغیرہ غرضیکہ تمام امراض معدہ کیلئے قطعی اور یقینی اکسیر ہے۔ بڑا وصف یہ ہے کہ صالح خون پیدا کرتا ہے۔ مرد، عورت، بچے بوڑھے سب کیلئے مفید ہے۔ خوش ذائقہ اور بھروسے کی چیز ہے۔ **ھوالشافی:** کشتہ نمک سیاہ پانچ تولہ، جوہر اجوائن، جوہر پودینہ، جوہر نشادر، جوہر اسخار سوڈا بائیکارب ہر ایک ایک تولہ، تیزاب گندھک ایک ماشہ‘ فلفل سیاہ دو تولہ‘ مرچ سیاہ دو تولہ۔ تمام ادویات کو باریک کرکے محفوظ کرلیں۔ دورتی سے چار رتی کھانا کھانے کے بعد کھانا مجرب ہے۔ (محمد شعیب‘ میلسی)

لاعلاج بیماری کا حل: ایک عامل کا قول ہے کہ اگر کوئی بیمار تین سو مرتبہ روزانہ یَالَطِیْفُ اکیس دن تک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ مریض تندرست ہوجائے گا۔

انار سے ہڈیاں مضبوط، دل و دماغ کو ملے طاقت بھرپور

خرم علی انصاری

انار شیریں کا استعمال ان لوگوں کیلئے بہت مفید ہے جن کے بدن میں حدت ہو، پیاس زیادہ لگتی ہو، منہ خشک رہتا ہو، گھبراہٹ واختلاج کی شکایت رہتی ہو، اس کے علاوہ یرقان کے مریضوں کیلئے بھی یہ فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔ انار خون بناتا ہے اور جگر کو تقویت دیتا ہے۔

انار کا شمار ان پودوں میں ہوتا ہے جس کی جڑ، چھال، پھل، پھول یہاں تک کہ اس کے چھلکے بھی شفائی خصوصیات کے حامل ہوتے ہیں۔ انار میں پروٹین، کیلشیم، فولاد، فاسفورس اور وٹامن سی پائے جاتے ہیں جو جسم میں قوت وتوانائی کو برقرار رکھنے، ہڈیوں کو مضبوط کرنے، دل و دماغ کو طاقت دینے اور خون بنانے کیلئے ضروری ہیں۔ انار کی تین اقسام ہوتی ہیں:۔ 1۔ شیریں انار (میٹھا انار)۔ 2۔ ترش انار (کھٹا انار)۔ 3۔ میخوش انار (کھٹا میٹھا انار)۔ انار میں بہت سے طبی فائدے بھی پائے جاتے ہیں۔ **میٹھا انار:** انار شیریں کا استعمال ان لوگوں کیلئے بہت مفید ہے جن کے بدن میں حدت ہو، پیاس زیادہ لگتی ہو، منہ خشک رہتا ہو، گھبراہٹ واختلاج کی شکایت رہتی ہو، اس کے علاوہ یرقان کے مریضوں کیلئے بھی یہ فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔ انار خون بناتا ہے اور جگر کو تقویت دیتا ہے۔ **پرانی کھانسی کا علاج:** انار کے چھلکوں کو توے پر بھون لیں اور اس کا جوشاندہ تیار کرکے پرانی کھانسی کی شکایت میں پلائیں۔ اس کے علاوہ انار کے دانوں کا رس نچوڑ کر شکر کے ساتھ پکا کر قوام تیار کریں جسے شربت شیریں کہا جاتا ہے۔ یہ شربت انار شیریں کے نام سے بازار میں بھی ملتا ہے اور مذکورہ تکلیف میں استعمال کیا جاتا ہے۔ تحقیق نے ثابت کیا ہے کہ انار میں جراثیم کش صلاحیت بھی ہوتی ہے اس لیے اسے دق وسل یعنی ٹی بی کے مریضوں کیلئے بہت مفید سمجھا جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے کمزور جسم صحت مند و توانا ہوجاتا ہے۔ **انار ترش:** حکماء کی رائے کے مطابق اس کی تاثیر سرد و خشک ہے۔ اپنی تاثیر کے اعتبار سے کھٹا انار قلب کی تقویت کے علاوہ جگر کی اصلاح بھی کرتا ہے۔ خون کی حدت اور جوش اس کے کھانے سے کم ہوجاتا ہے۔ یہ صفرا کو اعتدال پر لاکر متلی اور قے روکتا ہے۔ اس میں قبض پیدا کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے اس لیے یہ دستوں کے خلاف ڈھال کا کام کرتا ہے۔ خصوصاً ایسے دست جن سے فضلے کے اخراج کے بعد جلن محسوس ہو۔ کھٹے انار کا رس معدے و آنتوں کو طاقت دینے اور غذا کو ہضم کرنے والی ادویات میں شامل کیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں اس سے بنایا ہوا شربت، شربتِ انار ترش کے نام سے ملتا ہے اور مذکورہ فوائد رکھنے کے ساتھ ساتھ ستمبر کے موسم میں بطور مشروب بھی اس سے تواضع کی جاتی ہے۔ **انار میخوش:** کھٹا میٹھا انار میٹھے اور ترش دونوں اناروں کی خصوصیت کا حامل ہوتا ہے۔ **انار کے پھول:** یہ ایسے درخت کے پھول ہوتے ہیں جن میں پھل نہیں لگتے۔ ان کی بڑی خصوصیت بہتے ہوئے خون کو روکنا اور قبض پیدا کرنا ہے۔ اس وجہ سے جسم کے کسی بھی حصے سے خارج ہونے والے خون کو روکنے میں انہیں تنہا یا مناسب ادویہ کے ساتھ دیا جاتا ہے۔ قابض ہونے کی بناء پر یہ مسوڑھوں کو سکیڑ کر ہلتے ہوئے دانتوں کو مضبوط کرتے ہیں۔ **انار دانہ:** انار دانہ نظام ہضم کو تقویت دیتا ہے جس کی وجہ سے بھوک کی کمی کی شکایت دور ہوجاتی ہے۔ یہ متلی والٹی کو روکنے میں مفید ہے اس کے علاوہ منہ کی کڑواہٹ کو زائل کرتا ہے۔ انار دانہ کو گھروں میں چٹنیوں میں بھی شامل کیا جاتا ہے۔ **صحت کی کمزوری:** کھٹ میٹھے انار (انار میخوش) کا رس دو پیالی لیں اس میں کاغذی لیموں کا رس ایک پیالی ملادیں۔ پھر اس میں گڑھل کے 20 عدد پھول سبزی دور کرکے اچھی طرح ملالیں اور اس آمیزے کو ایک بڑی بوتل میں بھر کر اس کا منہ خوب اچھی طرح بند کردیں۔ 24 گھنٹوں کے بعد بوتل سے رس نکال کر چھان لیں اور ڈاٹ لگا کر 8 دن رکھیں۔ ڈاٹ کا مضبوطی سے لگانا ضروری ہے ورنہ یہ اڑ جائے گا۔ اس عرصے میں یہ عرق مزید صاف ہوجائے گا۔ یہ رس دو چائے کے چمچ ایک پیالی سونف کے عرق میں ملا کر استعمال کرنے سے جسم کی کمزوری دور ہونے کے ساتھ ساتھ اختلاج، بھوک کی کمی اور بے خوابی کی شکایت دور ہوسکتی ہیں۔ **بھوک کی کمی:** انار کے دانے نکال کر اس میں نمک اور کالی مرچ کا سفوف چھڑک کر اس کا رس چوسنا پیٹ کے درد کی شکایت اور بھوک کی کمی میں مفید ہے۔ **پیٹ کے کیڑے:** انار کا اندرونی اور بیرونی چھلکا پیٹ کے کیڑوں کے لیے نہایت مؤثر دوا ثابت ہوا ہے۔ اسی طرح اس کی جڑ کی چھال کا جوشاندہ استعمال کرنے سے کدو دانے ہلاک ہوسکتے ہیں۔ **امراض جگر و معدہ:** جگر و معدے کے امراض میں ایک لیٹر انار کا رس صاف برتن میں چند گھنٹوں کیلئے رکھ دیں پھر اس کو دوسرے برتن میں ڈال کر ایک پاؤ مصری اس میں حل کریں اس کے بعد دس گرام سونف کا باریک سفوف ملادیں۔ اب بوتل کو بند کرکے دھوپ میں رکھیں۔ ایک ہفتے کے بعد اس کا استعمال شروع کریں۔ اس کا دن میں دو بار چھ گرام سے 30 گرام تک استعمال کریں۔

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبہ سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد یَااَللہُ یَاکَرِیْمُ یَابَدِیْعُ کا ورد کریں، اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ''آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہوکر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں'' یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ پچھلے پانچ سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ مجھے مراقبہ کرنے کا بچپن سے ہی شوق تھا میرے پاس مراقبہ سے متعلق بہت زیادہ کتب ہیں۔ جب میں نے اپنے پسندیدہ میگزین عبقری میں بھی مراقبہ کے متعلق پڑھا تو میری خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ رہا۔ میں نے عبقری میں دیا گیا مراقبہ ہر ماہ کرنا شروع کردیا۔ اس مراقبہ سے میری بہت سے پریشانیاں گھریلو الجھنیں دور ہوئیں۔ خاص کر میرے میاں کے کاروبار میں بہت بہتری آئی۔ مراقبہ سے دل پر رقت طاری ہوجاتی ہے۔ مراقبے کے بعد نماز میں بہت زیادہ یکسوئی نصیب ہوتی ہے اور نماز میں احسان کی سی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے جیسے اللہ تعالیٰ میرے سامنے موجود ہیں اور میں ان سے معافی مانگ رہی ہوں اور بہت زیادہ رونا آتا ہے۔ دھاڑیں مار مار کر روتی ہوں یہ کیفیت تقریباً دو دن تک رہتی ہے۔ کچھ عرصہ پہلے مجھے ڈیپریشن ہوگیا تھا مگر ہر روز مراقبہ کرنے کی وجہ سے مجھے الحمدللہ اس مرض سے بھی مکمل طور پر نجات مل چکی ہے۔ (ن۔ح، لاہور)

قارئین کے طبی اور روحانی سوال' صرف قارئین کے جواب

نسوانی حسن کیلئے: محترم قارئین السلام علیکم! میری عمر 18 سال ہے' مگر میں لگتی تیرہ یا چودہ سال کی ہوں' میرے جسم پر گوشت نہ ہونے کے برابر ہے' ہڈیوں کا ڈھانچہ بنی ہوئی ہوں' کھانے پینے کو وافر ہے مگر نا معلوم کچھ بھی کھایا پیا جسم کو نہیں لگتا۔ خاص طور پر مجھے جو سب سے بڑا مسئلہ ہے وہ ہے نسوانی حسن کا' میرا نسوانی حسن نہ ہونے کے برابر ہے' یہ سوچ سوچ کر میں احساس کمتری کی شکار ہو چکی ہوں۔ **(ایک یتیم بے بس بیٹی)**

جواب: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عرصہ تین سال سے عبقری پڑھ رہی ہوں' اللہ آپ کو مزید آسانیاں پیدا کرنے کی توفیق دے۔ آمین! بے شک آپ انسانیت کی بے لوث خدمت کر رہے ہیں' نسوانی حسن کے بارے میں ایک بیٹی نے نسخہ پوچھا ہے تو میرا ایک آزمودہ ٹوٹکہ ہے کہ بچیوں کو اگر پٹھوں کی طاقت کی کوئی بھی دوا دی جائے یا پھر انجکشن لگوا لیے جائیں یا پھر کوئی بھی انگریزی یا ہربل دوائی جو پٹھوں کی کمزوری کی ہو استعمال کرنے سے نسوانی حسن کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔ مجھے پٹھوں کی کمزوری ہوگئی تو میں نے ڈاکٹر کی ہدایت پر انجکشن لگوائے اور مجھے واضح فرق محسوس ہوا۔ میرا اس بچی کو بھی یہی مشورہ ہے کہ ایک تو اپنی خوراک میں مکھن' دودھ دہی' گوشت' تازہ پھل وافر استعمال میں لائیں اور ساتھ کسی اچھے دواخانہ سے کمزوری کی کوئی اچھی سی ہربل دوائی چند ماہ استعمال کریں ان شاء اللہ فرق آپ خود دیکھیں گی۔ ہربل اس لیے کہ اس کے سائیڈ افیکٹ نہیں ہوتے۔ **(ع'س۔ مانگا منڈی)**

بالچر کا نسخہ: محترم قارئین السلام علیکم! اگر آپ کے پاس بالچر کا نسخہ ہو تو براہ مہربانی ضرور بتائیں کیونکہ میری بیٹی کے سر پر بالچر بن گیا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو مزید ہدایت اور نیکی اور ترقی عطا فرمائے۔ آمین۔ **(عالیہ' لاہور)**

جواب: آپ اپنی بیٹی کو صبح وشام 3 چمچ شہد پانی میں گھول کر پلائیں۔ کچھ ماہ کے بعد چھوڑ دیں نہایت آزمودہ ہے۔

کوئی حل بتادیں: محترم قارئین السلام علیکم! عرض ہے کہ میری شادی کو ایک سال ہوا ہے لیکن بچپن سے لے کر شادی کے ایک مہینے تک طبیعت ٹھیک رہی مگر اس کے بعد میرے ساتھ عجیب مسئلہ شروع ہوگیا کہ میری ازدواجی خواہش پوری نہیں ہوتی اور میں پورا سال اسی پریشانی میں مبتلا رہا ہوں۔ مہربانی کرکے کوئی وظیفہ اور نسخہ بتادیں تاعمر دعائیں دوں گا۔ **(خ' فیض گنج)**

جواب: بھائی آپ مستقل مزاجی سے یہ نسخہ استعمال کریں' ٹھیک ہو جائیں گے۔ **ھوالشافی:** مغز املی کلاں' ستاور' بیج بند سُرخ' تالمکھانہ' اندر جو شیریں' بدھارا' تخم لاجونتی' اسگندھ' بہمن سفید' مصری ان تمام دس چیزوں کو ہم وزن لے کر پیس کر کسی جار میں محفوظ رکھیں۔ اس دوا کا ایک چمچ چائے والا صبح وشام پانی سے کھا لیا کریں۔ صبح دس بجے اور رات کو عبقری دواخانہ کی معجون مراد ایک چمچ چائے والا اور حب جالینوس دو گولی دودھ سے کھا لیا کریں۔ خوش رہنے کی کوشش کریں۔ صبح کی سیر ضرور کریں' ورزش کی عادت اپنائیں' جسم اور ٹانگوں کی روغن زیتون سے مالش کیا کریں۔ **(محمد قاسم' گوجرانوالہ)**

دبلا پتلا جسم: قارئین السلام علیکم! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے بازو بہت پتلے ہیں' کلائیاں بھی بہت پتلی ہیں' اسی طرح ٹانگیں بھی سوکھی ہوئی ہیں۔ آنکھوں کے گرد حلقے بہت گہرے ہیں۔ شادی شدہ ہوں مگر ازدواجی حقوق ادا کرنے سے قاصر ہو چکا ہوں براہ مہربانی کوئی ٹوٹکہ بتائیں۔

جواب: اس مسئلے میں اصل بنیاد دماغ ہے، دماغ کا کنٹرول ہی سب کچھ ہے، تازہ سبزیاں، تازہ پھل اور اگر کولیسٹرول نہ ہو تو خالص عمدہ مکھن، دیسی گھی کسٹرڈ، فرنی، ربڑی، رس ملائی، رس گلے، تازہ پنیر اور پھلوں کے خالص جوس مفید ہیں۔ قبض ہو تو گلقند سونف، اسپغول اور ساتھ ہاضم خاص لینی چاہیے۔ گوشت، انڈہ، مرغی، مرچ مصالحے، مچھلی، کھٹائی، تمام جنسی افعال و خیالات سے مکمل پرہیز بھی مکمل فائدہ ہونے تک ضروری ہے۔ کھیل کود، چہل قدمی، تبدیلی آب و ہوا، نیک ماحول بھی ضروری ہے۔ **(عارف علی' کراچی)**

قد لمبا کرنا چاہتا ہوں: محترم قارئین السلام علیکم! میں سیکنڈ ایئر کا طالب علم ہوں' میری عمر سترہ سال ہے۔ میرا قد چھوٹا ہے' میں اپنا قد لمبا کرنا چاہتا ہوں۔ اس کے علاوہ مجھ میں خود اعتمادی کی کمی ہے۔ میں کسی کے سامنے کوئی بات نہیں کر سکتا۔ کرتے ہوئے گھبرا جاتا ہوں اور میرے منہ سے الٹے سیدھے الفاظ نکلنے لگ جاتے ہیں۔ براہ مہربانی میری مدد کریں۔ **(عبداللہ' فیصل آباد)**

جواب: آپ مندرجہ ذیل نسخہ مستقل کچھ عرصہ استعمال کریں اطریفل اسطخدوس، خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا، اطریفل غددی کسی اچھے دواخانے کی لے کر اوپر لکھی ہوئی ترکیب کے مطابق استعمال کریں۔ چند ماہ ضروری ہے۔ لٹکنے والی ورزش سے بھی فائدہ ہوگا۔ اس کے علاوہ آپ سورۃ طارق نماز فجر کے بعد گیارہ مرتبہ اول و آخر پانچ مرتبہ درود پاک پڑھیں۔ یہ آزمودہ عمل ہے۔ **(رباب اکبر' لاہور)**

کیا میری عینک اتر سکتی ہے؟ محترم قارئین! مجھے چھ نمبر کی عینک لگی ہوئی ہے جس کی وجہ سے میں بہت زیادہ احساس کمتری کا شکار ہوں۔ براہ مہربانی مجھے جلد از جلد بتائیے۔ **(شہروز' خانیوال)**

جواب: بھائی! آپ پریشان نہ ہوں' یَانُوْرُ یَابَصِیْرُ نظر کی طاقت اور صحت کی نیت سے ہر نماز کے بعد کئی بار تین سے پانچ ماہ بغیر کسی ناغہ کے پڑھیں۔ اس سے زیادہ وقت کرلیں کم نہ کریں۔ اس کے علاوہ حضرت حکیم صاحب کی کتاب ''میرے طبی رازوں کا خزانہ'' کے صفحہ نمبر 172 پر ''19 سالہ پرانی عینک کیسے اتری؟'' پڑھیے اور چونک جائیے۔ آپ کی بینائی کی کمزوری کے علاوہ ہر بیماری کا حل اس کتاب میں موجود ہے۔ کتاب میں دیا گیا نسخہ درج ذیل ہے۔ بادام دیسی (واضح رہے امریکن موٹے بادام کبھی نہ لیں ان میں کسی قسم کی غذائیت نہیں ہوتی میں انہیں برائیلر بادام کہتا ہوں) ایک پاؤ گرم پانی میں رات کو بھگو رکھیں صبح چھیل کر پاک صاف کپڑے پر پھیلا کر اوپر پاک صاف کپڑا ڈال کر سائے میں خشک کریں۔ نمی خشک ہو جائے تو انہیں آدھ کلو خالص شہد میں بھگو دیں اب اس شہد میں 50 گرام بڑی الائچی' 50 گرام چھوٹی الائچی بھی باریک پیس کر ملا لیں۔ یہ کسی بڑے مرتبان (اگر خالص شیشے کا ہو تو بہتر ہے) میں ڈال لیں' ایک بڑا چمچ بھرا ہوا صبح اور شام خوب چبا کر کھا لیا کریں۔ 3 سے پانچ ماہ مسلسل بغیر کسی ناغے کے۔ **(محمد عبدالرحمٰن رانا' لاہور)**

خیر و برکت کیلئے: قارئین! میرے شوہر نماز پابندی سے نہیں پڑھتے اور گھر کا ماحول بھی اسلامی نہیں ہے۔ رزق حلال اور رزق میں خیر و برکت کیلئے کچھ بتائیے۔ **(ر'ش' سیالکوٹ)**

جواب: بہن! رزق میں خیر و برکت کیلئے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا بتایا ہوا ایک وظیفہ آپ کو بتا رہی ہوں یہ وظیفہ رزق میں اضافہ کیلئے انتہائی لاجواب ہے۔ رزق کے علاوہ اس وظیفے سے ہر قسم کی گھریلو پریشانیاں بھی دور ہو رہی ہیں۔ وظیفہ یہ ہے: بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یَاکَرِیۡمُ آٹھ سو مرتبہ صبح و شام اول و آخر آٹھ بار درود شریف پڑھنا ہے۔ **(شبانہ کوثر' حیدر آباد)**

امراض چشم کا علاج: آنکھ میں جالا پڑ جانے، پھنسی پیدا ہو جانے، بصارت ضعف ہو جانے یا آنکھوں کے آگے اندھیرا آنے کی صورت میں پیاز کے رس کو شہد میں ملا کر آنکھ میں لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اس سے آنکھوں کا درد اور نزلہ بھی دور ہو جاتا ہے۔

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج

طبی مشورے

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلر زپن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ اور اپنا موبائل فون نمبر خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔

کیرا کا مسئلہ: عرض یہ ہے کہ ایک طویل عرصہ سے میرے حلق میں ''کیرا'' گرتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ ناک کا ایک نتھنا بھی خراب ہو جاتا ہے اور ابھی کچھ مہینہ پہلے میرے تمام دانت بھی ہلنے لگے ہیں اور صبح اٹھنے کے بعد تو نہایت کھوکھلے اور ہلتے ہلتے محسوس ہوتے ہیں دیسی و انگریزی منجن اور پیسٹ بھی بیرونی طور پر بہت استعمال کیے ہیں اور ٹوتھ برش کے بجائے میں مسواک استعمال کرتا ہوں لیکن میرے خیال میں یہ کوئی اندرونی وجہ ہے جس کیلئے براہ مہربانی مجھے کوئی اچھا سا نسخہ اور ساتھ ہی دانت ہلنے کی وجہ بھی بتا دیں۔ کیرا کا ساتھ میرا مسئلہ یہ بھی ہے کہ مجھے شدید ڈسٹ الرجی ہے۔ ان سب کا علاج بتائیے۔ شکریہ! **(عبداللہ، بھکر)**

مشورہ: دراصل آپ کے مرض کی اصل وجہ دماغی کمزوری اور ٹینشن کی زیادتی ہے۔ اس کی وجہ سے دماغ کمزور ہو گیا ہے اور کمزور دماغ کی وجہ سے یہ تمام مسئلہ ہے۔ لہٰذا آپ خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا لیں اور ایک چمچ چائے والا دن میں تین بار استعمال کریں۔ یاد رہے خمیرہ کسی اچھے دیانتدار طبیب کا بنا ہوا ہو اور اسکے ساتھ ساتھ اطریفل اسطوخودوس ایک چمچ چائے والا اور کلونجی پاؤڈر ایک چوتھائی چمچ استعمال کریں۔ غذا میں کھٹی چیزیں، اچار وغیرہ سے پرہیز کریں۔ ایک حیرت انگیز ٹوٹکہ جو بظاہر آپ کیلئے عام سا ہوگا لیکن الرجی کے مریضوں کے لیے یہ ایک خدائی عطیہ ہے۔ سرسوں کا تیل روزانہ صبح اور شام چند قطرے ناف، ناک کے نتھنوں میں اور مقعد کے اندر اور باہر لگائیں۔

موٹاپا اور ٹانسلز: میری عمر 27 سال ہے اور مجھے موٹاپے کا اور ٹانسلز کا مسئلہ بہت پرانا ہے، تقریباً بچپن سے ہی ٹانسلز ہیں اس کیلئے کئی ہومیو پیتھک علاج کیے مگر جب تک دوائی استعمال کرتے رہو تو ٹھیک پھر مسئلہ شروع ہو جاتا ہے اور جب سے بالغ ہوئی ہوں ماہواری کی بے قاعدگی کا مسئلہ ہے۔ ایک تو دیر سے ہوتی ہے کہ ہر ماہ چار سے پانچ دن آگے ہو جاتے ہیں اور رک رک کر ہوتی ہے پہلے دو دن بہت درد ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ میرے چہرے پر بال اور سیاہ تل اور دانے بہت زیادہ ہو گئے ہیں اور موٹاپا دن بدن بڑھتا جا رہا ہے۔ **(س۔ش)**

مشورہ: ریوند عصارہ، مصبر، منقیٰ، سقمونیا نمبر 1۔ چاروں کو کوٹ پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح و شام نیم گرم دودھ کے ہمراہ۔ اگر پاخانے پتلے ہوں تو گھبرائیں نہیں۔ جس نے بھی مستقل دو ماہ استعمال کیا ہے، انشاء اللہ فائدہ ہوا ہے۔ ٹانسلز کیلئے تخم سرس 100 گرام پیس کر 50 گرام شہد ملا کر آدھا چمچ صبح و شام استعمال کریں۔ بڑی عمر کے حضرات ایک چمچ صبح و شام استعمال کریں۔

میرے تین مسائل: 1۔ میرا وزن بڑھ گیا ہے جبکہ میری عمر صرف 18 سال ہے، براہ مہربانی کوئی ایسا ٹوٹکہ بتائیں جس کی وجہ سے میرا موٹاپا کم ہو جائے۔ 2۔ میرے چچا کی چار سال سے بائیں ٹانگ میں درد ہے۔ براہ مہربانی کوئی نسخہ بتائیں کہ درد کم ہو جائے۔ 3۔ میری بہن کے بال گر رہے ہیں اور سفید ہو رہے ہیں۔ کوئی ایسا نسخہ بتائیں کہ اس کا یہ مسئلہ حل ہو جائے۔ **(احمد نواز، حضرو)**

مشورہ: 1۔ روزانہ کم از کم دو گھنٹے کوئی بھاگ دوڑ والی گیم شروع کریں۔ غذا کے بعد جوارش کمونی ایک چائے کی چمچ کھائیں، انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ **2**۔ غذا کے بعد ایک چمچ خالص شہد کھائیں۔ شہد کا موم ایک چنے کے برابر گولی بنا کر غذا سے گھنٹہ بھر پہلے کھا لیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ **3**۔ اسطخدوس چھ گرام صبح اور سوتے وقت ایک کپ پانی میں جوش دے کر چھان کر میٹھا کر کے پئیں۔ تین ہفتے کے بعد دوبارہ حال لکھیں۔

پٹھے کمزور: مجھے تھائیرائیڈ کا مسئلہ ہے اور خون کی کمی ہے۔ اس کے علاوہ جسم میں پٹھے بہت کمزور ہیں جس سے جسم میں درد رہتا ہے، پاؤں کی ایڑھیوں میں درد رہتا ہے، اس کیلئے کوئی نسخہ بتائیے۔ **(ر۔ سیالکوٹ)**

مشورہ: جوارش شاہی، خمیرہ گاؤزبان سادہ، شربت عناب، مفرح شیخ الرئیس، کسی اچھے دواخانہ سے لے کر لکھی ہوئی ترکیب کے مطابق استعمال کریں۔ مصالحہ دار، تلی ہوئی چیزوں سے مکمل پرہیز کریں۔

سر میں خشکی: میری عمر 15 سال ہے اور میرے سر میں عرصہ دو سال سے خشکی و سکری ہے۔ سر میں آٹے کی طرح چھوٹے چھوٹے ذرات ہیں جب بھی کنگھی کرتا ہوں تو ان کو نیچے گرتا دیکھ کر پریشان ہو جاتا ہوں۔ براہ مہربانی کوئی ٹوٹکہ بتائیں زندگی بھر ممنون رہوں گا۔ **(عاقب الرحمن، ٹانک)**

مشورہ: آپ کے سر میں بفا ہے یعنی خشکی (ڈینڈرف) آ گئی ہے۔ اس کے لیے پہلی بات تو یہ ہے کہ اچھے صابن سے سر کو روزانہ صاف کرنا چاہیے چند دن، رات کے وقت صافی پی لینی چاہیے۔ سر میں لگانے کے لیے عبقری دواخانہ کا طب نبوی ہیئر آئل استعمال کریں۔ اس سے ہفتے میں خشکی دور ہو جاتی ہے اور بال گرنے بند ہو جاتے ہیں۔

شوگر کا علاج: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کے رسالہ عبقری کا ہر ماہ شدت سے انتظار رہتا ہے جب تک رسالہ مل نہ جائے پورا نہ پڑھ لوں، چین نہیں آتا۔ ہزاروں نہیں بلکہ دکھی لاکھوں افراد رسالہ میں دیئے گئے نسخہ جات، ٹوٹکوں اور وظائف سے مستفید ہو رہے ہیں، خدا تعالیٰ آپ کو اس صدقہ جاریہ کا بہت بہت زیادہ اجر دے۔ میں ایک ریٹائرڈ سرکاری ملازم ہوں، شوگر کے مرض میں مبتلا ہوں، میری رہنمائی فرمائیں۔ کوئی اچھا سا نسخہ عطا کریں۔ شکریہ۔ **(محمد اکبر رانا، اوکاڑہ)**

ii۔ **شوگر کی وجہ سے کمزوری:** میرے ابو جان ورکشاپ پر جاتے ہیں جہاں موٹروں کے دھوئیں کی وجہ سے طبیعت بہت خراب رہتی ہے شوگر کی وجہ سے کمزوری بہت بڑھ گئی ہے، آنکھوں سے بہت پانی آتا ہے۔ براہ مہربانی! شوگر کے مریضوں کی جسمانی طاقت کیلئے کوئی ٹوٹکہ بتائیں۔ شکریہ! **(ایک بیٹی)**

مشورہ: شوگر کے مریض مستقل مزاجی سے یہ نسخہ استعمال کریں۔ **ھوالشافی:** تخم سرس، ریٹھا، کلونجی، ہموزن کوٹ پیس کر کیپسول میں بھر لیں ایک کیپسول صبح دوپہر شام 3 ماہ مستقل کریں۔ شوگر کی وجہ سے ہونے والی کمزوری دور کرنے کیلئے درج نسخہ استعمال کریں۔ **ھوالشافی:** حرمل، خراطین مصفی خشک ہموزن کوٹ چھان کر کھرل میں ڈال کر ذرا سا پانی شامل کر کے کھرل کریں جب گولی بنانے کے قابل ہو جائے تو چنے کے دانے کے برابر گولیاں بنا لیں اور خشک ہونے پر غذا کے بعد ایک ایک گولی دوپہر رات کو پانی سے کھائیں۔ ہائی بلڈ پریشر، گردوں کی خرابی، پیٹ کی خرابی میں یہ ادویات استعمال نہیں کرنی چاہئیں۔

گلے کے امراض اور معدہ کیلئے لاجواب ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے گلے کے امراض بچپن سے ہی لاحق تھے، آئے روز گلے میں درد، کھانسی مزید ادویات کھا کھا کر معدہ بھی خراب کر بیٹھی۔ عبقری میں ایک نسخہ چھپا تھا کہ بڑی الائچی، سبز قہوہ اور پودینہ کا قہوہ بنا کر اس میں ایک چھوٹا چمچ دیسی گھی ڈال کر پینا ہے۔ میں نے یہ استعمال کیا مجھے بہت زیادہ فائدہ ہوا ہے۔ یہ ٹوٹکہ سردیوں میں پینا ہے۔ **(بنت احمد)**

عہدے سے معزول پڑھیں: اگر کوئی شخص ملازمت یا عہدے سے معزول ہوگیا ہو تو وہ روزہ رکھ کر اسم یَا کَبِیْرُ گیارہ ہزار مرتبہ پڑھے اور سات دن تک یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ دوبارہ اسی عہدے پر بحال ہوجائے گا۔

قسط نمبر 11

میری زندگی کیسے بدلی؟

گندے بازار سے اٹھا کر تسبیح خانہ پہنچادیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے آپ خیریت سے ہوں گے۔ یہ مارچ 2003ء کی بات ہے میری چچا کی شادی تھی' وہاں میری نظر ایک لڑکی پر پڑی تو مجھے وہ اچھی لگی اور میں نے سوچا کہ میں اس سے شادی کروں گا۔ میری اس سے کبھی کوئی بات وغیرہ نہیں ہوئی صرف دل میں ہی اس کے بارے میں خیال تھا۔ میں بُرے دوستوں کی صحبت کا شکار ہوا تو آہستہ آہستہ میری طبیعت خراب ہونا شروع ہوگئی ذہنی طور پر بہت پریشان رہنے لگا اسی دوران میرے ذہن میں یہ خیالات بھی آنا شروع ہوگئے کہ لوگ تیری طرف زیادہ نہیں دیکھتے تو بھی ان کی طرف نہ دیکھ اور اکثر میرے پاس سے لوگ گزر جاتے اور میں ان کی طرف نہ دیکھتا اور میں اس لڑکی کیلئے دعائیں کرتا میں بہت زیادہ ڈپریشن کا مریض بن گیا۔ اگست 2006ء کی بات ہے 24 گھنٹے میرے ذہن میں (نعوذ باللہ) اللہ پاک کے بارے میں بہت زیادہ غلط خیالات خودبخود آتے تھے میں بہت کوشش کرتا لیکن میرے ذہن پر قابو ختم ہوچکا تھا اسی حالت میں تقریباً 5 ماہ گزر گئے فروری 2007ء کی بات ہے لاہور میں بسنت تھی ہمارے گھر میں کرائے دار رہتے تھے ان کی لڑکی بسنت کی رات چھت پر آگئی مجھے شیطان نے وسوسہ ڈالا کہ تجھے کہیں بھی سکون نہیں ملتا تو اس لڑکی کو دیکھ کر سکون حاصل کر۔ پھر میں نے اس لڑکی کو مسلسل دیکھنا شروع کر دیا وہ بھی مجھے دیکھتی رہی انہی دنوں میں اول تو مجھے ساری رات نیند نہیں آتی تھی اور اگر تھوڑی دیر کیلئے آجاتی تو تقریباً ہر دوسرے دن بدخوابی کا شکار ہوجاتا۔ پھر یوں ہوا کہ اس لڑکی نے بہت زیادہ ہمارے گھر چکر لگانے شروع کر دیئے کچھ دن تو میں اسے مسلسل دیکھتا رہا لیکن اب جو پہلے میرے ذہن میں اللہ کے بارے میں گندے خیالات آتے تھے وہ تقریباً ختم ہوگئے اس لڑکی کے بارے میں آنا شروع ہوگئے اب 24 گھنٹے اس کے بارے میں خیالات آتے رہتے' وہ لڑکی مسلسل چکر لگاتی رہتی۔ اس نے میری بہن کے ساتھ دوستی کرلی جس وجہ سے وہ روزانہ تین سے چار گھنٹے سے زیادہ وقت ہمارے گھر میں گزارتی۔ پھر میرا اس کے ساتھ معاشقہ تقریباً تین سال چلا اور اس عرصہ میں ہر فعل بد کیا۔ پھر ہمارے نام نہاد ''عشق'' کا میرے والد کو معلوم ہوا اور اس لڑکی کا ہمارے گھر آنا بند ہوگیا۔ دو سے اڑھائی سال میرے بہت ہی خراب گزرے' ہر وقت اسی لڑکی کا خیال رہتا' نہ کھانے کا ہوش نہ پینے کی خبر' صبح سے شام اور رات سے صبح تک اسی لڑکی کے بارے میں سوچتا رہتا۔ اس لڑکی کے گھر والوں نے گھر تبدیل کرلیا اور لڑکی سے موبائل لے لیا۔ میرا اس سے رابطہ

قارئین! حضرت جی! کے درس موبائل (میموری کارڈ) نیٹ وغیرہ پر سننے سے لاکھوں کی زندگیاں بدل رہی ہیں انوکھی بات یہ ہے چونکہ درس کے ساتھ اسم اعظم پڑھا جاتا ہے جہاں درس چلتا ہے وہاں گھریلو الجھنیں حیرت انگیز طور پر ختم ہوجاتی ہیں' آپ بھی درس سنیں خواہ تھوڑا سنیں' روز سنیں' آپ کے گھر گاڑی میں ہر وقت درس ہو۔

بالکل ہی کٹ گیا۔ اس کے بعد میں مزید گناہوں کی دلدل میں دھنسا اور میں نے چرس والے سگریٹ پینے شروع کردیئے اور سارا دن بازار میں بُرے لڑکوں کے ساتھ بیٹھا بدنظری کرتا اور خوب سگریٹ پیتا۔ میری صحت مزید گرتی گئی۔ ایک دفعہ میں ایسے ہی بازار بیٹھا تھا کہ میرا ایک کلاس فیلو وہاں سے گزر رہا تھا اس نے مجھے دیکھا تو میرے پاس آگیا مجھے پوچھا فارغ ہو؟ میں نے کہا ہاں میں بالکل فارغ ہو کوئی کام ہے تو بتاؤ؟ اس نے کہا میرے ساتھ ایک جگہ چلنا ہے میں نے بخوشی ہاں کردی اور اس کے ساتھ موٹر سائیکل پر اس کے پیچھے بیٹھ گیا۔ اس دن جمعرات رات تھی اور عصر کے بعد کا وقت تھا۔ وہ مجھے تسبیح خانہ لے آیا۔ میں جب یہاں آیا تو میں نے اس سے اس جگہ کے بارے میں پوچھا۔ یہ تم مجھے کہاں لے آئے ہو؟ تو اس نے مجھے بتایا کہ میں یہاں ہر جمعرات آتا ہوں اور یہاں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم مغرب سے عشاء تک درس روحانیت وامن پر درس دیتے ہیں جس میں اسم اعظم کا دم ہوتا ہے اور لوگوں کی مشکلات دور ہوتی ہیں۔ خیر میں اس کے اصرار پر درس میں بیٹھ گیا۔ بس! جوں جوں درس سنتا گیا میری روح کانپتی گئی' نامعلوم ان الفاظ میں کیا جادو تھا کہ سخت سردی میں پسینے میں تربتر ہوگیا' میرے سامنے میرا ایک ایک گناہ کھڑا تھا۔ درس کے بعد ذکر خاص ہوا' دعا میں میں بلک بلک کر رویا' اپنے گناہوں کی اللہ سے معافی مانگی۔ پھر اس دوست کے ساتھ واپس آیا اور اس کے ساتھ عہد کیا کہ میں ہر جمعرات تمہارے ساتھ وہاں جاؤں گا۔ بس پھر میری زندگی بدلنا شروع ہوئی اور آج میرے موبائل میں گانوں، فلموں کی بجائے سورۂ رحمٰن، بقرہ اور یٰسین کی آڈیو سورتیں ہیں اور ساتھ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے درس ہیں جو میں سارا دن سنتا رہتا ہوں۔ بدنظری پر مکمل تو نہیں مگر ستر فیصد تک قابو پاچکا ہوں۔ سگریٹ پینا چھوڑ دیئے ہیں۔ الحمدللہ! نمازوں کی پابندی شروع کردی ہے' نماز فجر کیلئے کبھی کبھی سستی ہوجاتی ہے مگر کوشش جاری ہے انشاء اللہ عنقریب تہجد بھی شروع کردوں گا۔ قریب ہی مارکیٹ میں میں نے موبائل فونز کی ایک دکان بنائی جو ماشاء اللہ بہترین چل رہی ہے۔ گھر والوں نے 2015ء میں میری شادی اپنی پسند سے کی اور یہ بھی تسبیح خانہ میں آنے ہی کی برکت تھی کہ میں نے شادی بالکل سنت طریقہ پر کی ہے۔ میں آج بھی اپنے کلاس فیلو کا احسان مند ہوں جس نے مجھے گندے بازار سے اٹھا کر تسبیح خانہ پہنچادیا۔

میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت' سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو' اطلاع دیں' شکرگزار رہوں گا۔ **کتاب نمبر 31: جذبات اور خیالات کے روگ نبوی ﷺ طریقے اور جدید سائنس:** آئیں خوشی کا ایک ایسا دن منائیں جس میں کوئی غم نہ ہو راحت کا کوئی ایسا گوشہ تلاش کریں جہاں غم کا کوئی جھونکا بھی نہ آئے مسرت کی ایسی منزل تلاش کریں جس منزل میں رکاوٹ کا کوئی پتھر نہ ہو۔ ان تمام چیزوں کیلئے ہمیں نبوی ﷺ طریقوں پر عمل کرنا چاہیے۔ کیونکہ نبوی ﷺ طریقے ہی تمام عالم کی کامیابی اور خوشی کے ضامن ہیں اور اس اصول کی زندگی کو بنانے کیلئے یہ کتاب تالیف کی گئی ہے۔ اس کتاب کی تیاری میں درج ذیل کتب، رسائل اور محترم اشخاص کی تحریروں سے استفادہ حاصل کیا گیا۔ رواہ احمد۔ شمائل ترمذی' نسائی' مسلم' بخاری۔ ہمدرد صحت۔ زندگی گزارنے کے گر۔ آسودہ زندگی کی کوشش۔ ڈاکٹر محمد عثمان خان۔ ڈاکٹر میک ڈوگل۔ ڈرای ڈان کے تجربات۔ خوشی اور ماہر نفسیات۔ مطالعہ شخصیت۔ روزنامہ جنگ۔ انسانی مساوات اور عادات۔ انسانی عادات کی اصلاح۔ رائل کالج ریسرچ۔ نفسیاتی الجھن۔ آفتاب احمد ہمدرد صحت۔ سائنس میگزین۔ ڈاکٹر جان ہیڈن۔ جذبات کے اثرات۔ یمن مقالہ۔ حامد اللہ افسر مقالہ۔ قوت ارادی کے فیصلے۔ مولانا محمد زکریا مائل مقالہ۔ زندگی کے مصائب میں زندگی کا کردار۔ ایک ڈاکٹر ایک ماہر نفسیات۔ ادریس ذہبی۔ فاطمین مصر۔ اثباتی خیالات کے نتائج، نارمن ونسنٹ پیل۔ ڈاکٹر پلیل اور نیند کی شفاء بخشی۔ ولکی صحت۔ کاروباری راز۔ صحت اور سائنس کا حقیقی پہلو۔ نوٹ: اگر کوئی حوالہ غلطی سے رہ جائے تو ضرور اطلاع دیں' میں ہر پل اصلاح کا محتاج ہوں۔ (ایڈیٹر)

ذکیہ اقتدار

بی اے کی طالبہ کا چہرے پر بدنما داغ پانی لگانے سے ختم

اگر یہ سوچ لیں یہ ایسی قیمتی اور نایاب دوا ہے آپ کے پاس کروڑوں روپے ہیں پوری دنیا کا ہر کونہ چھان لیں اس دوا کو حاصل کرنے کیلئے ایک کروڑ بھی لے کر جائیں تو آپ کو نہیں ملے گی۔ راقمہ نے یہ پانی خود ہر مرض کیلئے استعمال کیا اور بے شمار افراد کو کروایا۔

مکمل وضو کرنے کے بعد اس کا تین گھونٹ پانی پئیں اور چوتھے گھونٹ کی کلی کردیں۔ طریقہ استعمال: پہلا گھونٹ پئیں تو کہیں یاشافی دوسرے گھونٹ پر یاکافی تیسرے گھونٹ پر یامعافی اور چوتھا گھونٹ پینا نہیں ہے بلکہ اس کی کلی کرنی ہے۔ اس کلی کے کمالات دیکھیں جو راقمہ نے اس کلی کے پانی کو استعمال تجربات عبقری کیلئے حاضر ہیں۔ چوتھی کلی کا پانی کسی برتن میں کریں اس پانی کو ان لڑکیوں کو استعمال کروایا جن کے چہرے پر کیل مہاسے دانے اور چھائیاں تھیں، پھنسی پھوڑوں اور خارش کے مریضوں پر کلی کا پانی لگوایا۔ خاص خیال رکھیں کلی کا پانی کسی برتن میں جمع رکھیں، گھر کے تمام افراد آخری کلی اس میں کریں خصوصی پانچ سال کے بچے وضو کریں مسجد کے بجائے گھر وضو کروائیں اور ہمیشہ اس کلی کے پانی کو جمع کریں بھروسے اور یقین کے ساتھ جمع کرتی رہیں۔ اگر یہ سوچ لیں یہ ایسی قیمتی اور نایاب دوا ہے آپ کے پاس کروڑوں روپے ہیں پوری دنیا کا ہر کونہ چھان لیں اس دوا کو حاصل کرنے کیلئے ایک کروڑ بھی لے کر جائیں تو آپ کو نہیں ملے گی۔ راقم نے یہ پانی خود ہر مرض کیلئے استعمال کیا اور بے شمار افراد کو کروایا۔ فوائد تجربات اور مشاہدات حاضر ہیں۔ جو لوگ بیماریوں کیلئے وضو کی کلی کا پانی استعمال کریں۔ نمازوں کی پابندی کریں صدقات دیتے رہیں جو لوگ بے حد مفلس ہیں صدقات نہ دے سکیں وہ روزانہ دو نفل پڑھیں اور یہ آیت اکیس مرتبہ پڑھیں اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ (البقرہ:67)۔ گھر کے تمام افراد سے مسکرا کر بات کریں اور باہر کے افراد سے بھی کہ یہ پیارے نبی کریم ﷺ کی سنت ہے۔ یہ سنت اپنائیں آپ کے سو فیصد مسائل حل ہوں گے۔ اس پانی کے استعمال کی برکت دیکھیں، پھوڑے پھنسی ناسور پر لگائیں چند دنوں میں جڑ سے ختم ہوجائے گا۔ چہرے پر لگائیں رنگ صاف ہوجائے گا جن افراد نے یہ پانی چہرے پر لگایا چہرے پر کریم لگانے کی ضرورت نہیں رہی۔ دانے چھائیاں کیل مہاسے ختم ہوگئے۔ بی اے کی طالبہ کے چہرے پر چوٹ کا نشان تھا جو چہرے کو بدنما کردیتا تھا اس چوٹ کے نشان پر بھروسے سے لگایا۔ اللہ کی قدرت اور پانی لگانے سے وہ چہرے کا بدنما نشان ختم ہوگیا۔ جو لوگ کم سنتے تھے انہوں نے یہ پانی اپنے دونوں کانوں میں دن میں نو مرتبہ لگایا۔ یہ آیت بھی کثرت سے پڑھی: فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿الدھر ۲﴾ جن کے آنکھوں میں خارش تھی، آنکھوں کے اوپر لگایا خارش ختم ہوگئی۔ ایک خاتون کے دانت کا مسئلہ ہوا کہ ڈاڑھ اور دانت کا حصہ ٹوٹ کر جھڑ گیا ڈاڑھ میں خلا ہوکر نوک نکل آئی وہ نوک زبان کو کاٹ رہی تھی۔ یوں شدید تکلیف میں مبتلا تھیں، تکلیف برداشت سے باہر ہوگئی۔ دانتوں کے ڈاکٹر کے پاس جانا پڑا ڈاکٹر نے دانت کا معائنہ کیا اور کہا کہ آپ کے تمام دانت اتار کر نئے دانت لگیں گے۔ ایک لاکھ خرچہ ہوگا فیس اور دوائیں اس کے علاوہ ہوں گی۔ وہ خاتون راقمہ کے پاس آئیں اپنا مقصد بتایا۔ راقمہ کا جواب تھا روحانی عمل بتاسکتی ہوں اگر یقین اور بھروسے سے مستقل مزاجی سے کریں گی تو بہت فائدہ ہوگا۔ اس خاتون کو ایسی شدید تکلیف تھی بولنے سے قاصر تھیں انہوں نے حامی بھرلی یقین سے سب کچھ کروں گی۔ راقمہ نے کہا دن میں جتنی بار وضو کریں وضو مکمل ہوجائے تو اس کے بچے ہوئے پانی سے تین گھونٹ اپنی تکلیف کا تصور کرکے پانی پئیں۔ پہلے گھونٹ پر یاشافی کہیں دوسرے گھونٹ پر یاکافی تیسرے گھونٹ پر یامعافی اور چوتھا گھونٹ لیں اور اس کی کلی کسی برتن میں کریں اور اس پانی کو روئی پر پسی ہوئی کالی مرچ لگا کر اس کلی کے پانی میں ڈبو کر دانت میں جو خلا ہے اس میں رکھ لیں۔ اسی طریقہ سے کلی کے پانی کو جمع رکھیں خاص طور پر رات کو روئی دانت میں لگا کر سوئیں۔ ان خاتون نے یقین و بھروسے سے عمل کیا۔ دوسرے روز آئیں تو کہنے لگیں مجھے تو اب بالکل تکلیف نہیں ہے۔ اب تقریباً تین ماہ ہوچکے ہیں ان کے دانتوں کی تمام تکلیف ختم ہوگئی ہے۔ جن کے دانتوں میں پائیریا تھا، جن بچوں کے دانتوں میں کیڑا تھا، پس پڑی ہوئی تھی، مسوڑوں میں تکلیف تھی سب کے دانتوں میں روئی پر کلی کا پانی لگا کر دانتوں میں لگوایا ہر مرض سے اللہ جل شانہ نے شفاء دی۔ واشنگ کریں تو کلی کا پانی مشین میں ڈال دیں بہت جلد کپڑے دھل جائیں گے، پوچا لگانے سے پہلے اس بالٹی میں کلی والا پانی ڈال دیں صفائی بہت جلد ہوگی۔ کینسر کے مریض زخم پر لگائیں، بچے کی ختنوں والی جگہ پر پانی لگادیں ختنے بہت جلد ٹھیک ہوجائیں گے۔

مولانا وحید الدین خاں

اور تالا کھل گیا

زندگی کے دروازوں کے تمام تالے بدل چکے ہوتے ہیں مگر وہ پرانی کنجیوں کا گچھا لیے ہوئے نئے تالوں کے ساتھ زور آزمائی کرتے رہتے ہیں

اس کی ناکام کوشش اب جھنجلاہٹ میں تبدیل ہوچکی تھی۔ وہ کافی دیر سے تالے کے ساتھ زور آزمائی کررہا تھا۔ کنجی تو بظاہر صحیح ہے۔ یقیناً تالے کے اندر کوئی خرابی ہے جس کی وجہ سے تالا کھل نہیں رہا تھا' اس نے سوچا۔ اس کا غصہ اب اس درجہ پر پہنچ چکا تھا کہ اگلا مرحلہ صرف یہ تھا کہ تالا کھولنے کیلئے وہ کنجی کے بجائے ہتھوڑے کا استعمال شروع کردے۔ اتنے میں اس کے میزبان رفیق صاحب آگئے۔ کیا تالا نہیں کھل رہا ہے۔ انہوں نے کنجی اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے کہا: اچھا آپ کنجی غلط لگا رہے تھے۔ اصل میں آج ہی میں نے اس کا تالا بدل دیا ہے۔ مگر میں نئی کنجی چھلے میں ڈالنا بھول گیا۔ اس کی کنجی دوسری ہے۔ اس کے بعد انہوں نے جیب سے دوسری کنجی نکالی اور دم بھر میں تالا کھل چکا تھا۔ زمانہ جب بدلتا ہے تو ایسا ہی حال ان لوگوں کا ہوجاتا ہے جو ماضی کی صلاحیت کی بنیاد پر حال کی دنیا میں اپنی قیمت وصول کرنا چاہیں۔ نئے زمانہ میں زندگی کے دروازوں کے تمام تالے بدل چکے ہوتے ہیں مگر وہ پرانی کنجیوں کا گچھا لیے ہوئے نئے تالوں کے ساتھ زور آزمائی کرتے رہتے ہیں اور جب ان کی پرانی کنجیوں سے نئے تالے نہیں کھلتے تو کبھی تالا بنانے والے پر اور کبھی سارے ماحول پر خفا ہوتے ہیں حالانکہ جب تالے بدل چکے ہوں تو ایسا کبھی نہیں ہوسکتا کہ پرانی کنجیوں سے نئے تالے کھل جائیں۔ حقیقت نگاری کے دور میں جذباتی تقریریں اور تحریریں' اہلیت کی بنا پر حقوق حاصل کرنے کے دور میں رزرویشن کے مطالبے' تعمیری استحکام کے ذریعے اوپر اٹھنے کے دور میں جلسوں اور جلوسوں کے ذریعہ قوم کا مستقبل برآمد کرنے کی کوشش، سماجی بنیادوں کی اہمیت کے زمانہ میں سیاسی سودے بازی کے ذریعہ ترقی کے منصوبے، یہ سب اسی کی مثالیں ہیں۔ یہ ماضی کے معیاروں پر حال کی دنیا سے اپنے لیے زندگی کا حق وصول کرنا ہے جو کبھی کامیاب نہیں ہوسکتا۔ ایسے لوگوں کا انجام موجودہ دنیا میں صرف یہ ہے کہ وہ نفسیاتی مریض ہوکر رہ جائیں۔ جو کچھ ان کو بربنائے حق نہیں ملا ہے اس کو سمجھیں کہ وہ بربنائے ظلم ان کو نہیں مل رہا ہے اور پھر ہمیشہ کیلئے منفی ذہنیت کا شکار ہوکر رہ جائیں۔

اسلام میں جانوروں کے حقوق

خالد فیصل ندوی

حقیقت میں یہ جانور ہماری ضروریات کی تکمیل میں ہم انسانوں کیلئے لازم وملزوم ہیں، اس لئے اسلام نے جس طرح ہم انسانوں کی ایذارسانی کو شرعی جرم قرار دیا ہے اسی طرح جانوروں کی ایذاء رسانی کو بھی مذہبی گناہ کہا ہے، اور اسلام میں جس طرح انسانوں کے ساتھ حسن سلوک کرنا ثواب کا کام ہے

اللہ تعالیٰ نے زمین، آسمان اور ساری چیزوں کو عظیم مقصد و غایت کے ساتھ وجود بخشا ہے انسان کو صرف اپنی عبادت و بندگی کیلئے پیدا فرمایا ہے اور انسانوں کے فائدہ کے لئے دنیا اور اس کی ساری چیزوں کو پیدا کیا ہے اور دنیا کو طرح طرح کی مخلوقات سے خوب بنایا اور سنوارا ہے، قسم قسم کے حیوانات (چرند اور پرند) بھی اللہ تعالیٰ ہی نے پیدا فرمایا ہے، یہ حیوانات انسانوں کیلئے بہت ہی کارآمد ہیں، ان سب سے ہم انسانوں کی بہت سی ضروریات پوری ہوتی ہیں، کچھ جانوروں سے گرم لباس و کپڑے (کمبل، شال، ٹوپی، خیمہ اور ڈیرے) چرمی جوتے وچپل اور طرح طرح کے بہت سے چرمی سامان (کوٹ، موزہ، بیگ وغیرہ) حاصل ہوتے ہیں، کچھ جانور کھیتی، سواری اور بار برداری کے کام آتے ہیں کچھ سے دودھ، دہی، مکھن، گھی، پنیر، گوشت اور بہت سی مفید چیزیں نصیب ہوتی ہیں درحقیقت دنیا میں موجود بہت سے جانوروں میں ہم انسانوں کیلئے فائدہ ہی فائدہ ہے اور ہمیں ان سے آرام ہی آرام ملتا ہے، کتاب ہدایت قرآن مجید کی متعدد سورتوں (خاص طور سے سورۂ آل عمران:14، سورہ الانعام:142 سورہ نحل:80، سورہ شعراء:133، سورہ حج:30، سورہ مومنون:21، سورہ غافر:79 اور سورہ زخرف:12) کی آیات میں جانوروں سے وابستہ ہیں ان ساری حقیقتوں کو پوری وضاحت کے ساتھ بیان فرمایا ہے، ارشاد الٰہی ہے کہ ”اور چوپائے (جانور) بھی اللہ تعالیٰ ہی نے پیدا فرمایا ہے ان میں تمہارے لئے گرم لباس بھی ہے اور (بے شمار دوسرے) فائدے بھی ہیں، اور ان میں سے تم کھاتے بھی ہو اور ان کی وجہ سے تمہاری شان بھی ہے، اور وہ تمہارے بوجھ بھی اٹھاتے ہیں، اور گھوڑے خچر اور گدھے کو (اللہ تعالیٰ ہی نے تمہارے لئے پیدا فرمایا ہے) تاکہ تم ان پر سوار ہو اور یہ جانور (تمہارے لئے) باعث زینت بھی ہیں“۔ (سورہ نحل: 7،5 مختصراً) اسی طرح اللہ تعالیٰ نے ان جانوروں کو ہم انسانوں کیلئے مسخر کردیا ہے اور ہمیں ان پر پورا قبضہ اور تصرف عطا فرمایا ہے، ان کو ہمارے تابع فرمان کردیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں یہ حقیقت نہایت موثر اور بلیغ انداز میں یوں بیان کی ہے کہ ”کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم نے اپنے ہاتھوں بنائی ہوئی چیزوں میں سے ان (انسانوں) کیلئے چوپائے (بھی) پیدا کئے ہیں، جن کے یہ مالک ہیں اور ان چوپایوں کو ہم نے ان کا تابع بنادیا ہے، جن میں سے بعض تو ان کی سواریاں ہیں اور بعض کے گوشت (یہ انسان) کھاتے ہیں اور پینے کی چیزیں“۔ (سورہ یٰسین: 71-73)۔ دنیا میں موجود سارے حیوانات اللہ تعالیٰ ہی کی مخلوق ہیں، دنیا میں ان کا وجود اللہ تعالیٰ کی قدرت وحکمت کا جیتا جاگتا ثبوت ہے، دوسری طرف اللہ تعالیٰ کی رحمت و نعمت کا مظہر ہے اور ہم انسانوں کیلئے منفعت، سہولت اور زینت کا باعث ہے، اللہ تعالیٰ نے مختلف اہم موقعوں پر ان بے زبان مخلوق سے بڑے بڑے کام لئے ہیں اور ان سے اپنی قدرت مطلقہ کا یقین واعتماد ہم انسانوں کو ان جانوروں کے ذریعہ اہم امور (خاص طور سے دفن وغیرہ کا طریقہ) کی تعلیم دی ہے، حقیقت میں یہ جانور ہماری ضروریات کی تکمیل میں ہم انسانوں کیلئے لازم وملزوم ہیں، اس لئے اسلام نے جس طرح ہم انسانوں کی ایذارسانی کو شرعی جرم قرار دیا ہے اسی طرح جانوروں کی ایذاء رسانی کو بھی مذہبی گناہ کہا ہے، اور اسلام میں جس طرح انسانوں کے ساتھ حسن سلوک کرنا ثواب کا کام ہے اسی طرح جانوروں، پرندوں اور چوپایوں کیساتھ بہتر سلوک کرنا اجروثواب کا موجب ہے، کتاب و سنت میں اس سلسلہ میں بہت سی روشن تعلیمات اور واضح ہدایات موجود ہیں چنانچہ رحمان ورحیم اللہ تعالیٰ نے ان تمام جانوروں کو بھی ہم انسانوں ہی کی طرح جماعت وگروہ قرار دیا ہے۔ چنانچہ ارشاد الٰہی ہے کہ ”زمین کے جانور اور ہوا کی چڑیاں بھی تمہاری ہی طرح ایک امت ہیں“۔ (سورہ الانعام: 38) اس بناء پر یہ جانور بھی رحم وکرم اور شفقت و ہمدردی کے مستحق ہیں نیز ان جانوروں کے حقوق کا تذکرہ قرآن مجید کی مختلف سورتوں (ہود:56، عنکبوت:60، طٰہٰ:54، نازعات:33، سجدہ:27 اور یونس:24) کی آیات کریمہ میں موجود ہے چنانچہ حضرات محدثین رضوان اللہ علیہم اجمعین نے اپنی مشہور کتابوں میں ان کے حقوق کو خاص خاص ابواب کے تحت بہت ہی اہتمام کے ساتھ بیان فرمایا ہے۔ ان میں سے چند قابل ذکر حقوق درج ذیل ہیں۔ ان جانوروں کا سب سے اہم حق یہ ہے کہ ہم انسان ان بے زبان جانوروں کو اللہ تعالیٰ کی مخلوق سمجھیں اور ان کے ساتھ رحم کا معاملہ کریں، کیونکہ اسلام کا یہ طرہ امتیاز ہے کہ یہ آخری دین سراسر پیغام رحمت ہے، رحمان ورحیم اللہ تعالیٰ کے آخری رحمت حضرت محمد ﷺ نے زمین پر بسنے والی تمام مخلوق کے ساتھ رحم کرنے کا بہت ہی تاکیدی وعمومی حکم ہی مسلمانوں کو یوں دیا ہے کہ ”مسلمانو! تم زمین پر بسنے والی تمام مخلوق کے ساتھ رحم کا معاملہ کرو تو آسمان والا (رب العرش) تم پر رحمت فرمائے گا“۔ (ترمذی، مستدرک حاکم) ایک حدیث شریف میں ہے کہ ایک صحابی رضوان اللہ علیہم نے کہا کہ ”اے اللہ کے رسول (ﷺ)! میں بکری ذبح کرتا ہوں تو مجھے اس پر رحم آتا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر تم بکری پر رحم کرتے ہو تو اللہ تعالیٰ تم پر رحم فرمائے گا“۔ (مسند احمد) ایک تیسری حدیث میں ان جانوروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم آپ ﷺ نے نہایت ہی ترغیبی انداز میں یوں دیا کہ ”ہر تر جگر کے ساتھ نیک سلوک کرنے میں اجروثواب ہے“۔ (بخاری شریف) ایک اور حدیث میں آپ ﷺ کا ارشاد گرامی یہ ہے کہ ”اللہ عزوجل نے ہر مخلوق کے ساتھ حسن سلوک کرنے کو فرض قرار دیا ہے“۔ (مسلم) یہی وجہ ہے کہ آپ ﷺ نے دور جاہلیت میں جانوروں کے ساتھ رائج تمام ظالمانہ برتاؤ پر سخت نکیر فرمائی اور سنگدلی اور بے رحمی کے تمام طور طریق کو بالکل مٹادیا چنانچہ آپ ﷺ نے جانوروں کو باندھ کر اس پر نشانہ لگانے کی سخت ممانعت فرمائی۔ (مسلم، ابن ماجہ) دور جاہلیت میں رائج ایک ظالمانہ طریقہ وعمل (زندہ اونٹ کوہان اور دنبہ کے دم چکی کو کاٹنے) کی نکیر بہت ہی شدت کے ساتھ فرمائی کہ ”اس طریقہ سے زندہ جانور کا گوشت کاٹ کر کھایا جاتا ہے، وہ مردہ ہے“۔ (ترمذی) نیز آپ ﷺ نے زندہ جانوروں کے مثلہ کرنے ان کے کسی عضو کو کاٹنے کی ممانعت فرمائی۔ (ابن ماجہ) اور ایسا کرنے والے پر لعنت بھیجی ہے۔ (بخاری)۔ اسی طرح اسلام میں بلاضرورت کسی جانور کے قتل کرنے کو بہت بڑا گناہ قرار دیا ہے۔ (حاکم) نیز نقصان نہ پہنچانے والے جانوروں (چیونٹی، مینڈک وغیرہ) کا مارنا جائز نہیں ہے۔ چنانچہ ایک حدیث میں ہے کہ ”آپ ﷺ نے چار جانوروں (چیونٹی، شہد کی مکھی، ہدہد اور صرد) کے مارنے سے منع فرمایا ہے“۔ (ابوداؤد) ایک اور حدیث میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک طبیب نے دوا وعلاج میں کام آنے والے مینڈک کے مارنے کے بارے میں دریافت کیا تو آپ ﷺ نے مینڈک مارنے سے ان کو منع فرمایا۔ (ابوداؤد) دین اسلام نے انسانی ضرورت پر جن جانوروں کو (باقی صفحہ نمبر 20 پر)

سعدیہ خان

فاسٹ فوڈز نے حسن کا کیسے بیڑہ غرق کیا، ضرور جانیں

ایک کہاوت ہے کہ آپ وہی ہیں جو آپ کھایا کرتی ہیں۔ یہ بالکل درست سہی لیکن یہ آدھی سچائی ہے، یہ صحت مند زندگی کی آدھی حقیقت ہے، اصل بات یہ ہے کہ سلیقے اور توازن کی خوراک آپ کو توانائی دے سکتی ہے اور آپ کے جسم کو ایک خوبصورت بناوٹ دے سکتی ہے۔ صحت کا مطلب ہے خوشیاں!

آج کی نئی نسل بہتر اور اسمارٹ نظر آنا بھی چاہتی ہے اور اس کے لئے محنت بھی کرتی ہے۔ لیکن یہ بات کتنے لوگ تجزیہ کر سکتے ہیں کہ اچھے نظر اور صحت مند رہنے کیلئے خود اپنی نگرانی کی کتنی شدید ضرورت ہوا کرتی ہے۔ اپنا محاسبہ کرنا پڑتا ہے، یعنی مطلب یہ ہے کہ آپ اپنی خوراک پر کتنی نگاہ رکھتی ہیں، آپ کے کھانے پینے کی عادتیں کیا ہیں، کہیں ایسا تو نہیں کہ آپ خود اپنے ساتھ زیادتی کئے جا رہی ہوں۔ یہ ہم میں سے ہر ایک کی عادت ہے۔ ہم یا تو ایک آدھ وقت کا کھانا گول کر جاتے ہیں یا پھر الا بلا کھا کر بہت بری طرح اپنا پیٹ بھر لیتے ہیں، مثال کے طور پر فاسٹ فوڈ جس کا ان دنوں فیشن سا ہو گیا ہے، جدھر دیکھو فاسٹ فوڈ کارنرز کھل گئے ہیں، نوجوان لڑکے، لڑکیاں، استاد، شاگرد گھر والے جسے دیکھو فاسٹ فوڈ کارنرز کی طرف چلا جا رہا ہے اور اس کا سبب یہ ہے کہ ایک تو یہاں جو کچھ بھی کھانا ہو وہ جلدی مل جاتا ہے اور دوسری وجہ یہ ہوتی ہے کہ یہ کارنرز باقاعدہ ہوٹلوں کے مقابلے میں سستے ہوا کرتے ہیں۔ یہ وباء پورے شہر اور پورے ملک میں بہت تیزی کے ساتھ پھیلتی جا رہی ہے، لیکن فاسٹ فوڈز کے عادی ہو جانے کا مطلب یہ ہے کہ آپ نہ صرف اپنی صحت کا نقصان کر رہے ہیں بلکہ اپنے ظاہری حسن کو بھی تباہ کر رہی ہیں۔ ایک کہاوت ہے کہ آپ وہی ہیں جو آپ کھایا کرتی ہیں۔ یہ بالکل درست سہی لیکن یہ آدھی سچائی ہے، یہ صحت مند زندگی کی آدھی حقیقت ہے، اصل بات یہ ہے کہ سلیقے اور توازن کی خوراک آپ کو توانائی دے سکتی ہے اور آپ کے جسم کو ایک خوبصورت بناوٹ دے سکتی ہے۔ صحت کا مطلب ہے خوشیاں! صحت ہمارا سب سے بڑا اور سب سے قیمتی اثاثہ ہے اور ہمیں اس کی حفاظت بھی کرنا چاہئے۔ صحت کو قائم رکھنے کے سنہری اصول یہ ہیں۔ متوازن غذا، ورزش، کام اور تفریح۔ (ذہنی سکون) اور ذہنی سکون کا حصہ کبھی کبھی سب سے زیادہ ہوا کرتا ہے۔ متناسب اور متوازن خوراک عمدہ صحت اور توانائی حاصل کرنے کا سب سے پہلا زینہ ہے۔ ان غذاؤں کو اپنانے کی عادت ڈالیں جو آپ کی صحت کیلئے مفید ثابت ہوتی ہوں۔ میں نے یہ دیکھا ہے کہ نوجوان عام طور پر سلاد اور اس میں شامل سبز پتے وغیرہ کھانے سے انکار کر دیتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں ”ہٹاؤ ان چیزوں کو، یہ گھاس پھونس کون کھاتا ہے“۔ اب یہ ذمہ داری ماؤں کی ہوتی ہے، وہی بچے کو مناسب اور متوازن صحت بخش غذاؤں کی طرف راغب کر سکتی ہیں۔ ان کھانوں کی عادت ڈال سکتی ہیں جو کھانے بچوں کیلئے مفید ہوتے ہیں۔ صحت مند غذاؤں کا مطلب ہے صحت مند مسوڑھے اور صحت مند دانت۔ کہنے کا مطلب یہ ہے کہ صحت مند غذائیں پورے انسانی جسم پر مفید اثر انداز ہوتی ہیں۔ آپ کو اس بات کا یقین ہونا چاہئے کہ آپ جو کچھ بھی کھا رہی ہیں وہ صحت مند اور بنیادی اجزاء پر مشتمل ہے۔ ایک بالغ اور نوجوان کی غذا میں پھل، سبزیاں اور ڈیری کی چیزیں شامل ہونا چاہئیں۔ جیسے دودھ، پنیر، دہی وغیرہ۔ اسی طرح گوشت، مچھلی اور انڈے بھی بہت ضروری ہیں۔ اگر آپ گھر میں ہر دم مصروف رہنے والی خاتون ہیں تو پھر آپ کو یہ احساس ضرور ہوتا ہوگا کہ آپ سارا دن گھر میں بھاگ دوڑ کرتے کرتے اچھی خاصی ورزش کر لیتی ہیں لیکن یہ ورزش آپ کیلئے بنیادی اور ضروری ورزش کا نعم البدل نہیں ہو سکتی۔

اپنے دن بھر کے کام کاج کے دوران ریگولر ورزش کیلئے بھی تھوڑا سا وقت ضرور نکال لیں۔ مثال کے طور پر سودا سلف لانے کیلئے آپ خود ہی چلی جایا کریں، یہ چلنا بھی ایک اچھی ورزش ہے، اسی طرح گھر میں جھاڑو دینا بھی بہت اچھی ورزش سمجھی جاتی ہے۔ میں سودا سلف کیلئے خود ہی بازار جایا کرتی ہوں، ایک بار میری ایک دوست نے مجھ سے کہا: آخر اتنی بچت کی بھی کیا ضرورت ہے، جب تمہارے پاس گاڑی ہے تو سودا لانے کیلئے پیدل کیوں جاتی ہو“۔

میں نے جب انہیں یہ بتایا کہ میں اس طرح پٹرول کی بچت نہیں کر رہی بلکہ اپنی صحت کو بچانے کی کوشش کر رہی ہوں تو پھر ان کی سمجھ میں میری بات آ گئی تھی، بہت سی خواتین اپنی سستی کی وجہ سے ورزش ہی نہیں کرتیں، ان کے پاس طرح طرح کے بہانے ہوا کرتے ہیں، میرے پڑوس کی ایک خاتون کچھ دنوں تک صبح کی سیر کیلئے میرے ساتھ جاتی رہی تھیں، پھر انہوں نے یہ کہہ کر میرا ساتھ چھوڑ دیا ”نہیں بھئی! مجھ سے اتنی جلدی اٹھا نہیں جاتا، رات چونکہ دیر تک ٹی وی دیکھتی رہتی ہوں، اس لئے صبح اٹھنا محال ہو جاتا ہے“۔ یاد رکھیں کہ محنت کبھی نقصان دہ نہیں ہوتی۔

بہرحال ذہنی پریشانی اور دباؤ زیادہ کام کرنے کی وجہ سے اور دیگر مصروفیات کی وجہ سے یقیناً لاحق ہو سکتی ہیں جس کی وجہ سے دوسری الجھنیں ہو جاتی ہیں لیکن یہ بات بالکل طے ہے کہ ذہنی اور جسمانی تندرستی کیلئے دن بھر کی محنت سے زیادہ اور کوئی کام مفید نہیں ہوا کرتا۔ محنت کے بعد سکون اور آرام اور تفریح کی ضرورت ہوتی ہے، اس سلسلے میں آرام سب سے بہتر ہوا کرتا ہے، پرسکون آرام اور گہری پرسکون نیند سے بہتر آرام دہ اور کیا ہو سکتا ہے۔ اگر آپ کی بے پناہ مصروفیات نیند کی راہ میں بھی رکاوٹ بن رہی ہیں تو ایسا نہ کریں، اپنی تمام مصروفیات کو کٹ ڈاؤن کر کے نیند کیلئے ضرور وقت نکال لیا کریں۔ یہ آپ کیلئے بہت ضروری ہے۔

صحت مند رہنے کیلئے اور بھی ایسے کچھ اصول ہیں جن پر عمل کرنا اور جن پر دھیان دینا آپ کیلئے بہت ضروری ہے۔

1۔ آپ کو کھانا کھاتے ہوئے یا اس سے پہلے صفائی کا پورا خیال رکھنا ہے۔ آپ جو کچھ بھی کھا رہی ہوں وہ بالکل صاف ستھرا ہو، آپ کے ہاتھ اور ناخن صاف ہوں اور جن برتنوں میں آپ نے کھانا بنانا ہے وہ برتن بھی صاف ہوں۔

2۔ کھانا بناتے ہوئے بڑے بالوں کو پیچھے کی طرف باندھ لیں، اس طرح بالوں کے کھانے میں گرنے کا امکان نہیں ہوتا۔ 3۔ جانوروں کو کچن سے دور رکھیں۔ 4۔ کھانے پر چھینکنے، کھانسنے یا سگریٹ کا دھواں انڈیلنے سے پرہیز کریں۔ 5۔ کھانے کو کھلا مت چھوڑیں۔ 6۔ کچا یا ٹوٹا ہوا انڈا نہ کھائیں۔ 7۔ چلڈ غذاؤں کو فرج میں اور فروزن کو فریزر میں رکھیں۔ 8۔ کھانوں کو ایک بار سے زیادہ گرم نہ کریں اور جمے ہوئے کھانوں کو پکانے سے پہلے استعمال نہ کریں۔ 9۔ ابالے ہوئے دودھ کو جتنی تیزی سے ٹھنڈا کر سکتی ہیں اتنا ہی بہتر ہوتا ہے کیونکہ بیکٹیریا ہر قسم کی گرم چیزوں میں سرائیت کر کے تیزی سے پھیل جاتا ہے۔ 10۔ وہ سبزیاں اور سلاد وغیرہ جنہیں آپ کچی حالت میں کھاتے ہیں انہیں دھو کر خوب اچھی طرح صاف کر لینا چاہئے۔ بہتر یہ ہے کہ دھوتے وقت ان میں ہلکا سا پوٹاشیم پرمیگنیٹ ملا دیا کریں۔ 11۔ آخر میں یہ کہنا ہے کہ اپنی بہتر صحت کیلئے خوب پانی پیا کریں۔ گرمیوں میں جسم سے پانی ضائع ہوتا رہتا ہے، پانی کا استعمال اس کمی کو پورا کر سکتا ہے۔ ٹھنڈا پانی اور ٹھنڈے مشروبات کا استعمال کم رکھا کریں۔ یہ چند باتیں ہیں جن پر آپ کیلئے عمل کرنا بہت ضروری ہے۔

اللہ کی رحمت کا حق دار: اللہ رب العزت کی بلا یعنی بھوک اور بیماری میں صبر کرنے والا انسان اللہ کی رحمت کا حق دار ہوجاتا ہے۔(خواجہ سہیل بن عبداللہ تستری رحمۃ اللہ علیہ)

جہیز کے خوفناک دیو نے نامعلوم کتنے گھرانے برباد کردیئے

حالات کے مطابق خوشی سے فریقین بآسانی اسلام کے مطابق نکاح کریں تو معاشرے میں بہت سکون میسر ہوگا۔اب ضرورت ہے کہ جہیز کو سماجی برائی سمجھتے ہوئے جہاد بالنفس کرتے ہوئے سب مل کر خبیث ملعون رسم و رواج سے نکل کر نکاح کو خدا کا فریضہ سمجھتے ہوئے اہتمام کریں۔

معاشرے میں جہاں اور پریشانیاں پھیل رہی ہیں وہاں ایک بڑا المیہ پریشانی ہماری اپنی پیدا کردہ ہے جو معاشرے کی جڑوں میں سرایت کرجانے کی بناء پر ہماری زندگیاں مشکل ترین بن گئی ہیں۔ معاشرہ میں پھیلی برائیوں کے سدباب کیلئے اٹھائے جانے والے اقدامات کو اس وقت تک کامیابی ممکن نہیں جب تک ہر فرد اپنے طور پر قدم نہ اٹھائے سب مل کر قدم اٹھائیں تب ہی معاشرے میں چین سکون راحت آرام ہمارا مقدر بن سکتا ہے۔والدین پر جہاں بچوں کی تربیت اور نگہداشت اہم کام ہے جن کے بارے میں آخرت میں سوال ہوگا کہ بچوں کی تربیت اور ان کو صحیح راستے، اخلاق و آداب سے آراستہ کیا ہے کیا ہم نے ان کی عمارت کی پہلی اینٹ درست رکھی ہے؟ جس طرح یہ مرحلہ کٹھن ہے اسی طرح جب وہ بالغ ہوجائیں تو والدین کی ذمہ داری ہے کہ ان کا نکاح کریں۔ ورنہ وہ جو گناہ کریں گے والدین بھی اس گناہ میں شریک ہوں گے۔آج کل شادیاں لیٹ ہونے کی وجہ معیار بدل چکا ہے، ہر ایک نے اپنے ذہن کو بیمار ذہن بنالیا ہے۔ یہودی مال کی بنیاد پر شادی کرتے ہیں، عیسائی خوبصورتی کی بنیاد پر اور مسلمان کا معیار صرف اور صرف نیک دین دار ہونا چاہئے۔ مگر اب معاشرے میں یہودیوں عیسائی اور ہندوؤں جیسا معیار اور رسم و رواج بن رہے ہیں جس وجہ سے برائیاں پھیل رہی ہیں، ان کا بائیکاٹ کرنے کی سب کو ضرورت ہے۔لوگ نکاح اس لئے نہیں کرتے کہ جہیز کہاں سے دیں، ولیمہ کیسے کریں پھر کہتے ہیں اولاد ہوگئی تو رزق کیسے پورا ہوگا۔ حالانکہ ہر انسان اپنا رزق لے کر دنیا میں آتا ہے اور ختم کرکے ہی دنیا سے جاتا ہے۔جہیز کے غلط رواج نے لوگوں کا جینا دوبھر کردیا ہے، جہیز کا خوفناک دیو نوجوان لڑکیوں کو زندہ درگور کیے ہوئے ہے۔ اس سماجی ناسور کی بناء پر کتنی بیٹیاں گھروں میں بیٹھی رہ جاتی ہیں۔ یہ لعنت غیر مہذب معاشرے کی پیداوار ہے، یہ ہندوؤں کی رسم ہے جو میڈیا فلموں ٹیلی ویژن کے ذریعے معاشرے میں پھیلی ہے اور لوگ لالچی اور مریض بن گئے ہیں۔ مرد کام چور اور دوسروں کے مال کے بھوکے بن گئے ہیں۔ پہلے شادی گھر بسانے کیلئے کی جاتی تھی مگر اب دولت کمانے کیلئے کی جاتی ہے۔ اس ناسور جیسی بیماری کا قرآن و حدیث میں کہیں ثبوت نہیں ملتا۔ یہ غیر اسلامی جاہل تصور اور رسم ہے۔ اسلام ہر غلط رسم کو مٹانے کیلئے دنیا میں آیا ہے۔ آپ ﷺ کے دور میں نکاح بہت آسان تھا اور زنا مشکل۔ آج نکاح مشکل اور زنا آسان ہوگیا ہے۔ والدین کو صرف اور صرف اللہ پر ہی بھروسہ کرتے ہوئے جلد از جلد بچوں کے نکاح کرنے چاہئیں تاکہ یہ ان کی مغفرت کا سبب بنے۔ جہیز کو مال باطل کہنا بھی درست ہے کیونکہ اس میں مخالف فریق کی قطعی طور پر دلی رضا مندی نہیں ہوتی۔ اسلام نے ایسے مال کو باطل قرار دیا ہے۔ جہیز گداگری کی ایک نئی قسم ہے۔ بس فرق صرف اتنا ہے کہ بھیک مجبوری کی حالت میں انسان بہت شرمندگی سے مانگتا ہے جبکہ جہیز کا مطالبہ بڑی ڈھٹائی سینہ تان کر بلا تکلف لڑکی والوں سے کیا جاتا ہے۔ جن لوگوں کے ضمیر ابھی مردہ نہیں ہوئے وہ سوچیں کیا علمی، شرعی کسی بھی اعتبار سے جہیز کی رسم جائز ہے؟ اسلامی نقطہ نظر سے اس کا جائزہ لینا بہت ضروری ہے ورنہ جہیز کی بنیاد پر کی گئی شادی بربادی کا سبب بنتی ہے۔ البتہ لڑکی کے وارث رخصتی کے موقع پر اسے کچھ بھی ہدیہ زیور جو بھی عطا کریں یہ ان کا ذاتی فعل ہے یہ ہدیہ وہ اپنی بیٹی سے شدید محبت کے اظہار کے طور پر کرسکتے ہیں جس کو جو میسر ہو وہ دے لڑکے والوں کو اس طرف نظر نہیں رکھنا چاہئے۔ جہیز اگر زیادہ ہوگا تو شادی میں برکت ختم ہوجائے گی۔ جو کہ خطرے کا باعث ہے، یہ ایک مقابلہ بازی کی رسم ہے اس کی وجہ سے جہیز نہ لانے والی لڑکیوں پر تشدد کیا جاتا ہے، جلادیا جاتا ہے یا طعنے دے دے کر زندگی اجیرن کردی جاتی ہے۔ یہ عورت کے ساتھ ظلم کی انتہاء ہے، عورت سے نکاح دین داری اور اخلاق کی بناء پر کرنے کا حکم ہے نہ کے مال کی بنا پر۔ اسلام نے تقویٰ اعلیٰ اخلاق اور دین دار کو نکاح کا معیار بنا کر عورت پر اور مرد پر احسان کیا ہے۔ ہمیں اسلام کے اس احسان سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اسے فراموش کرنے کی بجائے اپنی زندگیوں میں سکھ لانا چاہیے۔ لڑکے کو خود ہی سب انتظام ضروریات زندگی کی کوشش کرنا چاہئے اور لڑکی کو بھی لڑکے سے حد سے زیادہ مطالبات اور زندگی کی زیادہ آسائش اور زیب و زینت سے بچنا چاہئے جب عورتیں بھی حد سے زیادہ اخراجات بڑھائیں گی تو آدمیوں کے بھی دماغ خراب ہوجائیں گے اور وہ مجبور ہوں گے کہ جاؤ پچھلے گھر والوں سے لے لو۔ اس طرح فساد لڑائی جھگڑا سے زندگی تباہ ہوگی۔ حالات کے مطابق خوشی سے فریقین بآسانی اسلام کے مطابق نکاح کریں تو معاشرے میں بہت سکون میسر ہوگا۔ اب ضرورت ہے کہ جہیز کو سماجی برائی سمجھتے ہوئے جہاد بالنفس کرتے ہوئے سب مل کر خبیث ملعون رسم و رواج سے نکل کر نکاح کو خدا کا فریضہ سمجھتے ہوئے اہتمام کریں۔ امید ہے مسلم معاشرے کو اس ناسور سے نجات ضرور مل جائے گی۔ شادیاں بربادیاں ہونے سے بچ جائیں گی۔ (نجمہ عامر۔ گوجرانوالہ)

عورتوں کیلئے گھر میں عزت پانے کا نسخہ

آپ عورت ہیں، شادی شدہ ہیں اور گھر میں عزت پانا چاہتی ہیں اور چاہتی ہیں کہ آپ گھر والوں کی آنکھوں کی ٹھنڈک بن جائیں تو یہ عمل کریں۔ مجھے یہ عمل ایک بزرگ نے دیا ہے۔ جب بھی نماز پڑھیں تو نماز کی آخری التحیات میں جس میں آپ نے سلام پھیرنا ہے تو اس میں دعا رب جعلنی کے بعد اور سلام پھیرنے سے پہلے یہ دعا پھر لیں:

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿الفرقان ۷۴﴾ اس دعا کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ آپ کے گھر کے سارے افراد کیلئے آپ کو آنکھوں کی ٹھنڈک بنادیں گے۔ اس وظیفہ کی اجازت تمام عورتوں کو ہے۔ نوٹ: غیر شادی شدہ بچیاں بھی کرسکتی ہیں۔ جب ان کا وقت آئے گا تو وہ بھی اس دعا کے اثرات دیکھیں گی۔ ان شاء اللہ۔ (حوالہ: سکون دل: ص: 142)(پوشیدہ)

گانوں کی ڈائل ٹون ختم کریں

بہت برا رواج آیا ہے کہ جسے کال کرو آگے سے گانا شروع ہوجاتا ہے، کال کرنے والا بھی گنہگار، جس نے ٹون لگوائی وہ بھی گنہگار اور اس پر جو پیسے روز کے کٹ جاتے ہیں وہ حرام میں گئے۔ آئیں ابھی اپنی اپنے گھر والوں، دوستوں وغیرہ کو یہ ٹون ختم کرواکر گناہ سے بچائیں۔ 1: زونگ سم والے UNSUB لکھ کر 230 پر میسج کریں۔ 2: ٹیلی نار سم والے UNSUB لکھ کر 230 پر میسج کریں۔ 3: موبی لنک (جاز) سم والے UNSUB لکھ کر 230 پر میسج کریں۔ 4: یوفون سم والے UNSUB لکھ کر 666 پر میسج کریں۔ 5: وارد سم والے UNSUB لکھ کر 666 پر میسج کریں۔ (ج۔ر)

فولاد کی کمی دور: لوبیا کے نرم پتوں میں فولاد ہوتا ہے ان پتوں کو بطور سلاد کھانے سے جسم میں فولاد کی کمی دور ہو جاتی ہے۔

ہاتھ اٹھائیں سو مرتبہ اسم پڑھیں اور مراد پوری

محسن انصاری، لاہور

جو شخص فقر و فاقہ میں مبتلا ہو تو اسے چاہیے کہ چاشت کی نماز میں آخری سجدے میں چالیس مرتبہ یَاوَهَّابُ پڑھے اگر اس عمل کی پابندی کسی نے چالیس دن کر لی تو اللہ تعالیٰ اس کے فقر و فاقہ کو دور کر دے گا۔

اسم مبارک یَاوَهَّابُ سے متصف ہونے کی صورت یہ ہے کہ اپنی جان و مال کو بندہ خدا کی رضا حاصل کرنے کیلئے بے دریغ خرچ کرے اور بغیر کسی مفاد اور لالچ کے اللہ کے بندوں کی مدد کرے۔ جو ایسا کرے گا اللہ تعالیٰ اسے بے حساب دولت عطا فرمائے گا اور اسے کبھی محتاج نہیں ہونے دے گا۔ علمائے کرام نے فرمایا ہے کہ جو شخص فقر و فاقہ میں مبتلا ہو تو اسے چاہیے کہ چاشت کی نماز میں آخری سجدے میں چالیس مرتبہ ''الوہاب'' پڑھے اگر اس عمل کی پابندی کسی نے چالیس دن کر لی تو اللہ تعالیٰ اس کے فقر و فاقہ کو دور کر دے گا۔ اکابرین نے فرمایا ہے کہ جو شخص نماز فجر کے بعد اس اسم مبارک کا ورد تین سو مرتبہ کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر رزق کے دروازے کو کشادہ کر دے گا اور اسے اتنا عطا کرے گا کہ اس سے سمیٹا نہ جائے گا۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص نصف شب کے بعد اپنے گھر کے صحن میں کھڑے ہو کر تین سو مرتبہ یَاوَهَّابُ پڑھے گا تو چند دنوں میں اس کی غربت رفع ہو جائے گی اور اللہ تعالیٰ اسے ایسی فراخی عطا کرے گا کہ جس کا وہ تصور بھی نہیں کر سکتا۔ اگر کوئی شخص بے روزگاری کا شکار ہو تو اسے چاہئے کہ چاند کی پہلی جمعرات کو روزہ رکھے۔ عشاء کی نماز کے بعد یَاوَهَّابُ چار ہزار ایک سو مرتبہ پڑھے۔ آگے پیچھے چودہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ بہت جلد اس کو ملازمت مل جائے گی۔ بارہا کا آزمودہ عمل ہے۔ یہ عمل بہت کم خطا ہوتا ہے۔ اگر بعد نماز عشاء روزانہ کوئی شخص چودہ سو مرتبہ یَاوَهَّابُ پڑھنے کا معمول بنا لے تو اس کے رزق میں اتنا اضافہ ہو جائے کہ قیاس میں نہ آسکے۔ اگر کوئی شخص فقر و فاقہ کا شکار ہو اور مالدار بننے کا خواہش مند ہو تو وہ نماز فجر کے بعد اس اسم مبارک کو ایک ہزار مرتبہ پڑھنے کی عادت ڈالے۔ اس پر روزی کے دروازے ہر طرف سے کھل جائیں گے اور اسے وہم و گمان سے زیادہ رزق ملے گا۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دن میں دس بجے وضو کر کے قبلہ رو کھڑے ہو کر سجدے کی آیت ''وَ اسْجُدْ وَ اقْتَرِبْ'' پڑھے۔ پھر فوراً سجدے میں چلا جائے اور تین مرتبہ تسبیح پڑھنے کے بعد سات مرتبہ یَاوَهَّابُ پڑھے تو کچھ ہی عرصے میں اس کی مالی مشکلات ختم ہو جائیں گی اور رزق موسلا دھار بارش کی طرح برسنے لگے گا۔ اکابرین کا معمول تھا جب انہیں کوئی حاجت درپیش ہوتی تو آدھی رات کے بعد وضو کر کے تین سجدے کرتے پھر ہاتھ اٹھا کر ایک سو مرتبہ یَاوَهَّابُ پڑھا کرتے۔ تین روز یہ عمل کرتے تھے اور ان کی حاجت پوری ہو جاتی تھی۔ آج بھی اگر کوئی صاحب ایمان اپنے بزرگوں کی تقلید ایمان و یقین کے ساتھ کرے گا تو اس کی حاجتیں پوری ہوں گی اور رزق بے حساب ملے گا۔ جناب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ غریب آدمی کو چاہئے کہ دن میں دس بجے وضو کرے پھر چار رکعت نماز بہ نیت قضائے حاجت ادا کرے۔ نماز سے فراغت کے بعد سجدے میں جائے اور ایک سو چار مرتبہ پڑھے۔ ہر ماہ میں سات مرتبہ یہ عمل کر لیا کرے تو چند ماہ کے اندر اندر اس قدر رزق ملے گا کہ عقل حیران رہ جائے گی۔ اکابرین نے فرمایا ہے کہ کسی ملک میں قحط سالی ہو جائے اور بارش کی شدید ضرورت ہو تو گیارہ آدمی مل کر یَاوَهَّابُ کا ختم کریں۔ اکہتر ہزار مرتبہ تین دن تک لگاتار پڑھا جائے۔ چوتھے دن انشاء اللہ بارش ہو جائے گی۔ طریقہ عمل یہ ہے کہ گیارہ افراد وضو کر کے بیٹھیں اور کوئی میٹھی چیز اپنے سامنے رکھ لیں اور سب افراد انیس انیس مرتبہ یہ درود شریف پڑھیں اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ پھر سب مل کر مجموعی طور پر اکہتر ہزار مرتبہ یَاوَهَّابُ پڑھ کر انیس انیس مرتبہ ہر شخص مذکورہ درود شریف پڑھے اور پھر سب مل کر بارش کی دعا کریں۔ انشاء اللہ چوتھے دن زبردست بارش ہوگی۔ یہ عمل حیرت انگیز طور پر مجرب و آزمودہ ہے اور کبھی خطا نہیں ہوتا۔ جب کوئی حاجت ہو، خواہ وہ حاجت کتنی ہی بڑی اور اہم ہو عامل کو چاہئے کہ نصف شب کے بعد اٹھے غسل کرے، نیا یا دھلا ہوا لباس پہنے اور دل سے دو رکعت نماز ادا کرے اس کے بعد ننگے سر کھڑے ہو کر عاجزی اور انکساری کے ساتھ ایک ہزار بیالیس مرتبہ یَاوَهَّابُ پڑھے۔ جب تین سو مرتبہ پڑھ لے تو پھر بیٹھ کر پڑھے۔ پھر جب بیٹھ کر سات مرتبہ پڑھ لے تو کھڑا ہو جائے اور بیالیس مرتبہ کھڑے ہو کر پڑھے اور اپنا مطلب خدا کے سامنے رکھے۔ اسی طرح لگاتار تین راتوں تک کرے۔ ان شاء اللہ کیسی بھی مراد ہو پوری ہوگی۔

(بقیہ: اسلام میں جانوروں کے حقوق)

مارنے یا ذبح کرنے کی اجازت دی ہے، ان جانوروں کے ساتھ اس وقت بھی پوری نرمی اور ہمدردی کرنے کا مثالی حکم دیا ہے۔ چنانچہ ایک حدیث میں ہے کہ ''اللہ عزوجل نے ہر مخلوق کے ساتھ حسن وسلوک کرنا فرض کیا ہے، اس لئے جب تم کسی جانور کو مارو تو اچھے طریقہ سے مارو، اور جب ذبح کرو تو اچھے طریقے سے ذبح کرو تاکہ تم میں سے ہر آدمی اپنی چھری تیز کر لے، اور اپنے ذبیحہ کو آرام پہنچائے۔ (مسلم، ابن ماجہ) اور ذبح کے تمام تکلیف دہ طریقوں (خاص طور سے دانت کاٹ کر یا ناخن سے خراش لگا کر ذبح کرنے) کی سخت ممانعت آپ ﷺ نے فرمائی۔ (بخاری ونسائی شریف) ان بے زبان جانوروں کا دوسرا بڑا حق یہ ہے کہ ان کے چارہ پانی کا پورا خیال رکھا جائے، ہر وقت اور ہر جگہ ان کو کھلایا اور پلایا جائے، کتاب وسنت میں ان کو کھلانے پلانے کی بڑی ترغیب اور تاکید آئی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ہم انسانوں کو سورہ طٰہٰ میں صاف صاف حکم دیا ہے کہ ''(ان مختلف قسم کی پیداوار میں سے) تم خود بھی کھاؤ اور اپنے چوپایوں کو بھی چراؤ''۔ (طٰہٰ:54) ایک حدیث میں آپ ﷺ کا ارشاد گرامی یہ ہے کہ ''ہر زندہ جانور کے کھلانے پلانے میں اجر وثواب ہے''۔ (بخاری ومسلم) نیز ایک حدیث میں آپ ﷺ نے جانور کو بھوکا رکھنے پر سخت وعید سنائی اور بڑی تنبیہ کی ہے، روایت میں ہے کہ آپ ﷺ ایک (نحیف ولاغر) اونٹ کے پاس سے گزرے، جس کا پیٹ (بھوک کی وجہ سے) اس کی کمر سے لگ گیا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: لوگو! ان بے زبان جانوروں کے معاملہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو (ان کو اس طرح بھوکا نہ مارو) ان پر سوار ہو تو ایسی حالت میں جبکہ یہ ٹھیک ہوں (ان کا پیٹ بھرا ہو) اور ان کو (اسی طرح کھلا پلا کر) اچھی حالت میں چھوڑو۔ (ابوداؤد) ایک حدیث میں جانور کو پانی پلانے کو اجر وثواب کا موجب بتایا ہے۔ (ابن ماجہ) دوسری حدیث میں آپ ﷺ نے ان کو پانی پلانے کو اللہ تعالیٰ کی رحمت ومغفرت کے حصول کا ذریعہ بنایا ہے۔ (بخاری ومسلم) نیز ایک حدیث میں انسانوں کے ساتھ ساتھ جانوروں اور پرندوں کے کھلانے پلانے کو آپ ﷺ نے نہایت موثر وبلیغ انداز میں بڑے ثواب کا کام بتا کر ہم انسانوں کو اس کی بڑی ترغیب دی ہے۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے کہ ''جو کوئی مسلمان کسی درخت کا پودا لگائے یا کھیتی کرے، پھر کوئی انسان یا کوئی پرندہ یا چوپایہ اس درخت یا کھیتی میں کھائے تو یہ اس مسلمان کیلئے بڑے صدقہ (ثواب) کا کام ہے''۔ (بخاری ومسلم)۔ ایک حدیث میں آپ ﷺ نے ایک اونٹ کی طرف سے اپنے مالک کے شکایت کرنے پر اس کے انصاری مالک کو سخت تنبیہ فرمائی اور اسے غضب الٰہی سے خبردار کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: اس بے زبان جانور کے بارے میں تم اللہ تعالیٰ سے کیوں نہیں ڈرتے، جس نے تم کو اس کا مالک بنایا ہے، اس اونٹ نے مجھ سے شکایت کی کہ تم اس کو بھوکا رکھتے ہو اور طاقت سے زیادہ کام لے کر اس کو دکھ پہنچاتے ہو''۔ (ابوداؤد)۔ مذکورہ بالا حقوق کے علاوہ جانوروں کے کچھ اور بھی حقوق ہیں، ان میں سے قابل ذکر یہ ہیں کہ ان کو بے تحاشا نہ مارا جائے، خاص طور پر منہ پر مارنے کی سخت وعید آئی ہے، نیز ان کو تکلیف واذیت نہ دی جائے، ایذا رسائی کی ہر صورت ممنوع ہے، ان کے جسم کو نہ داغا جائے، بالخصوص چہرہ کو داغنا بالکل ممنوع ہے۔ آپ ﷺ نے ایسا کرنے والوں کو ملعون قرار دیا ہے، اور ان پر اللہ کی لعنت بھیجی ہے۔ (مسند احمد) اسی طرح جانوروں کو باہم لڑانے کی سخت ممانعت حدیث میں آئی ہے۔ (ابوداؤد) بہرکیف کتاب وسنت کی روشنی میں یہ سارے حقوق تسلیم شدہ ہیں اور ان حقوق کی ادائیگی دنیا میں باعث رحمت وبرکت اور آخرت میں اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور مغفرت وبخشش کا ذریعہ ہے، چنانچہ احادیث میں ان کے ساتھ رحم وکرم کا معاملہ کرنے کو رحمت الٰہی اور مغفرت کا مژدہ سنایا گیا ہے۔ (بخاری ومسلم) ان حقوق کے ادا نہ کرنے میں ہم انسانوں کا سراسر نقصان ہے کیونکہ بے زبان جانوروں کی حق تلفی پر اللہ تعالیٰ کے سخت عذاب اور اس کی شدید گرفت ومواخذہ کا امکان قوی ہے اور جانور کے ساتھ ظالمانہ سلوک سخت گناہ کا موجب ہے اور عذاب الٰہی کا باعث ہے چنانچہ ایک حدیث میں ہے کہ ایک ظالم عورت کو ایک بلی کے (نہایت ظالمانہ طریقہ سے) مار ڈالنے کے جرم میں عذاب دیا گیا۔ (بخاری ومسلم) (بشکریہ! ماہنامہ الحسن)

بچوں کی ضد کا علاج: اگر کسی کا بچہ ضد کرتا ہو اور روتا ہو تو اسے چاہیے کہ ایک پیالہ پانی سے بھر کر اس پر اسم یَامُقِیْتُ کو 550 مرتبہ پڑھے اور بچے کو پلائے' سات روز تک یہ عمل کریں۔

آپ کا سوال۔۔حضرت علامہ لاہوتی کا جواب

1۔ جو وظیفہ آپ کو دیا جائے صرف اسی پر یقین کریں' اپنی مرضی سے وظائف تبدیل نہ کریں۔ 2۔ وظیفے کے دوران اگر مسئلہ مزید بڑھ جائے تو گھبرا کر وظیفہ نہ چھوڑیں بلکہ مزید توجہ' یکسوئی اور یقین کے ساتھ عمل جاری رکھیں۔ وظیفے کے دوران اکتاہٹ' بے چینی وغیرہ اس بات کی علامت ہے کہ وظیفہ اپنا کام کررہا ہے۔ 3۔ جو وظیفہ دیا گیا ہے اسے پابندی اور توجہ سے پڑھیں۔ بے یقینی وظیفہ کی تاثیر کو ختم کردیتی ہے۔ 4۔ مستقل پڑھیں' جلدی نہ کریں۔ 5۔ تمام گھر والے پڑھیں' ورنہ جتنے زیادہ افراد ممکن ہو پڑھیں۔ 6۔ بعض جادو' جنات' بندشیں' اثرات' مسائل اور مشکلات خاندانی ہوتی ہیں۔ ان کے ختم ہونے میں کچھ وقت لگ جاتا ہے۔ 7۔ عمل شروع کرنے کے چالیس یا نوے دن بعد دوبارہ کوپن کے ہمراہ اپنی کیفیات لکھیں۔ 8۔ اگر آپ کو علامہ صاحب نے پہلے وظیفہ دیا ہوا ہے اور دوبارہ خط لکھنے کے بعد آپ کو وظیفہ مل جاتا ہے تو پہلے وظیفہ سے اگر آپ کو فائدہ پہنچ رہا ہے تو علامہ صاحب سے اجازت کے بعد پہلے وظیفے کے ساتھ دوسرا وظیفہ بھی جاری رکھیں۔

عاصمہ بانو' ہری پور۔ فضل عباس' مظفر گڑھ۔ نصرت' کراچی۔ محمد نصیر' کراچی۔ حلیمہ بی بی' کچا کھوہ۔ مشتاق احمد' لاوہ۔ لیاقت رسول' بنوں۔ سعدیہ' کراچی۔ سامیہ ارم' اٹک۔ تصدق حسین' راولپنڈی۔ افسانہ بی بی' ایبٹ آباد۔ اورنگزیب' ایبٹ آباد۔ دل خورشید کیانی' راولپنڈی۔ شاہ فیصل۔ سمیرا' کوہاٹ۔ عامرہ شاہین' اٹک۔ نادیہ افضل' حویلیاں۔ حباء' کراچی۔ انعم' کراچی۔ خیال محمد' کراچی۔ محمد صادق' کوئٹہ۔ رابعہ' کراچی۔ عبدالغفار' فیصل آباد۔ زاہدہ' راولپنڈی۔ فرح شہزاد' لاہور۔ سبط رضا' واہ کینٹ۔ عاطف محمود' اٹک۔ انیلا' ساہیوال۔ صبا اشرف۔ شاہانہ حیدر' بنوں۔ عابدہ پروین' سرگودھا۔ لطیفہ بی بی' خان پور۔ مختار احمد' ساہیوال۔ ظفر حسین شاہ' راولپنڈی۔ ضیاء الحق' گکھڑ۔ رمیز اشرف' سرگودھا۔ سجاد حسین' لاہور۔ منصب علی' رینالہ خورد۔ رفعت سلطانہ' کشور سلطانہ' علی خیل۔ رخسانہ' ایبٹ آباد۔ بختاور شہزادی' گجرات۔ ارم' عمارہ یونس' فیروزہ۔ شازیہ' ڈیرہ غازیخان۔ حنا اعجاز' راولپنڈی۔ سلمیٰ وحید' راولپنڈی۔ محمد دین' گنتال۔ شجاع الدین' راولپنڈی۔ زلیخاں بی بی' جہاٹلہ۔ رافعہ بی بی۔ گلناز بی بی' اسلام آباد۔ سلیمی بی بی' ماڑی۔ سمیرا' لاہور۔ درخشاں قمر' لاہور۔ آرزو' لاہور۔ گلزار حسین' سرگودھا۔ فضیلت یاسمین' ڈیرہ اسماعیل خان۔ شمائلہ فیاض' لاہور۔ فیرباز' کراچی۔ منظور حسین' نواں کوٹ۔ محمد ابدال شاہ' لاہور۔ غلام مرتضیٰ' مظفر گڑھ۔ نجمہ پروین' ملتان۔ توصیف اختر' وزیر آباد۔ محمد عاطف رشید' اسلام آباد۔ احمد حسن' فیصل آباد۔ محمد فیض الحق' تلہ گنگ۔ آصفہ' جھنگ۔ م۔ت جہان' بنوں۔ عبدالروف جہلم۔ حنا کنول۔ محمد نصیر الدین' راولپنڈی۔ ارشد نواز' چکوال۔ روبینہ کوثر' فیصل آباد۔ لبنیٰ عمر' اسلام آباد۔ رانا محمد اعجاز' بھابڑہ۔ محمد نعمان جاوید' ایبٹ آباد۔ فرخندہ جبیں' فورٹ عباس۔ حسن خان' کراچی۔ عمران رشید' رائیونڈ۔ طارق علی چشتی' لاہور۔ محمد کاشف' لاہور۔ تصور خان' شکر درہ۔ محمد خالد خان' لاہور۔ حنا تبسم' کراچی۔ نگہت' حجرہ شاہ مقیم۔ ماریہ امجد' لاہور۔ شمائلہ ارم' لاہور۔ جلیل احمد اعوان' راولپنڈی۔ فرحت خان' مظفر گڑھ۔ فروا عامر' کراچی۔ سمیعہ نورین' راولپنڈی۔ عظمیٰ' کراچی۔ افتخار احمد' واں بھجراں۔ محمد سلمان لودھی' حیدر آباد۔ عفت پروین' اکوڑہ خٹک۔ جہان خان' لاوہ۔ فزا امجد' شکر گڑھ۔ تنویر اشرف' ہجرہ۔ اشفاق احمد' ڈی جی خان۔ مجیب الرحمٰن' اٹک۔ کنیز فاطمہ' تلہ گنگ۔ محمد سجاد' ڈیرہ اسماعیل خان۔ رضوان خان' ڈیرہ اسماعیل خان۔ عامر جاوید' گوجرانوالہ۔ اظہار حسین' ساہیوال۔ جواد احمد' گوجرانوالہ۔ عبدالرزاق' کراچی۔ انعم' کراچی۔ محمد سعد' کوہاٹ۔ نبیل اصغر' خان پور۔ رضیہ تسنیم' کراچی۔ عاصمہ بی بی۔ نورالصباح' ٹاؤن شپ۔ عبدالوہاب نوید' گجرات۔ مریم قدیر حسین' پڑنانوالی۔ نصیر احمد مغل' سیالکوٹ۔ ضامن علی ملک' کھوڑ۔ محمد ریاست فریدی' ڈھوک محمد۔ شہزاد اکرم' رحیم یار خان۔ س' بورے والا۔ ثمینہ بی بی' ایبٹ آباد۔ ظفر اقبال' لیاقت پور۔ بابر لطیف' چکوال۔ فہیم خاور ہاشمی' جھنگ۔ نگہت سفیر' مانسہرہ۔ محمد یونس' کاموکی۔ فاخرہ' مانگا منڈی۔ سجاد حسین' چکوال۔ شائستہ زبیر' اسلام آباد۔ علی سلطان اعوان' کراچی۔ سیدہ سبطین' واہ کینٹ۔ شازیہ راشد' اسلام آباد۔ محمد عبداللہ بھٹی' کراچی۔ ایک دکھی ماں' گوجر خان۔ رشیدہ بیگم' جہلم۔ س۔ک' کلر سیداں۔ نیر سلطانہ یوسف' فیصل آباد۔ رخسانہ بی بی' مانسہرہ۔ ریما' مردان۔ رشیدہ' راولپنڈی۔ آسیہ گل' پنڈی گھیپ۔ عدنان نجم' ایبٹ آباد۔ شہناز حسن افروز' غرہ اکرام' کراچی۔ انیلہ' ٹنڈو جام۔ امتیاز بیگم' راولپنڈی۔ محمد سعید' چکوال۔ عنبر مشتاق' ملتان۔ وقاص باقر' جہاٹلہ۔ سید عظیم شاہ کاظمی' ایبٹ آباد۔ نورین بیگم' راولپنڈی۔ محمد یوسف' گوجرہ۔ ساجدہ تبسم' سیالکوٹ۔ عرفان ہاشم' ڈیرہ اسماعیل خان۔ وجیہہ سجاد' بورے والا۔ تسنیم بی بی' ساہیوال۔ عاصم صدیق' سرگودھا۔ فہمیدہ طاہر' لاہور۔ خولانیہ' اوکاڑہ۔ عثمان بن احسان' ملتان۔ سمیع اللہ' پشاور۔ حسنیٰ' پشاور۔ فوزیہ یاسمین' اسلام آباد۔ اسرار الحق' ماموں کانجن۔ بہاؤ الرحمٰن' کے پی کے۔ رفعت شاہین' واہ کینٹ۔ سیف الرحمان' ہری پور۔ محمد اویس' لاہور۔ خالدہ عظیم' ڈجکوٹ۔ طارق تنویر' ڈڈیال۔ مبشر حسن' بھیرہ۔ رانا محمد سرور' بھیرہ۔ سید نذیر احمد' سیالکوٹ۔ ثمینہ فردوس' سرائے عالمگیر۔ سائرہ نذیر' اسلام آباد۔ موہنی' ڈی آئی خان۔ سید سعد علی شاہ کاظمی' چکوال۔ عبدالرحمان' شیخوپورہ۔ زینب فاطمہ' سرگودھا۔ اقصیٰ لیاقت' لاہور۔ ارم یونس' فیروزہ۔ ڈاکٹر اقبال بلوچ' کوٹ ادو۔ محمد شاہد علی' ملتان۔ شاہد احمد' دیر لوئر۔ فوزیہ رزاق' چکوال۔ عابدہ' چیچہ وطنی۔ فائزہ نور' بہاولپور۔ ریحانہ کوثر' لاہور۔ غزالہ کوثر' سرائے عالمگیر۔ افتخار احمد' ہری پور۔ محمد یٰسین' رسالپور۔ روبینہ کوثر' گجرات۔ یاسمین بانو' اوکاڑہ۔ انیسہ جبیں' باہیا بندوٹی۔ نذیر احمد' بورے والہ۔ رملہ شاہد' مریدکے۔ سیدہ تسلیم' لاہور۔ محمد عمران' میانوالی۔ جویریہ گوہر' کراچی۔ فتح خان' لاوہ۔ آمنہ بی بی' لاوہ۔ شازیہ عرف صبوحی' کراچی۔ احمد نواز دھرابی' چکوال۔ ح' ٹیکسلا۔ کہکشاں بانو' سکھر۔ علی رضا' گجرات۔ محمد خطیب عارف' باغ آزاد کشمیر۔ جاوید اقبال' خانیوال۔ اسماء عمران' راولپنڈی۔ محمد جاوید' شاہدرہ۔ انعام اللہ خان' میانوالی۔ محمد عدیل شفیع' بھاگٹانوالہ۔ م۔ن' سرگودھا۔ حنیف اللہ' ہری پور۔ مدیحہ عالی شان' لاہور۔ سید سبطین شاہ' گجرات۔ طاہر محمود' اٹک۔ محمد علی' لاہور۔ بصر الزمان محمد' کراچی۔ محمد اسلم' اٹک۔ فوزیہ گلناز۔ نایاب احمد' مظفر گڑھ۔ امروزیہ بشیر' فیصل آباد۔ سلیمہ جان بی بی' حسن ابدال۔ محمد ناصر شہزاد' اسلام آباد۔ رفعت پروین' جلال پور جٹاں۔ بتریز' آزاد کشمیر۔ لبابہ بی بی' ہری پور۔ مسرت شہزاد' کوئٹہ۔ تنویر بی بی' جنڈانوالہ۔ نازیہ' کراچی۔ شازیہ تبسم' کراچی۔ حنا' واہ کینٹ۔ محمد علی' واہ کینٹ۔ نویدہ زاہد' شکر گڑھ۔ اظہر حسین' کوٹلی ستیاں۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ کریں

یَاحَکِیْمُ یَاعَزِیْزُ یَالَطِیْفُ یَاوَدُوْدُ بکثرت یعنی روزانہ وضو بے وضو' پاک' ناپاک' ہزاروں کی تعداد میں پڑھیں۔ ہزاروں کی تعداد سے کم نہ ہو۔ یہ عمل (کم از کم 90 دن) چند ہفتے' چند مہینے ضرور کریں۔ دوران عمل حسب توفیق صدقہ ضرور کریں۔

قربانی کے جانور مسائل اور ان کا حل

قسط نمبر 4

کسانوں کے روزمرہ مسائل اور عبقری کے آسان ٹوٹکے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ گزشتہ پانچ سال سے مسلسل پڑھ رہا ہوں۔ اس میں موجود تمام سلسلے لاجواب ہیں۔ آپ کا نیا سلسلہ ''کسانوں کے روزمرہ مسائل اور عبقری کے آسان ٹوٹکے'' مجھے بہت پسند آیا۔ عبقری سے جہاں انسان فیض یاب ہورہے تھے اب جانور اور کھیت کھلیان بھی مستفید ہورہے ہیں۔ یقیناً وہ بھی عبقری کو دعائیں دے رہے ہوں گے۔

محترم حضرت حکیم صاحب! جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ عیدالاضحیٰ کی آمد آمد ہے اور اس میں ہمارے مسلمان بھائی عید سے کافی دن پہلے ہی جانور گھر لے آتے ہیں جس کی وجہ سے اکثر جانور لمبے سفر یعنی دوسرے شہروں سے آنے کی وجہ سے تھکاوٹ کا شکار ہوتے ہیں اور اکثر آب وہوا کی تبدیلی کی وجہ سے مختلف امراض کا شکار ہوجاتے ہیں یا پھر گھبرا کر بھاگنے کی کوشش کرتے ہیں اور اسی بھاگ دوڑ میں اکثر جانوروں کی ہڈیاں بھی ٹوٹ جاتی ہیں جس کی وجہ سے لوگوں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ میں دراصل ایک بیوپاری ہوں اور میرا واسطہ سارا دن جانوروں کے ساتھ ہی رہتا ہے۔ میرے پاس میرے کچھ آزمودہ ٹوٹکے ہیں جو میں عبقری قارئین کی نذر کرتا ہوں یقیناً ان ٹوٹکوں سے جہاں کسان بھائیوں کو فائدہ ہوگا وہیں عید قربان کیلئے جنہوں نے جانور خریدے ہیں ان کو بھی بھرپور فائدہ ہوگا۔

اگر کسی جانور کی ٹانگ ٹوٹ جائے تو!: اگر کسی جانور (بکرے، مرغی) کی ٹانگ ٹوٹ جائے تو ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑ کر اس جگہ چاروں طرف لکڑیوں سے اچھی سے باندھ دیں۔ صرف دس سے پندرہ دن میں ہڈی جڑ جاتی ہے۔

بکرے کو موشن لگ جائیں تو: اگر آپ قربانی کیلئے گھر میں بکرا یا بچھڑا یا بھینس وغیرہ لائے ہیں اور اس کی خدمت کرتے ہوئے اسے کچھ الٹا سیدھا کھلا دیا اور جس کی وجہ سے اسے موشن لگ گئے ہیں تو زیادہ پریشانی کی بات نہیں آپ مکئی کا آٹا لائیں، گوندھ کر بارہ گھنٹے رکھا رہنے دیں۔ اس کے بعد بکرے کو آدھا مکئی کا پیڑا اور بچھڑا یا بھینس کو پورا پیڑا کھلا دیں۔ موشن ٹھیک ہوجائیں گے۔ اس کے علاوہ آپ ان جانوروں کو گڑ کا شربت پلا سکتے ہیں اس شربت کے پلانے سے بھی جانوروں کے موشن ٹھیک ہوجاتے ہیں۔ آزمودہ ہے۔

جانوروں کے لاتعداد مسائل اور ایک نسخہ: جانور کو ٹھنڈ لگ جائے، جوڑوں میں درد ہو، گنٹھیا ہو، چلا نہ جاتا ہو، پاؤں میں سوجن آجاتی ہو، پاؤں سے کڑکڑ کی آوازیں آتی ہوں۔ اس کیلئے نہایت مفید ہے۔ **ھوالشافی:** مجید دوائی ایک چھٹانک، دوکلو دودھ میں پکانا ہے، دو تین ابالے دیکر ٹھنڈا کرلیں۔ پھر جانور کو پلادیں۔ **بکرے کیلئے:** اس کی آدھی مقدار۔ اس کے علاوہ اگر جانور کو کوئی زخم لگ جائے تو زخم کی جگہ تمباکو کی راکھ لگائیں' تمباکو کی راکھ لگانے سے جانور کا زخم ٹھیک ہوجاتا ہے۔ اس کے علاوہ قارئین اگر آپ نے گھر میں مرغیاں پال رکھی ہیں تو یہ ٹوٹکے بھی ضرور آزمائیں۔ جو مرغی انڈے نہ دیتی ہو اس کو چاول چھلکے ابال کر کھلائیں۔ مرغی انڈے دینا شروع ہوجائے گی اور جو مرغی انڈا چھوٹا دیتی ہے اسے آٹا کھلائیں۔

مرغی کا گلا خراب ہوجائے تو تھوم کو گھی میں جلا کر وہ گھی پلائیں مرغی کا گلا ٹھیک ہوجائے گا۔ قارئین! درج بالا نسخہ جات بارہا کے آزمودہ ہیں آپ بھی آزمائیں اور دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (ملک رشید احمد، ساہیوال)

کسان دوست عبقری کا ساتھ دیں

قارئین! آپ نے کوئی ٹوٹکہ روحانی ہو یا طبی جانوروں' فصلوں کی بیماری میں آزمایا ہو یا سنا ہو' یا آپ نے گھر میں پودے لگائے ہیں یا گھر میں پرندے یا کوئی پالتو جانور رکھا ہے تو اپنے آزمودہ ٹوٹکے ضرور بھیجیں۔ بیماری کا نام اور دوائی کا نام واضح لکھیں تاکہ دوسرے بھی آسانی سے پہچان سکیں۔ آپ کے چھوٹے سے ایک ٹوٹکے سے لاکھوں کا بھلا ہوگا اور آپ کیلئے قیامت تک کیلئے صدقہ جاریہ اس عمل میں غفلت نہ کریں۔

بے اولادی استغفار سے ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں کافی سالوں سے رسالہ عبقری پڑھ رہی ہوں۔ کافی وظائف اور ٹوٹکے آزمائے ہیں' کافی فائدہ ہوا ہے۔ شادی کے بعد پانچ سال تک اولاد نہ ہوئی' میں نے عبقری میں سے دیکھ کر استغفار (کوئی سا بھی) سارا دن کھلا پڑھنا شروع کردیا۔ ایک لاکھ دفعہ ہی پڑھا تھا کہ اللہ نے امید لگادی ہے۔ اللہ مجھے نیک صالح زندگی والی صحت مند اولاد سے نوازے۔ (مس ز ع، بس، کوئٹہ)

ہم زندہ قوم ہیں

قسط نمبر 4

(حکیم ضیاء الرحمٰن، ملتان)

ستمبر! تاریخ پاکستان کا ایک یادگار مہینہ' جب پاکستانی قوم پر یہ بھید کھلا کہ جذبہ زندہ ہو تو بڑی سے بڑی مشکل بھی آسان ہوجاتی ہے۔ جب ہندوستانی حکمرانوں پر یہ بھید کھلا کہ پاکستانی قوم میں میدان جنگ میں داد شجاعت دینے والا وہی جذبہ موجود ہے جو آج سے چودہ سو سال پہلے نبی آخرالزمان صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آوارہ وگمراہ قوم میں اپنے عمل اور زبان سے بیدار کیا تھا۔ اس دن پاکستانی قوم نے یہ ثابت کردیا کہ کفر کی عددی قوت اور اسلحہ کی برتری کے باوجود ہم ایک متحد اور ایمان کی حرارت رکھنے والی ایسی مضبوط چٹان ہیں جس سے سر تو ٹکرایا جاسکتا ہے اسے ریزہ ریزہ نہیں کیا جاسکتا۔ ستمبر 1965ء کی جنگ میں ہم دشمن کے مقابلے میں بہت تھوڑے اور اسلحہ وبارود کے لحاظ سے انتہائی کمزور تھے پھر بھی ہم نے ارض پاک کو بچالیا' جب خوف وہراس میں مبتلا ہوکر لاہور اور سیالکوٹ وغیرہ سے بھاگ جانے کے بجائے لوگ صرف کلہاڑیاں' لاٹھیاں اور پتھر لے کر محاذوں کی طرف اٹھ دوڑے تھے اور ہمارا دشمن سمجھ گیا کہ اس قوم کو میدان جنگ میں شکست نہیں دی جاسکتی۔ یہ تو بات تھی 1965 کی۔ اب موجودہ حالات کے تناظر میں ضرورت ایسے مخلص اور قوم کا حقیقی درد رکھنے والے مجاہدوں کی ہے جو قوم میں ایک دفعہ بھی چھ ستمبر 1965ء والا جذبہ بیدار کرکے انہیں اندھیروں سے اجالوں کی طرف اور مایوسی سے امید کی طرف لاسکیں۔ ہر کام کیلئے حکومت کی طرف دیکھنا ہی آخر کیوں ہماری کمزوری بن گیا ہے؟ بہت سے ایسے کام جو حکومتی تعاون اور مدد کے بغیر کیے جاسکتے ہیں۔ پرانا سہی لیکن صاف ستھرا لباس پہننا' گلیاں کچی سہی مگر انہیں صاف ستھرا رکھنا' روزانہ ہلکی پھلکی ورزش سے اپنے آپ کو چاق وچوبند رکھنا' اپنے بچوں کی صحیح نشوونما کرنا اور انہیں صحت مند زندگی سکھانے کے گر سکھانا' ہر کسی سے خندہ پیشانی سے ملنا اور جہاں تک ہوسکے ایک دوسرے کے دکھ درد میں کام آنا وغیرہ۔ اس بات کو یاد رکھنے کی ضرورت ہے کہ مسلمان ہروقت حالت جنگ میں رہتا ہے' میدان جنگ میں دشمن کے خلاف' حالت امن میں معاشرتی برائیوں اور امراض کے بڑھتے ہوئے سیلاب کے خلاف اب جبکہ وطن عزیز مختلف معاشرتی برائیوں کے امراض کے چنگل میں بری طرح گھر چکا ہے۔ بحیثیت مسلمان ہمارا فرض ہے کہ ان برائیوں کے خلاف ڈٹ جائیں اور اپنے گھر' شہر اور ملک سے ان دشمنوں کو نکال باہر کریں اور ثابت کردیں کہ ایک مسلمان کے اندر اچھے جذبے ہمیشہ زندہ رہتے ہیں وہ مرا نہیں کرتے ہم ایک زندہ قوم ہیں اور انشاء اللہ پائندہ قوم کی طرح بہادری سے زندہ رہیں گے۔

پاک سوسائٹی ڈاٹ کام پر موجود آل ٹائم بیسٹ سیلرز:-



ٹانگیں کٹوانے کیلئے ہسپتال جانے والا ٹوٹکے سے بالکل ٹھیک

میں نے سعودی عرب کے ہسپتالوں کے ڈاکٹروں کو دکھایا ان تمام ڈاکٹروں نے کہا کہ آپ کی ٹانگیں شوگر کی وجہ سے بہت خراب ہوچکی ہیں اس لئے ان کا کوئی علاج نہیں ہے اس لئے انہیں کاٹنا پڑے گا اگر اس وقت نہ کاٹی گئیں تو ان زخموں کا زہر پورے جسم میں سرایت کرجائے گا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے کہ آپ بخیریت ہوں گے جس طرح آپ دین و دنیا کی خدمت کررہے ہیں وہ واقعی قابل ستائش ہے۔ ماہنامہ عبقری میرے زیر مطالعہ رہتا ہے اور اس سے اکثر مستفید ہوتا رہتا ہوں۔ میں آپ کی خدمت میں شوگر کے مریضوں کے زخموں چاہے کتنے ہی پرانے کیوں نہ ہوں ان کے علاج کیلئے ایک نہایت کم قیمت اور آسان نسخہ ارسال کررہا ہوں جس سے انشاء اللہ تعالیٰ مریض شفایاب ہوں گے اور ہسپتالوں سے جان چھوٹ جائے گی۔ میرے خالو اور خالہ جان حافظ آباد میں مقیم تھے اور خالو جان شوگر کے مریض تھے۔ ایک دفعہ خالو جان، خالہ جان اور ہماری نانی جان تینوں کسی کام کے سلسلے میں کراچی گئے تو واپسی پر وہ بذریعہ ریل گاڑی گھر کو روانہ ہوئے۔ ان کے ریل کے ڈبہ میں ایک شخص سوار ہوا اور ان کے پاس آکر بیٹھ گیا۔ اس شخص کی دونوں ٹانگوں پر پٹیاں بندھی ہوئی تھیں۔ خالو جان نے اس شخص سے پوچھا کہ آپ کی دونوں ٹانگوں پر یہ بھاری بھاری سی پٹیاں کیوں بندھی ہوئی ہیں؟ اس شخص نے بتایا کہ وہ سعودی عرب میں کافی عرصہ سے کام کررہا تھا اس دوران مجھے شوگر کی بیماری لاحق ہوگئی۔ ایک وقت اب آیا کہ شوگر کی وجہ سے میری دونوں ٹانگوں کو زخم ہوگئے جس کی وجہ سے یہ انتہائی خراب ہوگئیں۔ میں نے سعودی عرب کے ہسپتالوں کے ڈاکٹروں کو دکھایا ان تمام ڈاکٹروں نے کہا کہ آپ کی ٹانگیں شوگر کی وجہ سے بہت خراب ہوچکی ہیں اس لئے ان کا کوئی علاج نہیں ہے اس لئے انہیں کاٹنا پڑے گا اگر اس وقت نہ کاٹی گئیں تو ان زخموں کا زہر پورے جسم میں سرایت کرجائے گا۔ میں نے سوچا کہ اگر سعودی عرب میں ٹانگیں کٹوانی ہیں تو بہتر ہے کہ پاکستان میں جا کر کٹوالوں۔ پھر میں نے سعودی عرب میں نے اپنا تمام کام ختم کیا اور اب میں واپس اپنے گھر جارہا ہوں۔ اس شخص کی تمام باتیں سننے کے بعد خالو جان نے کہا کہ میں بھی شوگر کا مریض ہوں اور جب کبھی میرے پاؤں میں جوتا لگنے کی وجہ سے کوئی زخم بن جاتا ہے تو میں صرف سادہ سی سپرٹ جو کہ عام میڈیکل سٹوروں پر دستیاب ہوتی ہے اس کو میں روئی کے ساتھ دن میں تین بار زخموں پر لگاتا ہوں جس کی وجہ سے چند دن میں میرے پاؤں کے زخم ٹھیک ہوجاتے ہیں۔ آپ بھی میری طرح ان ٹانگوں کے زخموں پر خوب اچھی طرح ضرورت کے مطابق یہ سادہ سی سپرٹ لگالیا کریں ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو آرام عطا فرمائیں اور آپ مصیبت سے بچ جائیں۔ ریل گاڑی کے سفر کے اختتام پر سب لوگ اپنے اپنے گھروں کو چلے گئے۔

اس واقعے کے تقریباً 3 سال بعد میری نانی جان حافظ آباد میری خالہ جان کے گھر آئی ہوئی تھیں ایک رات ان کے ہاں قیام کے بعد انہوں نے صبح کہا کہ میں اپنے گاؤں روچوالی پہاڑنگ جانا چاہتی ہوں جو کہ چک جھمرہ کے نزدیک واقع ہے۔ خالو جان نے کہا کہ اماں جی آج پورے ملک میں بسوں کی ہڑتال ہے آپ گاؤں کیسے جائیں گی اس لئے آپ کل چلے جانا۔ میری نانی جان کی عمر 85 برس کے قریب تھی وہ نہ مانیں تو خالو جان نے اپنے ملازم سے کہا کہ انہیں بس اڈے پر لے جاؤ اگر کوئی بس ملے تو انہیں سوار کرادینا ورنہ واپس گھر لے آنا۔ بس اڈے پر کوئی بس نہ ملی اس دوران ایک شخص دوڑتا ہوا ان کے پاس آیا' اس نے السلام علیکم کے بعد کہا کہ اماں جی آپ نے مجھے پہچانا نہیں؟ نانی جان نے انکار کردیا تو اس شخص نے کہا کہ چند سال پہلے آپ لوگ کراچی سے ٹرین کے ذریعے آرہے تھے اور میں بھی اس ڈبے میں سوار تھا اور شوگر کی وجہ سے میری دونوں ٹانگیں گل چکی تھیں آپ کے ساتھ بھائی صاحب نے مجھے ٹانگوں پر سادہ سپرٹ لگانے کیلئے کہا تھا۔ میں نے ویسے ہی کیا اب آپ دیکھ لیں میری دونوں ٹانگیں اللہ تعالیٰ کے حکم سے بالکل ٹھیک ہوچکی ہیں اور میں بالکل تندرست ہوں اور میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوا بہت خوش ہوں کہ میری ٹانگیں کٹنے سے بچ گئیں۔ اس شخص نے کہا کہ آپ اس وقت یہاں (بس اڈے) پر کیا کررہے ہیں آج تو بسوں کی ہڑتال ہے۔ میری نانی جان نے کہا کہ میں چک جھمرہ جانے کیلئے یہاں آئی تھی۔ اس شخص نے کہا کہ ماں جی آپ میرے ساتھ چلیں میں یہاں سے لکڑیوں کا ایک ٹرک لے کر فیصل آباد جارہا ہوں میں راستے میں آپ کو چک جھمرہ اتاردوں گا۔ وہ شخص نانی جان کو لے کر چک جھمرہ کے بسوں کے اڈے پر لے آیا ان کو 4 کلو آم خرید کر دیئے اور بڑے احترام سے گاؤں والی بس پر سوار کرکے آگے اپنی منزل کی طرف روانہ ہوگیا۔ محترم حکیم صاحب! دیکھیں کہ شاید اس شخص کی کوئی نیکی اللہ تعالیٰ کو پسند آگئی ہوگی کہ وہ خالو جان کے ساتھ ٹرین میں سوار ہوگیا اور ٹانگوں کے کٹنے کی اذیت سے بچ گیا۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام لوگوں پر رحم فرمائیں۔ آمین!۔ (سید مظہر حسین بخاری' لاہور)

بوڑھوں کو جوان اور جوان کو نوجوان بنانے کا نسخہ کیمیا

ایک عدد بڑا ناریل لیں اور اس کا سیاہ چھلکا اتارلیں، پھر اس میں ایک سوراخ اس طرح کریں کہ سوراخ کی جگہ ٹکڑا صحیح سالم اترے۔ اس میں زعفران 3 تولہ، کستوری 1 تولہ، جوز بوا 1 تولہ، تخم سفرجل 1 تولہ، تخم کلونجی 1 تولہ سب پیس کر ناریل میں بھردیں اور سوراخ کو نکالے ہوئے ٹکڑے سے بند کردیں اور آٹے سے گل حکمت کریں اور 10 کلو گائے کے دودھ میں اس قدر پکائیں کہ دودھ کھویا بن جائے۔ زیتون کا تیل لیں، مقدار اتنی ہو کہ ناریل اس میں ڈوب جائے، پھر ناریل کو دودھ سے نکال کر زیتون کے تیل میں اس قدر پکائیں کہ اوپر کا آٹا جل جائے۔ ناریل کو آٹے کی تہہ سے الگ کرکے پیس لیں اور اس میں تخم خرفہ 1 تولہ، طباشیر 1 تولہ، بہمن سفید 1 تولہ تمام اجزاء کو اچھی طرح پیس کر اس میں بوہڑ کا دودھ شامل کرکے چنے برابر گولیاں بنالیں۔ آپ کا نسخہ تیار ہوگیا۔ یہ گولی سات دن کے بعد صرف ایک مرتبہ استعمال کریں۔ متواتر استعمال سے گولی کے بے شمار طاقت کی وجہ سے جسم پھٹنا شروع ہوجاتا ہے۔ یہ وہ گولی ہے جس کی تلاش میں دنیا ماری ماری پھرتی ہے۔ نسخہ انتہائی مہنگا ہونے کی وجہ سے صرف صاحب حیثیت لوگ ہی استعمال کرسکتے ہیں۔ اس کی ایک گولی پر تقریباً ہزار روپیہ خرچ ہوجاتا ہے اور یقیناً یہ وہی گولی ہے جس کے استعمال سے مرد چار شادیاں کرنے پر مجبور ہوجاتا ہے یہ گولی یا تو بادشاہوں کے درباروں میں ملتی ہے یا نوابوں کے ٹھکانوں پر۔ (پروفیسر حکیم لقا' مظفر گڑھ)

روحانی پھکی نے وہ کر دکھایا جو ڈاکٹرز نہ کرسکے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں کراچی میں اپنی پھوپھی کے گھر آئی ہوں۔ آپ کا رسالہ عبقری پڑھنے کو ملا' اس میں سے دیکھ کر میں نے روحانی پھکی استعمال کی تو مجھے بہت زیادہ فائدہ ہوا' مجھے ہر پندرہ بیس دن یا ایک ماہ کے بعد قے شروع ہوجاتی تھی جو آٹھ سے دس دن تک چلتی ہسپتال میں داخل ہوتی' تب بھی قے ختم نہ ہوتی۔ اللہ کا شکر ہے تین ماہ سے روحانی پھکی استعمال کررہی ہوں ایک مرتبہ بھی قے نہیں ہوئی اب میرا نظام ہاضمہ بالکل ٹھیک ہے۔ جس طرح روحانی پھکی نے مجھے فائدہ دیا ہے امید ہے کہ عبقری سے تعلق اور آپ کی شفقت کی وجہ سے ہمارے اور تمام مسائل بھی اللہ تعالیٰ ٹھیک کردے گا۔ انشاء اللہ! (حرا' خانیوال)

صبح کے باسی لعاب کی حیرت

داغ، چنبل، پھوڑے پھنسی، چہرے، جسم کے کیل مہاسے، دانے ان سب کیلئے اس کے فائدے تسلیم شدہ ہیں۔ بس صرف شرط یہ ہے رات مسواک کریں، صبح اٹھ کر اپنا لعاب خود لگائیں دوسرے کا لعاب نہیں۔ پھر قدرت ربی کا کمال دیکھیں۔

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں، آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

پچھلے دنوں کراچی درس کیلئے جانا ہوا وہاں مختلف طبقات اور شخصیات سے ملاقات کا سلسلہ چلتا رہا تین دن کراچی رہا۔ دوران گفتگو جناب طلحہ رحمانی صاحب نے اپنا تجربہ بتایا کہ میری نظر اچھی خاصی کمزور تھی، مجھے کسی نے ٹوٹکہ بتایا کہ رات سوتے وقت مسواک کر کے سو جائیں صبح اٹھتے ہی منہ کا باسی لعاب انگلی سے لے کر آنکھ کے اندر لگائیں کہ آنکھ کی پتلی کو باسی لعاب لگے۔ بس ایک بار دونوں آنکھوں میں لگانا ہے اور ہر بار نیا لعاب لگانا یعنی انگلی سے منہ سے لعاب لیں پھر اسی انگلی سے دوسری آنکھ کیلئے دوبارہ لعاب لیں۔ اپنا مشاہدہ اور تجربہ بتاتے ہوئے رحمانی صاحب بتانے لگے کہ جب یہ مشاہدہ اور ٹوٹکہ کیا تو میری حیرت کی انتہا نہ رہی کچھ ہی ہفتوں کے بعد مجھے اپنی نظر پر شک پڑنا شروع ہو گیا۔ میری موجودہ عینک میرا ساتھ نہیں دے رہی تھی' ڈر گیا' کہیں میری نظر کمزور تو نہیں ہو گئی جب چیک کرایا تو مجھے خوشخبری ملی کہ میری نظر بہتر ہوئی ہے' لہٰذا مجھے اب اس چشمے کی ضرورت نہیں اور مجھے اپنا چشمہ اور اس کا نمبر بدلنا ہو گا کیونکہ میں حیرت انگیز طور پر صحت یاب ہو رہا ہوں۔ میں بوڑھے پرانے اور تجربہ کار اور خاص طور پر غریب لوگوں کا ہمیشہ قدر دان رہا ہوں بوڑھے' پرانے اور تجربہ کار تو بہت ہوتے ہیں لیکن غریب اس لیے کہ غریب وقت بھی دیتا ہے اور مشاہدات بھی تفصیل سے بتاتا ہے۔ ایک بڑے بوڑھے تجربہ کار شخص نے باتوں ہی باتوں میں بتایا کہ باسی لعاب لیکن وہ لعاب جس میں رات کو مسواک کر کے سوئیں' برش نہیں۔ اس صبح وہ لعاب اس بوڑھے کے مطابق مندرجہ ذیل بیماریوں کیلئے میرا ستاون (57) سالہ تجربہ ہے۔

1۔ نظر کمزور ہو' (قریب کی یا دور کی) آنکھ کی پتلی پھٹ گئی ہو یا زخمی ہو گئی ہو۔ 2۔ آنکھ چھوٹی ہو گئی ہو یا کسی وجہ سے چھوٹی ہو رہی ہو۔ 3۔ جن کی آنکھیں چندھیاتی ہوں ان کیلئے بھی 4۔ جن کو رات کو نظر نہ آتا ہو یا دن کو نظر نہ آتا ہو۔ 5۔ ایسے لوگ جو عینکیں' شیشے اور آنکھوں کے سپیشلسٹ آزما آزما کر تھک گئے ہوں وہ مستقل صبح اٹھتے ہی انگلی سے آنکھ کے اندر اپنا باسی لعاب لگائیں۔ 6۔ گوہانجنی یعنی آنکھ پر دانے بن جاتے ہوں صبح اٹھ کر باسی لعاب اس پر لگائیں۔

7۔ بچوں اور بوڑھوں کو وبائی امراض جس میں آشوب چشم، آنکھوں کا سرخ ہو جانا' آنکھوں کا انفیکشن ان تمام چیزوں کیلئے لعاب لگانا بہت فائدہ مند ہے۔ 8۔ ویلڈنگ کی وجہ سے آنکھیں سرخ ہو جاتی ہوں ایسے حضرات صبح اٹھتے ہی باسی لعاب لگائیں بہت فائدہ ہوتا ہے۔ 9۔ جن کی آنکھوں کے گرد حلقے ہوں وہ آنکھوں میں لعاب لگائیں اور دوسری بار انگلی سے لعاب آنکھوں کے گرد حلقوں پر مل دیں کچھ دیر کے بعد چہرہ دھو لیں۔ کچھ عرصہ ایسا کرنے سے نظر بھی تیز ہو گی اور حلقے بھی ختم ہو جائیں گے۔ قارئین! یہ ایک بوڑھے دیہاتی کے تجربات میں نے بتائے۔ اب میں آپ کو ایک آئی سپیشلسٹ ماہر امراض چشم کے تجربات بتاتا ہوں۔ میرے پاس ایک بوڑھے اور بہت پرانے ایم بی بی ایس ڈاکٹر تشریف لاتے ہیں۔ موصوف نے اب پریکٹس چھوڑ دی ہے' بیٹے بیٹیاں ڈاکٹر ہیں' وہ جب بھی آتے ہیں میں انہیں کریدتا ہوں کہ اپنے شعبے اور زندگی کے تجربات مجھے ضرور بتائیں۔ ایک دفعہ کہنے لگے: ایک ایسا ٹوٹکہ بتاتا ہوں آپ آج کے دور کے ڈاکٹروں کو نہ بتایئے گا وہ آپ کو بھی اور آپ کے تجربہ کو بھی جھٹلائیں گے۔ مسکراتے ہوئے ڈاکٹر صاحب کہنے لگے کہ رات کو مسواک کریں مسواک کا نام سنتے ہی میں نے ان سے عرض کیا: برش کیوں نہ کریں؟ کہنے لگے: بس میں اتنا کہتا ہوں کہ میری عمر اس وقت 78 سال ہے جب مسواک تھی' دانتوں کے ڈاکٹر نہیں تھے یا کسی بڑے شہر میں ہوتا تھا اور جب سے برش اور پیسٹ آیا ہے گلی گلی دانتوں کے ڈاکٹر اور پھر دانتوں کے خود بڑے بڑے ہسپتال ہیں۔ اپنی بات کو اب آگے بڑھاتے ہوئے ڈاکٹر صاحب بولے: کہ میں سالہا سال کے تجربات کے بعد ایک نتیجے پر پہنچا ہوں کہ صبح کا باسی لعاب آنکھ کیلئے ایسے ہے جیسے بچے کیلئے ماں کا دودھ یا بنجر زمین کیلئے بارش کا پانی۔ میں نے پوچھا ڈاکٹر صاحب کچھ بیماریاں جو آپ کے مشاہدہ میں آئی ہوں اور لوگوں کو فائدہ پہنچا ہو آپ مجھے ضرور بتائیں۔ کہنے لگے ہاں! کتنے بے شمار سینکڑوں کہوں ہزاروں کہوں! لوگوں کی بچوں بوڑھوں اور بڑوں کی عینک میں نے صرف اس لعاب کے عمل سے اتروائی ہے پر بات یہ ہے کہ کچھ عرصہ لگاتار اور مستقل مزاجی سے کرنا بہت ضروری ہے۔ میرے پاس تو ایسے ایسے لوگ آئے جو دوسرے بڑے ملکوں سے لاکھوں ڈالر اور پاؤنڈز لگا کر علاج اور آپریشن کروا آئے لیکن فائدہ نہیں ہوا۔ پھر میں نے انہیں یہی لعاب کا عمل بتایا اور یہ بات میرے تجربہ میں بھی بار بار آئی ہے جس کو بھی میں نے یہ لعاب کا عمل بتایا کچھ دیر تو وہ چونک کر مجھے غور سے دیکھتا رہا اتنا سینئر اور ایک بڑے ہسپتال کا ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ یہ کیا بتا رہا ہے؟ لیکن میری ہمیشہ دو لفظوں میں بات ہوتی سمجھ آ جائے کر لیں سمجھ نہیں آتی میرے پاس دلیل دینے کیلئے وقت نہیں ہے۔ جنہوں نے بھی کیا انہیں فائدہ ہوا اور اتنا زیادہ فائدہ ہوا کہ بعض اوقات میں خود بھی حیران ہو جاتا تھا کہ اتنا زیادہ فائدہ آنکھوں کے امراض نظر کی کمزوری' وبائی امراض' آنکھوں کا انفیکشن' آنکھوں میں درد' جلن' چبھن اور جن کی نظر کمزور ہو' عینک لگی ہوئی ہو' چشمہ نہ اترتا ہو ان سب کیلئے میں نے اس کو بہت مفید پایا۔ اب قارئین! اس لعاب کے اور فائدے بھی سن لیجئے داغ، چنبل' پھوڑے پھنسی' چہرے' جسم کے کیل مہاسے' دانے ان سب کیلئے اس کے فائدے تسلیم شدہ ہیں۔ بس صرف شرط یہ ہے رات مسواک کریں' صبح اٹھ کر اپنا لعاب خود لگائیں دوسرے کا لعاب نہیں۔ پھر قدرت ربی کا کمال دیکھیں۔ نوٹ: قارئین! آپ کے پاس باسی لعاب کے اگر فائدے ہوں تو ضرور لکھیں تفصیل تجربے اور واقعات کے ساتھ منتظر رہوں گا!

شراب کی عادت چھوٹ سکتی ہے دیر کیسی؟

قارئین! آپ کے پاس کوئی ٹوٹکہ یا وظیفہ ہو جس کے پڑھنے یا کرنے سے شراب کی عادت چھوٹ جائے کیونکہ عبقری سے بہت زیادہ قارئین شراب چھوڑنے کا علاج پوچھتے ہیں۔ اگر آپ پاس ہو تو عبقری کو ضرور بھیجیں۔

(بقیہ: عبقری سے تعلق نے بچالیا)

چھ واپس چلے گئے اور باقی چھ نے گھر کے اندر آ کر مجھے بہت برے طریقے سے مارا۔ مجھے فٹبال کی طرح رہے تھے' ان کے سر بہت بڑے بڑے تھے ان میں سے ایک مجھے گردن سے پکڑ لیا اس کا ہاتھ اتنا بڑا تھا کہ میری گردن اور چوٹی مکمل اس کے ہاتھ میں تھی اور بائیں ہاتھ میں تھی اور اس نے دائیاں ہاتھ اوپر اٹھایا کہ مجھے ختم کرنے لگا۔ مجھے خبر نہیں کہ کیسے میرے اندر جرأت آئی اور میں نے اس کی طرف دیکھا اور اس سے کہا: ''ٹھیک ہے تم نے جو کرنا ہے کرو' میرا تعلق عبقری سے ہے' بس یہ الفاظ سنتے ہی اس کا اٹھا ہوا ہاتھ نیچے گر گیا اور بہت زیادہ غمزدہ ہو گیا اور یوں اس نے کہا عبقری سے' اس کا قد اور سر چھوٹے ہو گئے' پھر مزید چھوٹے ہوئے اور اس کا سر جسم سے کٹ کر دور جا گرا اور سب کچھ ختم ہو گیا۔ جب میری آنکھ کھلی نہ کوئی تکلیف' نہ بوجھ' نہ سر چکرانا میں بالکل ٹھیک اور فریش تھی۔ الحمدللہ! اللہ نے عبقری سے تعلق سے میری جان بچالی۔ یہ سب حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی دعائیں ہیں' اللہ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

مردہ دل انسان: غفلت اور فضول باتیں انسان کے اندر سے نور الٰہی کو زائل کر دیتی ہیں اور انسان کا دل مردہ ہو جاتا ہے۔ (خواجہ ابو حمزہ بغدادی رحمۃ اللہ علیہ)

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

جوابی لفافہ ضرور بھیجیں، مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

بس میرا قد چھوٹا ہے: میرے سارے بھائی لمبے قد کے ہیں۔ بس ایک میرا قد چھوٹا ہے۔ کسی تقریب میں جا کر سوچتا ہوں لوگوں کی نظروں سے اوجھل رہوں۔ دوستوں سے قد لمبا کرنے کی ورزشیں پوچھتا ہوں لوگوں کو دیکھ کر حسد ہوتا ہے۔ (اسلم، لاہور)

مشورہ: انسان اگر تعلیم حاصل نہ کرے اور خود کو اچھی زندگی گزارنے کے قابل نہ بنائے تو اسمارٹ ہونا بھی کوئی فائدہ نہیں دیتا' مشقت اور مالی مشکلات ساری شخصیت کو دھندلا دیتی ہیں جبکہ تعلیم اور پیشے میں مہارت کے ساتھ مالی آسودگی سے شخصیت اور مزاج میں جو اچھائی پیدا ہوتی ہے' اس سے لوگ متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتے۔ اس کا سب سے زیادہ فائدہ خود کو ہوگا۔ اب لوگوں کی نظروں سے اوجھل ہونا چھوڑ دیں۔ نظریں ملا کر بات کرنے کی ہمت کریں' اپنے قد کا احساس منفی طور پر اثر انداز نہ ہوگا۔

کاش! وہ اچھی لڑکی بن جائے: میری کزن کی عمر 22 سال ہے نہ اس نے پڑھا' نہ گھرداری سیکھی اور نہ ہی اپنی ذات میں دلچسپی لی۔ بہت زیادہ غصہ کرتی ہے' بدتمیزی کرتی ہے' کسی کی کوئی بات نہیں مانتی' ضدی ہے۔ کوئی حل تو ہوگا کہ وہ کس طرح اچھی لڑکی بن سکے۔ ایسی لڑکی جس میں انسانیت ہو' اسے کیسی نصیحت کی جائے۔ (ش، کراچی)

مشورہ: 22 سال کی عمر تک ایک لڑکی نہ تعلیم حاصل کرے نہ کوئی اور کام سیکھے بلکہ اس کا رویہ بھی بہت خراب ہو تو یقیناً فکر کی بات ہے۔ دراصل رویئے کی خرابی بدتمیزی اور ضد کو لوگ عادت یا مزاج کا حصہ سمجھتے ہیں لہٰذا ایسے لوگوں کو اچھا بنانے کیلئے سختی اور نصیحتوں سے مدد لی جاتی ہے۔ جب سب کچھ بے اثر ہو جائے تب یہ سمجھنا غلط نہیں کہ ایسے فرد کے ساتھ ذہنی مسئلہ ہے۔ نارمل فرد کی کہیں نہ کہیں ضرور کہیں دلچسپی ہوتی ہے۔ وہ عمر کے ساتھ طور طریقہ، تمیز ادب، احترام سیکھ جاتا ہے۔ خط سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کی کزن کو اچھی لڑکی بنانے کیلئے یہ جاننا ضروری ہوگا کہ وہ ذہنی طور پر کس حد تک متاثر ہے۔

بات بھی نہیں مانتے: بڑے بھائی کی وجہ سے گھر کا ماحول بہت تکلیف دہ ہو گیا ہے۔ غلطی بھابی کی ہے وہ ان کو چھوڑ کر چلی گئی ہیں۔ اس کے بعد بھائی کا غصہ بڑھ گیا۔ ساری ساری رات جاگتے اور ٹہلتے رہتے ہیں۔ کبھی اونچی آواز میں خبریں سنتے ہیں۔ کوئی بھی گھر پر آئے تو لڑنا جھگڑنا شروع کر دیتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں سب ان کی باتیں سنتے رہیں اور ہاں کہتے رہیں۔ کوئی نصیحت نہ کرے ان کو اور نہ ان کی بیوی کو۔ ہم تو کہتے ہیں چھوڑ دیں اس کو اور دوسری شادی کر لیں یہ بات بھی نہیں مانتے۔ (نادیہ، جھنگ)

مشورہ: اگر کوئی فرد اپنے گھر والوں کے ساتھ اچھا نہیں ہے نہ والدین کی بات کو اہمیت دیتا ہے نہ بیوی کا خیال رکھتا ہے اور نہ ہی بہن بھائیوں کی پرواہ ہے' اس کے علاوہ وہ خود اپنا بھی خیال نہیں رکھتا۔ نیند، بھوک ختم ہو جائے' غصہ بڑھ جائے' ہر معاملے میں اپنی رائے مسلط کرنے لگے تو ایسے شخص کو ذہنی مریض کہنا غلط نہ ہوگا۔ کوئی عورت خوشی میں اپنا گھر نہیں چھوڑتی۔ بہت مجبوری میں ایسے فیصلے ہوتے ہیں۔ بھائی کی دوسری شادی کر دیں گی تو اور زیادہ مسائل ہوں گے۔ بہتر ہے ان کی نفسیاتی اور ذہنی حالت پر توجہ دی جائے۔

گھر میں ڈر لگتا ہے: والد کے حادثے کے بعد والدہ کو شدید صدمہ پہنچا، چند ماہ بیمار رہنے سے ان کی حالت اور خراب ہو گئی، یہ معلوم ہوا کہ اب ان کو ڈپریشن ہے، ہم لوگوں نے مان لیا کہ جو کچھ بھی ہے، صدمے کے نتیجے میں ہے مگر اب وہ اپنے کمرے میں اکیلی بیٹھی باتیں کرتی ہیں، کبھی کہتی ہیں کوئی بزرگ آئے تھے وہ تسلی دیر گئے ہیں تو کبھی کسی رشتے دار کے حوالے سے ملاقات کا ذکر کرتی ہیں کہ وہ دنیا سے جا کر خوش ہیں۔ مجھے گھر میں ڈر لگتا ہے۔ (ش، لاہور)

مشورہ: ڈپریشن یا کسی بھی ذہنی مرض کو تسلیم کر لینے سے ہی بہتری نہیں آجاتی، اس کے علاج پر توجہ دینی ہوتی ہے، باوجود اس کے کہ ڈپریشن صدمے کے بعد ہوا، ٹھیک ہو سکتا ہے ایسے لوگ ایک بار پھر عام زندگی میں دوسرے لوگوں کی طرح معمول کے مطابق زندگی گزارنے کے قابل ہو سکتے ہیں، کہیں آپ کی والدہ اپنے صدمے میں تنہا تو نہیں ہو گئیں، نفسیاتی امراض جب شدید صورت اختیار کر لیتے ہیں تو فرد تنہائی اور دوسرے لوگوں کی موجودگی میں بھی خود کو ایسے لوگوں کے ساتھ محسوس کرتا ہے جو درحقیقت وہاں نہیں ہوتے۔ خاص طور پر ان لوگوں کا ذکر جو دنیا سے چلے گئے ان سے ملاقات یہ ظاہر کرتی ہے کہ والدہ کا ذہن اب زیادہ متاثر ہو رہا ہے، روحوں کا خوف نہ کریں یہ جس کسی نے بھی کیا ان کو حقائق کا علم نہیں۔

کپکپاتا دل: میری عمر 30 سال ہو گئی ہے، 20 سال کی عمر میں کزن سے منگنی ہوئی جو چھ ماہ میں ختم ہو گئی۔ لوگ مجھے دیکھنے آتے رہے اور میں کپکپاتا ہوا دل لے کر ان کے سامنے جاتی رہی، اب لوگوں نے آنا کم کر دیا ہے لیکن میرے دل کا لرزنا بڑھ گیا۔ لگتا مجھے دل کی بیماری ہے، ایک روز ابو مجھے ہسپتال بھی لے گئے لیکن دل کی کوئی تکلیف ہی نہ تھی۔ سب ہی میری صحت کی طرف سے مطمئن جبکہ میں خود مطمئن نہیں۔ (غ، ایبٹ آباد)

مشورہ: پرسکون نیند انسانی ذہن اور جسم کیلئے بے حد ضروری ہے، نیند پوری نہ ہو تو بغیر مشقت کئے انسان خود کو تھکا تھکا محسوس کرتا ہے بلکہ ایک قسم کا تناؤ پیدا ہو جاتا ہے۔ نیند لانے کیلئے مثبت کوشش کیجئے، لمبی سیر کریں، ورزش بھی اچھی ہے، من پسند کھانا کھائیں لیکن سونے سے کئی گھنٹے پہلے۔ سونے سے پہلے اچھی کتابوں کا مطالعہ کر سکتی ہیں، یہ بھی خیال رکھیں کہ جن لوگوں کا دن اچھا گزرتا ہے ان کو رات میں اچھی نیند آتی ہے، جہاں تک دل لرزنے کی بات ہے تو یہ گھبراہٹ کے سبب ہو رہا ہے، ہو سکتا لاشعور میں یہ ہو کہ جو لوگ آئے وہ ناپسند نہ کر دیں۔ اب تک اگر شادی نہیں ہوئی تو کوئی نقصان نہیں ہوا۔ البتہ شادی ہو جاتی لوگ اچھے نہ ملتے تب پریشانی کی بات تھی۔ اچھے لوگ اچھی لڑکیوں کو پسند کر لیتے ہیں، جب تک شادی نہیں ہو رہی خود کو تعلیم میں مشغول رکھیں۔

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

ڈال دیا ہے۔ میں آپ کو آج اپنی کہانی تفصیل سے بتاتی ہوں' میری عمر 32 سال ہے' میری عمر جب 26 سال تھی تو میری نسبت میرے خالہ کے بیٹے سے طے ہوئی' کافی لڑائیوں کے بعد شادی طے ہوئی' ہمارے کچھ رشتہ دار اس شادی کے سخت خلاف تھے اور انہوں نے میری خالہ کو بھی بڑھکانا شروع کر دیا۔ آخر کار وہ کامیاب ہو گئے کچھ کمال اس میں کالے جادو کا بھی تھا جو ان سب نے مل کر کروایا اور آخر کار عین بارات والے دن لڑکے نے شادی سے انکار کر دیا اور یوں میرا رشتہ ختم ہو گیا میں شروع سے الحمدللہ نماز، قرآن، تہجد اور پردہ کی پابند ہوں۔ مجھے اس رشتہ کے ٹوٹنے کا کوئی دکھ نہ تھا' نہ ہے اور نہ رہے گا کیونکہ جو کرتا ہے اللہ کرتا ہے اور اللہ جو کرتا ہے وہ بہتر ہی کرتا ہے اور واقعی میرے حق میں سب کچھ بہتر ہوا کیونکہ وہ لڑکا بہت بگڑ چکا تھا اور رحمٰن کے راستے کو چھوڑ کر شیطان کے راستے پر چل رہا ہے اور یہ باتیں ساری بعد میں ہم پر کھلیں۔ انہی دنوں ہمارے گھر عبقری آنا شروع ہوا۔ میں نے ہر ماہ کی روحانی محفل باقاعدگی سے کرنا شروع کر دی۔ دو سال میں مسلسل روحانی محفل کرتی رہی۔ پانچ وقت کی نماز کے ساتھ ایک تسبیح درود ابراہیمی کی پڑھتی' سارا دن یااللہ یارحمٰن یارحیم پڑھتی۔ مجھے بہت خوبصورت خواب آنا شروع ہو گئے۔ روزانہ صلوٰۃ الحاجت پڑھ کر اللہ سے گڑگڑا کر کہتی کہ اگر تو نے میرا جوڑ کہیں بنایا ہے تو اسے اپنی چاہت اور محبت کر کے مجھے عطا کرنا کیونکہ مجھے تیری چاہت اور محبت چاہیے نہ کہ اپنی چاہت اور محبت۔ کچھ ہی عرصہ میں میرے ماموں کا بیٹا جو کہ یورپ سے تعلیم حاصل کر کے واپس آیا یورپ میں رہنے کے باوجود وہ پانچ کا نمازی اور تہجد گزار ہے اس میں کسی قسم کی کوئی برائی نہ ہے حیرت کی بات اس نے آتے ہی اپنے والدین کو میرے گھر بھیجا اور میرا رشتہ مانگا۔ میرے والدین نے بغیر کسی ہچکچاہٹ کے ہاں کر دی۔ میری شادی بالکل سادگی کے ساتھ ہوئی۔ مسجد میں نکاح ہوا۔ آج میں ایک خوشگوار زندگی گزار رہی ہوں۔ میرے شوہر ایک بڑی کمپنی میں منیجر ہیں۔ انتہائی بااخلاق' نمازی اور میرا بہت زیادہ خیال رکھنے والے ہیں۔ الحمدللہ! روحانی محفل نے مجھے زندگی بھر کا سکون دے دیا۔ میں اب بھی ہر ماہ روحانی محفل باقاعدگی سے کرتی ہوں اور خوب سکون پاتی ہوں۔ (ث۔ ضیاء، لاہور)

آنکھوں کے ہر قسم کے امراض کیلئے نہایت مفید عمل

پوری سورۃ فاتحہ اکتالیس بار پڑھ کر مریض کی آنکھوں پر دم کردیں انشاء اللہ آنکھوں کا درد اور سرخی وغیرہ سب شکایتیں ختم ہوجائیں گی۔ مکمل صحت مند ہونے تک روزانہ یہ عمل کرتے رہیں کیونکہ اللہ پاک نے سورۃ فاتحہ میں مکمل شفاء رکھ دی ہے۔

آج کل کے حالات میں آنکھوں کی بیماریاں عام ہیں کہیں آنکھوں کے دکھنے کی شکایت ہورہی ہے تو کہیں آشوب چشم سے لوگوں کا پالا پڑ رہا ہے۔ آنکھوں کی تمام بیماریوں کیلئے قرآن پاک سے خاص عمل حاضر خدمت ہیں، ان پر عمل کریں تاکہ آنکھوں کے دیئے ہمیشہ روشن رہیں اور سکون ملے۔ **عمل اول:** پانچوں فرض نمازوں کے بعد اول آخر تین دفعہ درودشریف پڑھ کر اس آیت کو سات دفعہ پڑھیں اور ہاتھوں کے انگوٹھوں پر دم کرکے آنکھوں پر لگالیں۔ اس کی برکت سے ان شاء اللہ آنکھیں کبھی نہیں دکھیں گی اور دکھ رہی ہیں تو بہت جلد تندرست ہوجائیں گی۔ آیت مبارکہ یہ ہے فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ (سورۃ ق:22) **عمل دوم:** نماز فجر کی سنت اور فرض کے درمیان سورۃ الملک پڑھ کر دم کرنا آشوب چشم کیلئے نہایت مفید ہے۔ **عمل سوم:** پوری سورۃ فاتحہ اکتالیس بار پڑھ کر مریض کی آنکھوں پر دم کردیں انشاء اللہ آنکھوں کا درد اور سرخی وغیرہ سب شکایتیں ختم ہوجائیں گی۔ مکمل صحت مند ہونے تک روزانہ یہ عمل کرتے رہیں۔ اگر آنکھ میں زخم ہوجائے یا چوٹ لگ جائے تو اس کیلئے سورۃ ھمزۃ تین دفعہ پڑھ کر آنکھوں کے زخم پر دم کردیں ان شاء اللہ شفاء ہوگی۔ جس شخص کی نظر کمزور ہوگئی ہو اور کم دکھائی دینا شروع ہوجائے تو وہ اول آخر درود ابراہیمی ہر فرض نماز کے بعد اس آیت مبارکہ کو دس مرتبہ پڑھ لیا کریں ان شاء اللہ بینائی بحال ہوجائے گی اور روزانہ پابندی سے پڑھنے سے دن بدن نظر میں بہتری کے آثار پیدا ہونا شروع ہوجائیں گے۔ آیت مبارکہ یہ ہے: فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ (سورۃ ق:22)

حسب منشا اپنی پسند کی شادی کرنے کیلئے نافع عمل

انسان کی شروع ہی سے یہ فطرت رہی ہے کہ وہ اپنی مرضی اور پسند سے لڑکی یا لڑکے کی شادی کرے، یہ فطری عمل ہے یہ کوئی ناجائز بات نہیں لیکن بعض اوقات انسان کی یہ خواہش پوری ہوجاتی ہے اور بعض اوقات اسے ناکامی کا منہ دیکھنا پڑتا ہے۔ چونکہ یہ فطری عمل جائز ہے اس بارے میں بھی اللہ پاک نے ہمارے اس مسئلے کو حل کردیا ہے کیونکہ قرآن پاک میں تمام مسائل کا حل موجود ہے۔ اپنی پسند کی جگہ شادی کرنے کیلئے قرآن کی اس آیت کو ہر نماز کے بعد اول و آخر درودشریف 33 مرتبہ پڑھ لیا کریں اور عشاء کی نماز کے بعد 333 مرتبہ اول و آخر ایک مرتبہ درودشریف پڑھ لیا کریں۔ ان شاء اللہ یہ جائز مقصد ضرور پورا ہوگا۔ آیت مبارکہ یہ ہے: اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ (یوسف 86) اللہ پاک ہمیں آیت مبارکہ کو پڑھنے کی توفیق نصیب کرے۔ آمین! حسب منشا شادی کیلئے دوسرا عمل یہ ہے کہ اتوار کی رات جسے ہم آج کل گولڈن نائٹ کہتے ہیں اور نیک اعمال کی طرف بہت کم جاتے ہیں اس رات عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نفل خلوص سے پڑھیں یعنی سورۃ توبہ کی آخری دو آیات لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ دونوں رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد اکیس اکیس مرتبہ پڑھیں پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد 21 مرتبہ یہ آیت پڑھنی ہے اور دوسری رکعت میں بھی یہی آیت اکیس مرتبہ پڑھنی ہے۔ نماز کے بعد سجدہ میں جا کر خلوص نیت سے دعا کریں ان شاء اللہ حسب منشاء شادی کا عمل ہوگا ہر پریشانی دور ہوجائے گی اگر ایسا نہیں کرسکتے تو دوسرا عمل یہ ہے کہ سورۃ قدر بنولہ کے 21 دانوں پر پڑھنا شروع کردیں۔ اور ایک دفعہ پڑھنے کے بعد ایک دانہ اٹھا کر آگ میں پھینک دیں اور 21 دانے جلانے کے بعد یہ سورۃ بھی 21 مرتبہ مکمل ہوجائے گی۔ یہ بہت زبردست عمل ہے ان شاء اللہ ایک دفعہ میں ہی مسئلہ حل ہوجائے گا۔ آزما کر دیکھ لیں۔ اگر کسی کی اولاد نافرمان ہوگئی ہو اور خلاف شرع کام کرنے لگے تو اس کے لئے لڑکے یا لڑکی جو نافرمان ہوگئے ہوں ان کی والدہ یا والدین میں کسی نماز کے بعد 300 بار روزانہ اس اسم الٰہی کو پڑھیں ان شاء اللہ بیٹا یا بیٹی فرمانبردار ہوجائیں گے، اسم الٰہی یہ ہے: يَا رَءُوْفُ يَا حَنَّانُ يَا حَكِيْمُ (بندہ خدا، واہ کینٹ)

گھریلو مسائل کا انسائیکلو پیڈیا

رزق کی تنگی دور کرنے کے اعمال

تمام بہن بھائی ان باتوں پر عمل کریں انشاء اللہ گھر میں رزق کی برکت ہوگی، دنیا میں سکون ملے گا اور قبر اور آخرت بھی سنورے گی۔ 1۔ ہمیشہ نماز کی پابندی کریں اور حلال رزق استعمال کریں چاہے جتنا بھی تھوڑا ہو۔ 2۔ ہر نماز کے بعد تسبیحات فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، ایک دفعہ آیۃ الکرسی اور ایک دفعہ سورۃ الم نشرح ضرور پڑھیں۔ 3۔ ہر رات سورۃ واقعہ پڑھیں، جھوٹ کبھی نہ بولیں، ہمیشہ سچ بولیں کیونکہ جھوٹ رزق کو کھا جاتا ہے۔ 4۔ جب بھی اور جہاں کہیں سے بھی گھر واپس آئیں تو گھر میں داخل ہونے سے پہلے آیۃ الکرسی پڑھ کر داخل ہوں گھر میں داخل ہوں تو سلام کریں چاہے گھر میں کوئی ہو یا نہ ہو، پھر ایک دفعہ کوئی سا بھی درودشریف پڑھیں اور ایک دفعہ سورۃ اخلاص پڑھیں۔ 5۔ حسب توفیق صدقہ کردیا کریں چاہے دس روپے ہی ہوں، ان اعمال پر عمل کرکے انشاء اللہ گھر میں برکت کے آثار آپ خود دیکھیں گے۔

گرتے بالوں کیلئے نایاب ترین ٹوٹکہ

گری خشک آدھ پاؤ کوٹ کر باریک کرکے تین کلو پانی میں ابالیں۔ جب ڈیڑھ کلو رہ جائے تو اتار کر چھان لیں۔ نہانے کے آخر میں اسی پانی سے بالوں کو دھولیں اس کے بعد پھر سادے پانی سے بال نہیں دھونے، گرتے بال ختم ہوجائیں گے۔ بخار یا کمزوری کی وجہ سے جو بال گرتے ہیں بحال ہوجائیں گے، بال ملائم و چمکدار ہوجائیں گے۔ اپنی بھابی کو امریکہ میں استعمال کرایا وہ کہتی ہیں کہ ایسی لاجواب چیز ہے کہ اس کو بوتلوں میں بھر کر سٹور میں رکھنا چاہیے۔

اگر پاؤں میں موچ آجائے تو۔۔۔۔؟

اگر پاؤں میں موچ آجائے تو بینگن کو قتلے قتلے کاٹ لیں، ہلکا گرم کرکے ذرا سا نمک لگا کر پاؤں پر باندھ لیں، موچ فوراً ختم ہوجائے گی یہ سنیاسی نسخہ ہے اور ہم گھر پر اکثر استعمال کرچکے ہیں بہت ہی فائدہ ہوا ہے۔ **(بحوالہ: عبقری جلد 4)**

بغلول بہادر کی قبرستان میں چیخیں

بغلول بہادر شہر کے قبرستان میں سے گزر رہا تھا ہر طرف گھپ اندھیرا تھا۔ قبرستان میں ایک درخت تھا جس کے بارے میں مشہور تھا کہ اس درخت میں دو بھوت رہتے ہیں۔ بغلول بہادر کو ڈر لگ رہا تھا مگر وہاں سے اسے گزرنا بھی ضرور تھا۔

ملک خراسان میں ایک شخص رہتا تھا جس کا نام بغلول بہادر تھا۔ وہ بہادر تو نہیں تھا مگر اس کی قسمت بہت اچھی تھی۔ وہ جب بھی کسی مصیبت میں پھنس جاتا ہر بار قسمت اس کا ساتھ دیتی اور اس کی جان بچ جاتی۔ ایک رات کی بات ہے بغلول بہادر شہر کے قبرستان میں سے گزر رہا تھا ہر طرف گھپ اندھیرا تھا۔ قبرستان میں ایک درخت تھا جس کے بارے میں مشہور تھا کہ اس درخت میں دو بھوت رہتے ہیں۔ بغلول بہادر کو ڈر لگ رہا تھا مگر وہاں سے اسے گزرنا بھی ضرور تھا۔ اپنا خوف دور کرنے کیلئے بغلول بہادر نے اونچی آواز میں چیخ کر بولنا شروع کر دیا ”تم دو ہو اور میں ایک ہوں‘ میں جانتا ہوں تم درخت میں چھپے ہوئے ہو‘ ذرا سامنے تو آؤ۔ اتفاق سے اس درخت کے پیچھے دو چور بیٹھے‘ ایک امیر سوداگر کے گھر ڈاکہ ڈالنے کا منصوبہ بنا رہے تھے۔ بغلول بہادر کی آواز سنی تو ایک نے اسے دبوچ لیا اور پوچھنے لگے: سچ بتا! تجھے ہمارے بارے میں کیسے معلوم ہوا۔ کیا تو غیب کا علم جانتا ہے؟ بغلول بہادر سمجھ گیا کہ یہ دونوں کوئی چور ہیں۔ وہ سوچنے لگا کہ ان چوروں سے کیسے چھٹکارا پایا جائے۔ اتنے میں ایک چور بولا ”اگر تجھے غیب کا بھید معلوم ہو جاتا ہے‘ تو بتا بڑی حویلی والے سوداگر کی بیوی نے اپنا نولکھا ہار کہاں رکھا ہے؟ بغلول بہادر کہنے لگا: ”اگر تم مجھے مال میں سے آدھا حصہ دینے کا وعدہ کرو تو پھر بتاؤں گا۔“ چور فوراً مان گئے۔ بغلول نے یوں ہی کہہ دیا کہ نولکھا ہار سوداگر کی بیوی نے اپنے کمرے کے اندر ایک ڈبے میں سنبھال کر رکھا ہے۔ چور اسی وقت گئے اور کمند لگا کر حویلی پر چڑھ گئے۔ ایک چور سوداگر کی بیوی کے کمرے میں داخل ہو گیا۔ سوداگر کی بیوی سو رہی تھی۔ قریب ہی میز پر ایک ڈبہ پڑا تھا۔ چور نے اسے کھولا تو واقعی ہار اس ڈبے میں تھے۔ نولکھا ہار پا کر چور بہت خوش ہوئے۔ بغلول بہادر نے انہیں مشورہ دیا کہ رات کو جو آدمی بھی شہر سے نکلتا ہے‘ پہرے دار اس کی تلاشی لیتے ہیں۔ بہتر ہوگا کہ ہم اس ہار کو قبرستان میں چھپا دیں‘ صبح آ کر لے جائیں گے۔ میں اپنا حصہ بھی کل ہی لے لوں گا۔ چور مان گئے‘ انہوں نے وہ ہار ایک قبر میں چھپا دیا اور سرائے میں چلے گئے۔ بغلول بہادر وہاں سے سیدھا سوداگر کی حویلی میں گیا اور سوداگر کو جگا کر بتایا کہ اُس کی بیوی کا نولکھا ہار دو آدمیوں نے چُرا کر قبرستان میں چھپا دیا ہے۔ سوداگر نے حیران ہو کر پوچھا ”تمہیں کیسے پتہ چلا؟“ بغلول نے کہا: ان باتوں کو چھوڑو‘ اپنے ہار کی فکر کرو‘ چور کہیں ہار لے کر بھاگ ہی نہ جائیں‘ سوداگر نے اسی وقت سپاہی ساتھ لیے اور قبرستان پہنچ گیا۔ بغلول نے قبر کی طرف اشارہ کیا جس میں ہار چھپایا گیا تھا۔ اسے کھودا گیا تو نولکھا ہار مل گیا۔ بغلول بہادر بولا: اب جلدی سے چوروں کو بھی گرفتار کر لو وہ سرائے میں سو رہے ہیں۔ سپاہیوں نے چوروں کو پکڑ لیا۔ پھر ایک دفعہ ایسا اتفاق ہوا کہ بادشاہ کا تاج چوری ہو گیا جس پر قیمتی ہیرے جواہرات جڑے تھے۔ بہت تلاش کیا گیا مگر تاج نہ مل سکا۔ وہی سوداگر جس کا نولکھا ہار واپس مل گیا تھا بادشاہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا: بادشاہ سلامت! اس شہر میں بغلول بہادر نام کا ایک ایسا شخص رہتا ہے جو بتا دیتا ہے کہ چوری کا مال کس جگہ چھپایا گیا ہے؟ پھر سوداگر نے بادشاہ کو اپنے نولکھا ہار کا سارا واقعہ کہہ سنایا۔ بادشاہ نے اسی وقت حکم دیا کہ بغلول بہادر کو ہماری خدمت میں فوراً حاضر کیا جائے۔ حکم کی دیر تھی‘ سپاہی فوراً دوڑے اور تھوڑی ہی دیر بعد بغلول بہادر بادشاہ کے سامنے حیران پریشان کھڑا تھا۔ بادشاہ نے کہا: ہمارا قیمتی تاج چوری ہو گیا ہے ہم تمہیں ایک رات کی مہلت دیتے ہیں اگر تم نے یہ نہ بتایا کہ ہمارا تاج کس نے چرایا ہے تو صبح تمہاری گردن اڑا دی جائے گی۔ بغلول بہادر تو ڈر کے مارے کانپنے لگا کہ میں یہ کس مصیبت میں پھنس گیا ہوں۔ اس نے لاکھ کہا کہ بادشاہ سلامت مجھے بالکل معلوم نہیں کہ شاہی تاج کون چرا کر لے گیا ہے۔ مگر بادشاہ نے ایک نہ سُنی اور بولا: جس طرح تم نے سوداگر کے نولکھا ہار کا پتہ چلا لیا تھا اسی طرح تاج کا بھی سراغ لگا کر بتاؤ کہ وہ کہاں ہے نہیں تو صبح ہوتے ہی تمہارا سر قلم کر دیا جائے گا۔ بغلول بہادر کو تہہ خانے میں ڈال دیا گیا۔ اب تو اسے یقین ہو گیا کہ موت کی گھڑی آن پہنچی ہے۔ صبح ہوتے ہی بادشاہ کے حکم سے جلاد اس کی گردن اڑا دے گا۔ بغلول بہادر پہلے تو دل ہی دل میں خدا سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا رہا۔ پھر اونچی آواز میں اپنے آپ سے کہنے لگا تم تو اپنے آپ کو بڑا خوش بخت سمجھتے تھے۔ اب تمہارا بچنا بہت مشکل ہے‘ تمہارا بھید کھل چکا ہے‘ تم مارے جاؤ گے۔ اتفاق سے قید خانے کے پہرے دار کا نام خوش بخت تھا۔ بادشاہ کے ایک وزیر نے تاج چوری کر کے اسی پہرے دار کے پاس رکھوا دیا تھا کہ بادشاہ جب تاج کا خیال چھوڑ دے گا تو اسے ملک یمن میں لے جا کر بیچ دیں گے۔ اب جو خُوش بخت نے سنا کہ بغلول بہادر اس کا نام لے کر کہہ رہا ہے کہ تیرا بھید کُھل چکا ہے تو فوراً قید خانے کا دروازہ کھول کر بغلول کے قدموں میں گر پڑا اور بولا تم تو واقعی غیب کا علم جانتے ہو‘ مجھے بچا لو‘ تاج میں نے چوری نہیں کیا بلکہ وزیر نے چرا کر میرے پاس رکھوا دیا ہے۔ خدا کیلئے بادشاہ کے سامنے میرا نام نہ لینا‘ نہیں تو بادشاہ مجھے قتل کروا دے گا‘ بغلول بہادر سمجھ گیا کہ اتفاق سے اس کا تیر نشانے پر جا لگا ہے۔ وہ گردن اٹھا کر بڑی شان سے بولا‘ اچھا! میں وعدہ کرتا ہوں کہ بادشاہ کو تیرا نام نہیں بتاؤں گا۔ بس تم تاج میرے حوالے کر دو‘ پہرے دار نے اسی وقت تاج اُسے لا دیا۔ بغلول بہادر نے کہا: اب تمہاری جان صرف اس طرح بچ سکتی ہے کہ تم ابھی جا کر یہ تاج وزیر کے پلنگ کے نیچے چھپا دو۔ پہرے دار اسی وقت وزیر کے محل کی طرف چل پڑا۔ وہ چھپتا چھپاتا محل میں داخل ہوا۔ وزیر گہری نیند سو رہا تھا۔ پہرے دار نے تاج اس کے پلنگ کے نیچے چھپا دیا اور واپس آ کر قید خانے کے باہر پہرہ دینے لگا۔ اب بغلول بہادر بڑا خوش تھا۔ صبح ہوئی تو بغلول بہادر کو دربار میں لایا گیا۔ جلاد تلوار لیے تیار کھڑا تھا۔ بادشاہ نے بغلول سے کہا: تمہاری مہلت ختم ہو چکی ہے‘ پھر بھی میں تمہیں ایک آخری موقع دیتا ہوں۔ بتاؤ میرا تاج کس نے چرایا ہے؟ وہ بول اٹھا بادشاہ سلامت! آپ کا تاج وزیر نے چرایا ہے۔ بادشاہ نے حیرانی کے ساتھ وزیر کی طرف دیکھا۔ وہ گھبرا کر بولا: عالی جاہ! یہ شخص جھوٹا ہے‘ میں نے تاج نہیں چرایا‘ تب بغلول نے کہا حضور! ابھی وزیر کے محل میں چل کر دیکھ لیجئے‘ بادشاہ اسی وقت بغلول کو ساتھ لے کر وزیر کے محل میں گیا۔ تاج پلنگ کے نیچے پڑا تھا۔ بادشاہ بہت خوش ہوا۔ اُس نے بغلول کو انعام و اکرام سے نوازا اور وزیر کو قید میں ڈال دیا۔ بغلول نے اپنا وعدہ نبھایا اور بادشاہ کے سامنے پہرے دار کا نام تک نہ لیا۔ **(انتخاب: سانول چغتائی‘ رانجھو چغتائی‘ اماں زیبو چغتائی‘ بھورل چغتائی‘ احمد پور شرقیہ)**

کٓھٰیٰعٓصٓ کا ادنیٰ کرشمہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں مقامی کالج میں پڑھتی ہوں‘ میری کالج فیس لیٹ ہوئی تو ایڈمن والا بہت ڈانٹتا تھا اور آٹھ ہزار روپے لیٹ فیس فائن مانگتا تھا۔ میں نے عبقری میں کٓھٰیٰعٓصٓ کے بارے ایک عمل پڑھا تھا۔ میں ہاتھ کی ایک انگلی ک پڑھ کر بند کی‘ پھر ہ پڑھ کر بند کی‘ تیسری ی پڑھ کر بند کی‘ چوتھی ع پڑھ کر بند کی اور پانچویں انگوٹھا ص پڑھ کر مٹھی بند کر لی‘ جب میں دفتر میں اس کے سامنے گئی اور جاتے ہی مٹھی کھولی نا معلوم اسے کیا ہوا اس نے مجھے جانے کو کہا اور آج تک فیس فائن نہیں مانگا۔ (مریم اعجاز‘ لاہور)

کوئی اچھا سا جن دیکھ کر شادی کر لو! سنتے ہی جنی شرما گئی!

میں تو اس سے کہتی ہوں کہ کوئی اچھا سا جن دیکھ کر شادی کر لو تو وہ شرما جاتی ہے۔ کاش میں اس کیلئے کچھ کر سکتی اور اس کی شادی کروا سکتی؟ میں نے اس کا نام نور فاطمہ رکھا ہے۔ میں مجھ گھنٹوں باتیں کرتی ہے اور بڑے عجیب عجیب قصے اور کہانیاں سناتی ہے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا تعارف آپ کا رسالہ عبقری پڑھنے کی وجہ سے ہوا۔ ہم عبقری بہت شوق سے پڑھتے ہیں۔ میری بیٹی دو سال پہلے اچانک ڈر گئی اور ہر وقت روتی رہتی تھی میں نے اس پر قصیدہ بردہ شریف اور سورۂ مزمل کا دم کیا جس سے اس پر ایک جنی حاضر ہو گئی اور میرے ساتھ باتیں کرتی تھی اس نے اپنا تعارف کرایا اور بتایا کہ اس کے ماں باپ فوت ہو گئے ہیں اور چار بہن بھائی ہیں وہ یہاں سے گزری تو اسے میری بیٹی اچھی لگی ہے اور وہ اب اسی کے ساتھ رہتی ہے۔ اس طرح اس نے میری بیٹی کو تنگ کرنا چھوڑ دیا۔ میری بیٹی نماز باقاعدگی سے پڑھتی ہے اور تسبیح پر ذکر اذکار بھی کرتی ہے۔ اس کے علاوہ ہمارے گھر اور بھی جنات رہتے ہیں جو ہمیں تنگ کرتے ہیں اور ہم نے ان کیلئے یَاقَهَّارُ کا وظیفہ شروع کیا یہ وظیفہ شروع کرنے کے بعد میری دوسری بیٹی پر ایک جنی آ گئی اور اس نے کہا کہ میرا تم سب کو مارنے کا دل چاہتا ہے۔ پھر اس نے ہمیں ڈرانا شروع کر دیا' جب ایک عامل کے ذریعے اسے حاضر کیا تو اس نے کہا کہ وہ مسلمان نہیں ہے اور اس کی عمر اٹھارہ سال ہے اور وہ دو سال سے میری بیٹی کے ساتھ ہے اور عامل صاحب نے پوچھا کہ تم شادی شدہ ہو تو اس نے کہا کہ نہیں اور پھر عامل صاحب نے اسے دھونی دی تو وہ چلی گئی۔ پہلی والی بیٹی پر جو جنی آتی ہے اب وہ میرے ساتھ باتیں کرتی ہے اور میری بیٹی بن گئی ہے اور میں نے اسے کہا کہ تم مسلمان ہو جاؤ اسی میں تمہاری بہتری ہے اور تسبیح خانہ چلی جاؤ۔ ایک دن پہلے اس سے کہا تھا تو ہنستی تھی لیکن اب کہتی ہے کہ ٹھیک ہے وہ اب مسلمان ہونا چاہتی ہے اور کہتی ہے کہ میں آپ کی بیٹی ہوں اور مجھے اپنے بہن بھائیوں کا نہیں پتا کہ وہ کدھر ہیں؟ اور کہتی ہے کہ میں اکیلی ہوں اس لیے ادھر رہتی ہوں۔ میں تو اس سے کہتی ہوں کہ کوئی اچھا سا جن دیکھ کر شادی کر لو تو وہ شرما جاتی ہے۔ کاش! میں اس کیلئے کچھ کر سکتی اور اس کی شادی کروا سکتی؟ میں نے اس کا نام نور فاطمہ رکھا ہے۔ وہ مجھ سے گھنٹوں باتیں کرتی ہے اور بڑے عجیب عجیب قصے اور کہانیاں سناتی ہے۔ ہمارے گھر میں اس کے علاوہ بھی جنات ہیں جو کہ ہمیں تنگ کرتے ہیں ہم ان کیلئے چار ماہ سے مسلسل یَاقَهَّارُ کا ورد کر رہے ہیں الحمدللہ اب وہ ہمیں تنگ نہیں کرتے۔ (ش،ا)

جنی بچے پر آ کر ڈھیروں روٹیاں کھا جاتی ہے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ کریم آپ کو یونہی سلامت رکھے اور جیسے دکھیوں کی دعائیں لیتے رہیں اور اللہ کریم آپ کے درجات میں بلندی عطا فرمائے۔ آمین! محترم حضرت حکیم صاحب! آج میں ایک انتہائی انوکھا واقعہ لے کر حاضر ہوا ہوں۔ لکھتے ہوئے عجیب سی کیفیت اور گمان ہے۔ ہمارے شہر سے تیس کلومیٹر دور ایک گاؤں میں میری امی کے ماموں رہتے ہیں۔ ایک مرتبہ ہم ان کے گھر گئے تو انہوں نے ایک پانچ سے چھ سالہ بچہ دکھایا جس پہ ایک جنی آتی ہے جو کہ اس سے پہلے اس کی خالہ پر آتی تھی اور اب اس بچے اور اس کی خالہ دونوں پر آتی ہے۔ جب یہ اس بچے پر آتی ہے تو بظاہر تو کوئی نہیں پہچانتا مگر جب بھی وہ بچہ کھانا کھانا شروع کرتا ہے تو سینکڑوں کے حساب سے روٹیاں کھا جاتا ہے اور تھوڑی ہی دیر کے بعد پھر روٹی مانگتا ہے اور وہ گھرانہ اس بچے کی وجہ سے دن بدن مزید غریب ہوتا جا رہا ہے۔ انہوں نے اس علاقہ کا کوئی عامل نہ چھوڑا۔ جب بھی وہ جن نکلوانے کسی کے پاس جاتے ہیں تو گھر آ کر بچہ غرا کر کہتا ہے کہ ''نکلوا لیے ہیں جن؟'' بہت سے عامل جب ناکامی کے بعد ان کے گھر سے جانے لگتے ہیں تو وہ جنی بچہ میں آ کر زور زور سے ہنستی ہے اور عاملین کا مذاق اڑاتی ہے مگر اس جنی نے آج تک کسی کا نقصان نہیں کیا سوائے ڈھیروں روٹیاں کھانے کے۔ (شاہد علی' منچن آباد)

دم والے تیل کا لاجواب فائدہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے رمضان تسبیح خانہ لاہور میں آپ کی زیر نگرانی گزارا۔ رمضان المبارک میں آپ نے سب کو دم والا تیل دیا تھا۔ میں اس تیل کو روزانہ رات کو سوتے وقت اپنے مہروں پر لگاتا ہوں۔ مجھے مہروں کا مسئلہ پچھلے دس سالوں سے ہے۔ بہت علاج کروائے مگر جو سکون اور فائدہ اس تیل کے لگانے سے ہو رہا ہے وہ پہلے کبھی نہ ہوا۔ میں اس تیل میں زیتون کا تیل مکس کر کے اپنے مہروں کی مالش کرتا ہوں۔ (محمد عرفان' لاہور)

شانِ نماز

م۔ا، لاہور

(نزہۃ المجالس) حدیث کی کتابوں میں نماز کے بارے میں بہت ہی تاکید اور بہت سے فضائل وارد ہوئے ہیں' چند کا ترجمہ لکھا جاتا ہے۔ 1۔ حضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ اللہ عزوجل نے میری امت پر سب چیزوں سے پہلے نماز فرض کی اور قیامت میں سب سے پہلے نماز ہی کا حساب ہوگا۔ 2۔ نماز کے بارے میں اللہ سے ڈرو' نماز کے بارے میں اللہ سے ڈرو' نماز کے بارے میں اللہ سے ڈرو۔ 3۔ مسلمان اور کفر کے درمیان فرق نماز ہی ہے۔ 4۔ اسلام کی علامت نماز ہے جو شخص دل کو فارغ کر کے اور اوقات اور مستحبات کی رعایت رکھ کر نماز پڑھے وہ مومن ہے۔ 5۔ جب آدمی نماز میں داخل ہوتا ہے تو حق تعالیٰ جل شانہٗ اس کی طرف پوری توجہ فرماتے ہیں جب وہ نماز سے ہٹ جاتا ہے تو وہ بھی توجہ ہٹا لیتے ہیں۔ 6۔ جب کوئی آفت آسمان سے اترتی ہے تو مسجد کے آباد کرنے والوں سے ہٹ جاتی ہے۔ 7۔ اگر آدمی کسی وجہ سے جہنم میں جاتا ہے تو اس کی پیشانی پر آگ سجدے کی جگہ کو نہیں کھاتی۔ 8۔ سب سے زیادہ پسندیدہ عمل اللہ کے نزدیک وہ نماز ہے جو وقت پر پڑھی جائے۔ 9۔ اللہ عزوجل کو آدمی کی ساری حالتوں میں سب سے زیادہ پسند یہ ہے کہ اس کو سجدہ میں پڑا ہوا دیکھیں کہ پیشانی زمین پر رگڑ رہا ہے۔ 10۔ نمازی شہنشاہ کا دروازہ کھٹکھٹاتا ہے اور یہ قاعدہ ہے کہ جو دروازہ کھٹکھٹاتا رہے تو کھلتا ہی ہے۔ 11۔ نماز کا مرتبہ دین میں ایسا ہی ہے جیسا کہ سر کا درجہ ہے بدن میں۔ 12۔ نماز دل کا نور ہے' جو اپنے دل کو نورانی بنانا چاہے (نماز کے ذریعے) بنا لے۔ 13۔ جو شخص اچھی طرح وضو کرے اس کے بعد خشوع و خضوع سے دو یا چار رکعت نماز فرض یا نماز پڑھ کر اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی چاہے اللہ تعالیٰ شانہٗ معاف فرما دیتے ہیں۔ 14۔ زمین کے جس حصہ پر نماز کے ذریعہ سے اللہ کی یاد کی جاتی ہے وہ حصہ زمین کے دوسرے ٹکڑوں پر فخر کرتا ہے۔ 15۔ جو شخص ایک فرض نماز ادا کرے اللہ عزوجل کے ہاں ایک مقبول دعا اس کی ہو جاتی ہے۔ 16۔ جو پانچ وقت نماز کا اہتمام کرتا رہے اس کی رکوع و سجود اور وضو وغیرہ کو اہتمام کے ساتھ اچھی طرح سے پورا کرتا رہے جنت اس کیلئے واجب ہو جاتی ہے اور دوزخ اس پر حرام ہو جاتی ہے۔ 17۔ مسلمان جب تک پانچ نمازوں کا اہتمام کرتا رہتا ہے شیطان اس سے ڈرتا رہتا ہے اور جب وہ نمازوں میں کوتاہی کرنے لگتا ہے تو شیطان کو اس پر جرأت ہو جاتی ہے اور اس کے بہکانے کی طمع کرنے لگتا ہے۔

(فضائل اعمال ص366، باب اول)

سچی ڈاڑھی کٹوائی اور مصیبتوں کے پہاڑ ٹوٹ پڑے

اس شادی میں اس بیٹے کے والد نے خوب فضول خرچی کی اور حضور اکرم ﷺ کی ہر سنت اور فرائض کا قتل عام کیا۔ اس نے یہ کہا کہ میرا ایک بیٹا ہے میں تو خوب دھوم دھام سے شادی کروں گا۔ اس نے مہندی کی رات گندی موسیقی پر ڈانس اور نوٹوں کو خوب نچھاور کیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے بچپن سے ہی دینی محفلوں میں بیٹھنے کا شوق تھا اور سکول سے واپسی پر مسجد میں تعلیم کے حلقے میں بیٹھنا اور دینی محافل میں شرکت کرنا اور شب جمعہ مسجد میں گزارنا' خوب عبادات کرنا۔ دینی محافل کی وجہ سے میں نے سچی ڈاڑھی رکھی ہوئی تھی۔ پھر نا معلوم مجھے کیا میں نے اپنی زندگی کی سب سے بڑی غلطی کرڈالی اور اپنے اللہ اور اس کے حبیب ﷺ کو ناراض کر بیٹھا۔ میں نے اپنی سچی ڈاڑھی جس کے بالوں کے ساتھ فرشتے کھیلتے تھے وہ کاٹ دی۔ وہ دن اور آج کا دن میری زندگی میں استقامت ختم ہوگئی۔ سرکاری نوکری جوائن کی 10 سال سروس کرنے کے بعد ہالینڈ کا سٹوڈنٹ ویزہ لگ گیا تو وہاں چلا گیا اور سروس چھوڑ دی۔ میری زندگی میں مسلسل مصیبتوں کے پہاڑ آتے گئے۔ جادو جنات کی کارروائی شروع ہوگئی، دن کو کام سے تھکا ہوا گھر آتا تو رات ساری جاگ کر گزر جاتی' اس لئے کہ ایک انتہائی زیادہ بدبو میری نیند کو حرام کردیتی اور وہ بدبو صرف مجھے ہی آتی پھر دن میں میرے جسم کے ساتھ شریر جننیاں کھیلتیں اور میرا جسم کمزوری کی طرف بڑھنا شروع ہوگیا' ساتھ ساتھ ذہنی کوفت بھی شروع ہوگئی کہ واپس پاکستان چلا جاؤں اس دوران مجھے احساس ہوا کہ میں نے جو اپنی جوانی میں اپنی سچی ڈاڑھی کٹوائی اور غلط کاموں میں مشغول ہوگیا ہوں' یہ اس کا ردعمل ہے۔ (ک۔خ۔چ)

شادی کو سادی بنائیں ورنہ نتائج بھی خود بھگتیں

میں اپنے رشتہ داروں کا سچا واقعہ لکھ رہا ہوں اور تمام امت مسلمہ سے گزارش ہے کہ خدارا اپنی شادیوں کو سادی بنائیں ورنہ نتائج بہت برے ہیں میرے اس خاندان کی طرح جس کا ذکر ذیل میں کر رہا ہوں۔ میرے ایک عزیز ہیں ان کی بڑی چار بیٹیاں اور سب سے چھوٹا بیٹا ہے۔ والد شروع سے خلیج میں ٹائل فکسر کے مستری ہیں کافی پرانا کام ہے اب تو ٹھیکے دار بن گئے ہیں۔ بیٹیوں کی شادیاں اچھے گھروں میں ہوئیں اور چاروں بیٹیاں الحمدللہ! خوشحال زندگی بسر کررہی ہیں اب آخر میں چھوٹا بیٹا رہ گیا تھا اس کی شادی دو سال قبل ہوئی اس کی شادی میں، میرا خاندان اور میری بوڑھی والدہ بھی شریک ہوئیں۔ اس شادی میں اس بیٹے کے والد نے خوب فضول خرچی کی اور حضور اکرم ﷺ کی ہر سنت اور فرائض کا قتل عام کیا۔ اس نے یہ کہا کہ میرا ایک بیٹا ہے میں تو خوب دھوم دھام سے شادی کروں گا۔ اس نے مہندی کی رات گندی موسیقی پر ڈانس اور نوٹوں کو خوب نچھاور کیا اور اس کے علاوہ اور بھی غرور کے کئی الفاظ بولے جہاں بیٹے کی بارات لے کر گیا ان کو بھی باتیں کیں اور خوب نوٹ نچھاور کیے۔ میں یہ معاملہ دیکھتا رہا اور کڑھتا رہا۔ 4 گھنٹے کا سفر تھا وہ بھی ٹھیک نہ گزرا۔ کافی پریشانی ہوئی گاڑی خراب ہوئی دوسری کروائی وہ واپسی پر خراب ہوئی اس طرح یہ شادی ہوئی، مگر یہ سارے حالات آنے کے باوجود اللہ سے معافی نہ مانگی۔ ہاں ایک اور بات لکھنا بھول گیا کہ جس دن مہندی کی رات ناچ گانا اور غیر مناسب عوامل ہورہے تھے اس کی بیوی یعنی دلہن کی ساس بستر مرگ پر مدہوش تھی یعنی اسے بالکل پتا نہیں تھا کہ گھر میں کیا ہورہا ہے، اس نے اپنی بیوی جو کہ بہت سخت بیمار تھی اس کا بھی خیال نہ کیا اور اکلوتے بیٹے کی شادی دھوم دھام سے دوسرے لفظوں میں برائی کے تمام ریکارڈ توڑ دیئے۔ ایک سال قبل اسے ہوزری کا کام شروع کرکے دیا اس کے اکلوتے بیٹے کی دوستی غلط لڑکوں سے ہوگئی والدہ ابھی تک بیمار ہے وہ اکلوتا بیٹا رات گیارہ گیارہ بجے گھر واپس آتا تھا اسے والدہ کا نہ کوئی دکھ اور نہ غم ہوا۔ اب اسے جوئے کی عادت پڑگئی ہے' اپنی بیوی کی دو عدد سونے کی چوڑیاں اور اپنی نئی موٹر سائیکل بھی جوئے میں ہار گیا۔ گھر میں ہروقت لڑائی جھگڑا رہتا ہے' باپ جو مہندی کی رات مدہوشی میں ناچ رہا تھا اب ہروقت پریشان رہتا ہے۔ گھر کے حالات انتہائی خراب سے خراب تر ہوتے جارہے ہیں۔ ان کے گھر کے یہ حالات دیکھ کر دل خون کے آنسو روتا ہے میں اللہ سے ان کیلئے استغفار کرتا رہتا ہوں۔ (پوشیدہ)

پھلتے پھولتے کاروبار کو ملاوٹ اور سود نے تباہ کردیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں سعودی عرب میں روزگار کے سلسلے میں عرصہ 4 سال سے آیا ہوا ہوں۔ میں اپنی زندگی کی کہانی عبقری رسالہ کیلئے لکھ رہا ہوں تاکہ لوگ اس سود جیسی لعنت سے بچیں ورنہ انجام میرے جیسا نہ ہو۔ 2002ء میں نے کام شروع کیا اور شروع میں سب ٹھیک چلتا رہا، پھر میں نے کام بڑھانا شروع کردیا، پھر میری منگنی میری پسند سے میرے تایا کی بیٹی سے ہوگئی۔ ہمارے رشتے دار یہ رشتہ نہیں چاہتے تھے کہ یہ منگنی ہو۔ منگنی والے دن میں بہت بیمار ہوگیا بہت مشکل سے جان بچی پھر مجھے ڈراؤنے خواب آنے شروع ہوگئے، ہمیں عالموں نے بتایا کہ آپ پر جادو ہوا ہے، مختصر یہ کہ تھوڑا بہت علاج کروانے کے بعد ٹھیک ہوگیا۔ کاروبار میرا دوگنا ہوگیا، پہلے ایک دکان تھی پھر تین دکانیں بن گئیں۔ دولت کی ریل پیل ہوگئی، بینک سے گاڑیاں لے لیں، چار سال تک سب ٹھیک رہا پھر اچانک کاروبار میں نقصان ہوا تو میں نے کسی سے ادھار پیسے لئے لیکن کاروبار میں نقصان بھرتا گیا۔ پھر سود پر پیسے لئے، (جو میری سب سے بڑی غلطی تھی) پھر اور زیادہ نقصان ہوگیا، سب کچھ آہستہ آہستہ ختم ہونا شروع ہوگیا نا سمجھ ہوکر مجھ سے کاروبار میں غلطیاں ہوئیں۔ میں نے ملاوٹ کرکے چاول بیچے، کسی بندے کو کھاد کا کام کرنے کیلئے پیسے دیئے اس نے مجھے بتائے بغیر دو نمبر کھاد بیچی غرض یہ کہ مجھ سے سنبھالا نہ گیا۔ جو جمع پونجی تھی وہ ختم ہوگئی، گاڑیاں قرض میں چلی گئیں، جس سے پیسے لینے ہیں وہ دیتے نہیں جن کے دینے ہیں وہ سر پہ چڑھ گئے۔ پرچے کروادیئے مجبور ہوکر مجھے روپوش ہونا پڑا پھر میں کسی طرح 4 سال پہلے سعودی عرب آگیا۔ مجھے اپنے تمام گناہوں کا اعتراف ہے کہ میں نے ملاوٹ کی اور سود پر پیسے لیے اور اس کا عذاب میں اب تک بھگت رہا ہوں۔ اللہ سے بہت معافی مانگتا ہوں۔ (ح۔سعودی عرب)

شیرخوار بچوں کی مائیں اب سردی سے نہ گھبرائیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کروڑوں انسانوں کی رہنمائی فرمارہے ہیں اللہ آپ کو اس اجر دنیا و آخرت میں ضرور دے گا۔ میرے پاس ایک ٹوٹکہ ہے جو میں ان ماؤں کیلئے لکھ رہی ہوں جن کے بچے ابھی چھوٹے ہیں اور وہ آنے والی سردی سے بہت پریشان ہیں۔ ویسے اس ٹوٹکے کو بڑے بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ جب میں کراچی میں تھی تو بڑا بیٹا جو اس وقت صرف چھ ماہ کا تھا اس کی چھاتی پر بہت زیادہ ریشہ تھا' بہت ادویات استعمال کیں مگر تھوڑی دیر کیلئے آرام رہتا پھر چھاتی خراب ہوجاتی۔ ہمارے گھر کے ساتھ ایک اماں جی رہتی تھیں انہوں نے مجھے بتایا کہ ایک عدد دیسی لہسن کی توری لے کر آگ پر جلالیں جب اچھی طرح سرخ ہوجائے تو ٹھنڈی ہونے کیلئے رکھ دیں پھر چمچ میں رکھ کر آرام سے پکڑ کر انگلی سے دبادیں' وہ لہسن کی توری بالکل باریک ہوجائے گی اتنی مقدار میں شہد ملا کر بچے کو چٹادیں تھوڑی دیر کے بعد بچہ الٹی کرے گا یا موشن کے ساتھ سارا ریشہ نکال دے گا۔ (صائمہ' گجرات)

عبقری روحانی اجتماع کے حسین مناظر

جب واپس آئی تو ایسا لگتا تھا جیسے میرا اندر بھی اور باہر بھی دھل گیا ہے' مجھے تسبیح خانہ سے جانے کا بہت دکھ تھا میں بار بار تسبیح خانہ کی طرف دیکھتی اور روتی رہی ایسا لگتا تھا جیسے اب بھی آپ کی آواز کانوں میں گونج رہی ہے میں اب روزانہ ایک درس ضرور سنتی ہوں جس سے سکون ملتا ہے۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو بہت خوش رکھے اللہ تسبیح خانے کو ہر طرف سے وسعت دے اور اللہ آپ کو اور آپ کی نسلوں کو سدا تسبیح خانے سے اخلاص کے ساتھ جوڑے رکھے اور اللہ آپ دامت برکاتہم کا سایہ ہمارے سروں پر تاقیامت سلامت رکھے۔ آمین!

میں نے عبقری روحانی اجتماع میں شرکت کیلئے کافی دعائیں کیں تو اللہ کے فضل و کرم سے میں، میری دونوں بہنیں اور میرے پیارے ابو (اللہ ان کی ساری پریشانیاں دور فرمائے) جمعہ کے دن 2.30 بجے تسبیح خانہ پہنچ گئے میں بہت خوش تھی۔ میری بڑی خواہش پوری ہوگئی تھی' ہمیں لاسٹ فلور پر آخر میں جگہ ملی اور اس کے اوپر چھت تھی' تسبیح خانہ تو مکمل بھر چکا تھا' ہمارا بیگ بھاری تھا تو بڑی مشکل سے اٹھایا سیڑھیاں چڑھتے چڑھتے میرا تو دم نکلا جارہا تھا لیکن اندر ایک جذبہ تھا وہ یہ تھا کہ تسبیح خانہ سے کچھ لے کر جانا ہے' درس تو تقریباً ختم ہو چکا تھا سوال و جواب کی نشست تھی' میری جمعہ کی نماز بھی قضا ہوگئی (مجھے نماز کے جانے کا بہت افسوس تھا) لیکن واش روم میں باری ہی کوئی نہیں آنے دیتا تھا خیر ہمیں نیچے فرش پر جگہ نہ ملی تو ہم نے صوفے اور بنچ پڑے ہوئے تھے اور یہاں سب کے بیگ پڑے تھے ہم نے وہ ٹیبل پر رکھے اور خود صوفے پر بیٹھ گئے، بہت مزہ آیا اور آپ نے کہا تھا کہ باہر نہیں نکلنا تو میں تسبیح خانہ سے باہر نہیں نکلی۔ لیکن مجھ میں اعتماد ہی نہیں تھا، آپی کہتی تھیں لنگر لے آؤ لیکن مجھے شرم آتی تھی اور ساتھ میں خود اعتمادی نہیں تو آپی مجھے پر بہت غصہ ہوئیں کہ کوئی حال نہیں ہے تمہارا' ہر بار میں ہی آپ لوگوں کو لا کر دوں لیکن انہیں کیا پتا کہ مجھ میں خود اعتمادی ہی نہیں۔ مجھے انتظامیہ والی عورتوں سے بھی ڈر لگتا تھا پتا نہیں کیوں؟ حالانکہ وہ بہت بہت اور بہت ہی اچھی تھیں' وہ اگر ڈانتی بھی تھیں تو قصور ان کا بھی نہیں تھا، کچھ عورتیں کام ہی کچھ ایسا کرتی تھیں۔ میں نے وہاں بھی اپنی صبح و شام کی تسبیحات اور انمول خزانہ پڑھتی۔ خوب برکات سمیٹیں' اللہ سے خوب گڑگڑا کر مانگا' توبہ کی تین دن کیسے گزرے پتہ ہی نہ چلا۔ واپسی پر گاڑی میں آپ کا درس سنا تو میرا سفر بہت زبردست گزرا' قسم سے ذرا تھکن نہیں ہوئی۔ جب واپس آئی تو ایسا لگتا تھا جیسے میرا اندر بھی اور باہر بھی دھل گیا ہے' مجھے تسبیح خانہ سے جانے کا بہت دکھ تھا میں بار بار تسبیح خانہ کی طرف دیکھتی اور روتی رہی ایسا لگتا تھا جیسے اب بھی آپ کی آواز کانوں میں گونج رہی ہے میں اب روزانہ ایک درس ضرور سنتی ہوں جس سے سکون ملتا ہے۔ جب سے تسبیح خانہ سے لوٹی ہوں مجھے ٹی وی' انٹرنیٹ اور ڈراموں میں کوئی دلچسپی نہیں رہی۔ میں چاہتی ہوں کہ ٹی وی خراب ہوجائے ہمیشہ کیلئے اور میری چھوٹی بہن جو ڈرامے دیکھتی ہے ہمیشہ کیلئے ڈراموں کو بھول جائے۔ میں چاہتی ہوں کہ میں کسی کا دل نہ دکھاؤں، سارے میرے سلوک سے متاثر ہوں میں کسی سے حسد نہ کروں، غیبت نہ کروں کسی کی اور کسی کے بارے میں بدگمانی نہ ہوگی۔ اب استغفار کی تسبیح پڑھتی ہوں تو بڑا مزہ آتا ہے' آنسو بھی ندامت کے نکلتے ہیں۔ اللہ آپ کو بہت خوش رکھے۔ آمین! (پوشیدہ)

برکت ہی برکت سکون ہی سکون

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! بہت عرصہ سے خواہش تھی کہ تسبیح خانہ جا کر رہوں۔ گزشتہ عبقری روحانی اجتماع میں الحمدللہ جمعۃ المبارک کے دن یہ خواہش پوری ہوئی۔ پہلے تو اول سے مجھے یہ کیفیت تنگ کرتی رہی ہے کہ میں جہاں بھی جاؤں حتیٰ کہ اپنے گاؤں سے دوسرے گاؤں کیوں ہی نہ جاؤں بہت ہلچل رہتی ہے کہ جلدی گھر پہنچو اور گھر تو پہلے سے ہی کھانے کو آتا تھا گھر بھی بہت تکلیف رہتی تھی لیکن تسبیح خانہ میں تو کیفیت ہی کچھ اور تھی نہ گھر کہ خیال تھا نہ کہیں اور بس اللہ ہی اللہ۔ واہ حضرت واہ! کیا منظر تھا رونا تھا کہ میں ہی نہ کر رہا تھا میرے بہت عزیز رشتے دار مجھ سے اس دنیا سے جدا ہوگئے' دل اداس' آنکھ خاموش آنسو تھے کہ نام و پتہ بھی نہیں دے رہے تھے مجھے ایک بار بھی رونا نہ آیا۔ لیکن یہاں تو دل بار بار رو رہا تھا میرے سامنے دعا میں جیسے آپ رو رہے تھے ایسے میرا دل بھی چیخ رہا تھا' دھاڑیں مار مار کر رو رہا تھا' آنسو تھے کہ بس رکنے کا نام نہیں لے رہے تھے کیا منظر تھا واہ واہ! سبحان اللہ! حضرت میری ہلچل والی کیفیت بھی ختم ہوگئی، آرام، سکون کے ساتھ اور بخیر و عافیت سے گھر واپس پہنچ گیا۔ الحمدللہ! ۔ اب گھر میں سکون ہے' عافیت ہے' برکت اور سکون ہی سکون ہے۔ الحمدللہ! (ج۔ر)

مناقب اہل بیت اطہار

رضی اللہ عنہم

انتخاب: کمی احمد پوری

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لباس مبارک: خالد ابو امیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ آپ رضی اللہ عنہ کے گھٹنوں کو ازار لگ رہی تھی۔ عبداللہ بن ابوالھذیل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا آپ پر رَے علاقہ کی بنی ہوئی قمیض تھی جب آستینوں کو لمبا کرتے تو ناخنوں تک پہنچتی اور ڈھیلا چھوڑتے تو نصف کلائی تک ہوجاتی۔ عطاء ابو محمد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر سفید سوتی کپڑے کی اَن دھوئی قمیص دیکھی۔ ابوالعلاء الاسلمیون کے مولیٰ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کرم اللہ وجہہ کو ناف سے اوپر ازار باندھے دیکھا۔ عمرو بن قیس کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ازار پیوند لگی دیکھی گئی تو آپ کو کہا گیا تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ دل سے غرور نکالنے کیلئے اور تاکہ لوگ اس کو اختیار کریں۔ حُر بن جرموز اپنے باپ سے نقل کرتے ہیں کہتے ہیں کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا جب آپ قصر سے نکلے تو ان پر دو قطری ازار نصف پنڈلی تک اور رداء جو اس کے قریب تک چڑھائی ہوئی تھی اور آپ کے پاس ایک درہ بھی تھا بازاروں کی دیکھ بھال کر رہے تھے اور لوگوں کو حکم کرتے تھے کہ اللہ سے ڈرو اور تجارت بہتر کرو اور کہتے پیمانے اور ترازو درست کرو اور فرماتے گوشت میں ہوا نہ بھرو (کہ زیادہ بہتر معلوم ہو)۔ علی بن ربیعہ کہتے ہیں کہ اس نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دو قطری چادریں استعمال کئے ہوئے دیکھا۔ (احادیث ابن سعد نے طبقات کبریٰ میں ذکر کی ہیں)

اعصابی کھچاؤ کے مارے افراد کیلئے کام کی بات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت شوق و ذوق سے پڑھتا ہوں۔ آپ سچ میں بخل شکنی کرتے ہیں۔ میرے پاس بھی ایک کاروباری راز ہے جو کہ میں عبقری کی بخل شکنی کو دیکھتے ہوئے یہ راز افشاں کر رہا ہوں۔ ھوالشافی: سونٹھ ایک تولہ' سورنجاں تلخ ایک تولہ' برگ بھنگ ایک تولہ' آک کے پھول کے اندر کا حصہ ایک تولہ' سرسوں کا تیل دس تولہ۔ کچل کر تیل میں ڈال کر آگ پر رکھ کر جلا دیں۔ چھان کر تیل مالش کیلئے استعمال کریں۔ جوڑوں کے درد اور اعصابی کھچاؤ کیلئے لاجواب و موثر ہے۔ (محمد اسرائیل' راجہ جنگ)

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

مالی فائدہ: میری بھابھی نے دیکھا کہ انگور کی بیلوں پر بہت زیادہ انگور ہیں اور انار کا درخت ہے، اس پر انار موجود ہیں کچھ انار تو ٹھیک ہیں مگر کچھ اناروں کو جب وہ ہاتھ لگا کر دیکھتی ہیں تو وہ خالی ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ اکثر عجیب وغریب خواب دیکھتی ہیں جن میں خون وغیرہ نظر آتا ہے۔ (ماریہ، ساہیوال)

تعبیر: آپ کی بھابھی کے خواب کے مطابق انہیں بہت مالی فائدہ ہونے کا اشارہ ہے لیکن اگر حاصل شدہ مال کو اللہ پاک کے بتائے ہوئے طریقوں سے خرچ نہ کیا تو یہ فائدہ عارضی ثابت ہوگا۔ واللہ اعلم!

شیر کا پیار: میں نے دیکھا کہ ایک شیر اور میں ساتھ ساتھ چل رہے ہیں، ہم ایک باغ میں ہوتے ہیں شیر پیار سے میرا بازو اپنے منہ میں ڈال لیتا ہے اور پیار کرتا ہے پھر ہم دونوں گھر کی طرف چل دیتے ہیں۔ (شوکت، گجرات)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کو کسی صاحب حیثیت، اثر ورسوخ رکھنے والے شخص کی مصاحبت حاصل ہوگی، جس سے آپ خوب فائدہ اٹھانے کی پوزیشن میں ہوں گے۔ واللہ اعلم!

محبت کا تعلق: میں نے دیکھا کہ میری بہن گھر میں آئی ہوئی ہے میری بیوی اس کے پاس بیٹھی ہے اور میری بھابھی مجھ سے چھپا کر اس کیلئے روٹی اور سالن لے کر جارہی ہے، میں اسے دیکھ کر ہنسنے لگتا ہوں۔ (س۔الف: لاہور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کے اور آپ کی بہت کے بچوں میں رشتہ اور محبت کا تعلق مضبوط ہوگا۔ واللہ اعلم!

میدان میں بھینسیں: میں نے دیکھا کہ میں بازار سے واپس آرہی ہوں، میرے ہاتھ میں کتاب ہے، میرے ساتھ اور بھی لڑکیاں ہیں شاید میری بڑی بہن بھی میرے ساتھ ہے۔ میں نے کپڑے نکھرے ہوئے پہنے ہیں اور اچھی طرح سے ڈھکے ہوئے ہیں۔ ہم راستے میں ایک گراؤنڈ میں سے گزرتے ہیں، گراؤنڈ میں بہت ساری کالے رنگ کی بھینسیں ہیں، وہاں اور بھی لڑکیاں ہوتی ہیں۔ ایک بھینس کی طرف دیکھتی ہوں تو اچانک میرے منہ سے بے اختیار چیخ نکل جاتی ہے۔ میں کہتی ہوں کہ میں ان بھینسوں کے پاس ایک منٹ نہیں رکوں گی۔ میں تیز تیز چلنا شروع کردیتی ہوں۔ واہنی طرف سے کسی لڑکی کی آواز آتی ہے کہ اگر بھینس میرے پیچھے بھاگ رہی ہوتی تو اب تک مجھ سے ٹکرا جاتی پر نہیں ٹکرائی پھر میں گراؤنڈ پار کرلیتی ہوں۔ (فرحین، لاہور)

تعبیر: خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کو اللہ پاک نے کسی بڑی مصیبت میں پھنسنے سے بچالیا ہے جو کہ آپ کے گھر والوں کی غلطی سے آپ پر آسکتی تھی۔ بہتر ہوگا بطور شکرانہ دو نفل ادا کریں اور صدقے کے طور پر حسب توفیق کچھ گوشت کسی مستحق کو دے دیں اور ہر نماز کے بعد یَاحَفِیظُ 19 مرتبہ پڑھ کر حفاظت کی دعا کرلیا کریں۔ واللہ اعلم!

صحن کعبہ: میں نے دیکھا کہ میں مسجد الحرام میں موجود ہوں، میں اپنے آپ کو صحن کعبہ میں پاتی ہوں، میرے ساتھ میری امی اور خالہ بھی ہوتی ہیں، اچانک خانہ کعبہ کی ایک طرف سے لوگ بالکل ہٹ جاتے ہیں، میں اپنی امی سے کہتی ہوں کہ اس وقت رش کم ہوگیا ہے، میں امی کے ساتھ تیزی سے آگے جاتی ہوں اور خانہ کعبہ کے غلاف سے لپٹ جاتی ہوں۔ ہم دونوں غلاف کعبہ کو پکڑتے اور چومتے ہیں پھر لوگوں کا ہجوم آتا تو ہم رش سے نکلتے ہیں۔ (ش،ت۔پشاور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کی دلی مراد جلد پوری ہوگی اور آپ کی زندگی میں مثبت تبدیلی کے آنے کا بھی اشارہ ہے۔ آپ پنج وقتہ فرض نمازوں کے بعد اَللّٰہُ کَافِیْ 21 مرتبہ پڑھ کر دعا کرلیا کریں۔ واللہ اعلم!

میرا نکاح ہوگیا: میں نے دیکھا کہ میرا نکاح ہوگیا ہے اور ہم کسی اور کے گھر میں ہیں، وہاں پر شاید میرے ددھیالی رشتے دار موجود ہوتے ہیں، پھر دیکھا کہ وہاں پر ہال میں دسترخوان بچھا ہوا ہے، سارے مرد کھانا کھا رہے ہوتے ہیں اور میری پھپھو جن کا انتقال ہوچکا ہے وہ بھی بیٹھی ہوئی ہیں، وہ بہت خوش ہوتی ہیں اور مجھے گلے لگا کر مبارکباد دیتی ہیں، پھر میں دوسرے کمرے میں جاتی ہوں، وہاں میری کزنز موجود ہوتی ہیں۔ وہ پوچھتی ہیں کہ کہاں جارہی ہو؟ کہتی ہوں کہ نکاح کے شکرانے کے نفل پڑھ کے آتی ہوں مگر مجھے جائے نماز نہیں ملتی۔ (سلمیٰ، خانیوال)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ ان شاء اللہ آپ کی دلی مرادیں اور دعائیں قبول ہوں گی اور تمام اہم کاموں میں غیبی مدد حاصل رہے گی، اگرچہ بعض مواقع پر ظاہری رکاوٹیں نظر آئیں گی لیکن یہ رکاوٹیں خود بخود دور ہوتی جائیں گی، نیز اس بات کا بھی اشارہ ہے کہ شادی کے بعد کی زندگی بھی بہت خوشگوار گزرے گی۔ واللہ اعلم!

مالی پریشانیوں کا اندیشہ: میں نے دیکھا کہ میں اپنی دکان پر موجود ہوں، اتنے میں میرے دو بھائی وہاں آجاتے ہیں، ان میں سے ایک بھائی مجھے دکان خالی کرنے کیلئے کہتا ہے، اس کی یہ بات سن کر میں پریشان ہوجاتی ہوں اور رونے لگتا ہوں، میں اپنے دوسرے بھائی کے پاس جاتا ہوں، وہ بھی میری بات نہیں سنتا، پھر میں ساتھ والی دکان کے مالک کے پاس جاتا ہوں، وہ بھی دوسری طرف منہ پھیر لیتا ہے اور میں پریشانی میں ادھر ادھر ٹہلنے لگتا ہوں۔ (فراز، کوہاٹ)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اندیشہ ہے کہ مالی پریشانیاں آپ کو درپیش آئیں گی، تاہم اس بات پر آپ کو متوجہ کیا گیا ہے کہ دنیاوی جدوجہد پر ہی اکتفا کرنا سخت غلطی ہوگی بلکہ ان پریشانیوں سے نکلنے کیلئے اللہ پاک کے دربار میں بھی رجوع کرنے سے خلاصی ملے گی۔ آپ کثرت سے استغفار پڑھا کریں اور حسب توفیق کچھ صدقہ وخیرات بھی کرتے رہیں نیز بعد نماز عشاء ایک بار سورۃ واقعہ پڑھ کر دعا کرلیا کریں۔ واللہ اعلم!

مہندی اور چوڑیاں: میں نے دیکھا کہ میرا چھوٹا بھائی سوکھی مہندی کا ایک ڈبہ لے کر آیا اور کہنے لگا کہ یہ مہندی میں اپنے سر پر لگانے کیلئے لایا ہوں اور کہتا ہے کہ اس ڈبے کے اندر چوڑیاں بھی ہیں۔ میں کہتی ہوں چوڑیاں مجھے دے دو مگر وہ مجھ سے ڈبہ دور لے جاتا ہے پھر بھی میں زبردستی اس ڈبے میں ہاتھ مار کر چوڑیاں نکال لیتی ہوں۔ چوڑیاں آدھی کالے رنگ کی ہیں اور آدھی نیلے رنگ کی، جنہیں میں اپنے ہاتھ میں ڈال لیتی ہوں، فیروزی رنگ کے دو کڑے اس کے آخر میں ہیں اور ایک اوپر ہے۔ میں سوچتی ہوں ایک اور کڑا مل جائے پھر میرے بھائی کی آواز آتی ہے باقی چوڑیاں (س) نے لے لی ہیں (میری بڑی بہن) میں سوچتی ہوں اس نے کون سی چوڑیاں پہننی ہیں۔ میں اس کا ایک کڑا اٹھا لیتی ہوں۔ (منیر بٹ، ایبٹ آباد)

تعبیر: اس بات کا اشارہ ہے کہ ان شاء اللہ آپ کے تمام اہم کام بخوبی اور بڑی آسانی سے طے پاجائیں گے اور دیگر بہنوں کے مقابلے میں دہری خوشیاں اور کامیابیاں ملنے کا بھی اشارہ ہے۔ آپ روزانہ بعد نماز فجر ایک مرتبہ "سورۂ قریش" کی تلاوت کو اپنا معمول بنالیں۔ واللہ اعلم!

پوشیدہ

خدارا! والدین کو ٹھکرا کر کسی کو نہ اپنائیں ورنہ!

پندرہ منٹ کے اندر ڈلیوری ہوئی تو اللہ نے مجھے بیٹی دی' میری ساس اندر آئی اور آتے ہی مجھے سب کے سامنے گالیاں دینا اور رونا شروع کر دیا اور کہا ہمارا خاندان کو "لیک" لگ گئی اب یہ نہ جانے کیسی ہوگی' نہ جانے یہ کس کے ساتھ بھاگ کر ہمارے خاندان کا منہ کالا کرے گی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری بہت توجہ دھیان سے پڑھتی ہوں اور عبقری پڑھنے سے ہی میرے اندر ہمت پیدا ہوئی کہ میں آج زندگی میں پہلی مرتبہ کسی ادارے میں خط لکھ رہی ہوں۔ میری زندگی پچھلے دس سال سے دکھوں میں گزر رہی ہے اور میرا خط لکھنے کا مقصد بھی صرف یہ ہے کہ جو غلطی مجھ سے ہوئی اور کوئی بہن نہ کرے ورنہ ان کو بھی درج ذیل مسائل کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ میری کہانی کچھ یوں ہے کہ آج سے دس سال پہلے مجھے اپنے محلے کے ایک شخص سے محبت ہوئی اور گھر والوں کے انکار کے بعد ہم نے بھاگ کر شادی کر لی۔ گھر سے وہ نکالے ہوئے قدم آج تک مجھے آگ میں جلا رہے ہیں۔ شادی کے دو سال بعد میری ساس مجھے واپس اپنے گھر لے آئیں کیونکہ بیٹا ہوا تھا' میری ساس نے مجھے صرف دس دن برداشت کیا' جب میرے خاوند کام پر چلے جاتے تو ساس مجھ سے سارے گھر کا کام نوکرانیوں کی طرح کرواتی' نہ جانے کون کون سی باتیں کرتی' بعد میں میری بیٹی کی پیدائش ہوئی تو اس وقت بھی میں برتن دھو رہی تھی' میری بڑی نند آئی اپنی امی سے کہنے لگی میرے ساتھ دوائی لینے چلو' میری ساس نے مجھے آواز دی برتن چھوڑ' پہلے چائے بنا' میں چائے لے کر کمرے میں گئی تو میری نند دیکھ کر کہنے لگی امی! اس کی حالت تو بہت خراب لگ رہی ہے' اس کو بھی ساتھ لے چلیں' میری ساس نے اس وقت بھی کافی غلیظ باتیں سنائیں مگر وہ باجی ساتھ لے گئی وہاں جاتے ہی لیڈی ڈاکٹر نے کہا: آپ کے پاس تو وقت ہی نہیں' خیر باجی رکشہ لینے چلی گئی کہ اس کو ہسپتال لے کر جانا ہے پندرہ منٹ کے اندر ڈلیوری ہوئی تو اللہ نے مجھے بیٹی دی' میری ساس اندر آئی اور آتے ہی مجھے سب کے سامنے گالیاں دینا اور رونا شروع کر دیا اور کہا ہمارے خاندان کو "لیک" لگ گئی اب یہ نہ جانے کیسی ہوگی' نہ جانے یہ کس کے ساتھ بھاگ کر ہمارے خاندان کا منہ کالا کرے گی۔ خیر گھر آ کر مجھ پر اور بھی مظالم ہونے لگے' میرے ابو بہت بیمار رہے جس کی مجھے اطلاع ملتی رہی کیونکہ ساتھ گھر تھا مگر مجھے ملنے کی اجازت نہ ملی اور میرے ابو فوت ہو گئے اور چاہتے ہوئے بھی اپنے ابو کو آخری وقت نہ مل سکی۔ اس وقت میرے تین بچے ہیں۔ میری غموں کی کہانی تو کافی طویل ہے مگر میں مختصر کرتی ہوں کہ پھر چھت پر ایک کمرہ بنا کر ہمیں علیحدہ کر دیا گیا خدا کا لاکھ لاکھ شکر ادا کیا۔ جب علیحدہ ہوئے تو میرے شوہر نے میری امی سے ملنے کی اجازت دیدی' مگر جب امی کے گھر گئی تو تمام بھائی، بہن، رشتہ دار میرے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے اور گھر سے دھکے دے کر نکال دیا' میں شاید تھی بھی اسی قابل! خیر روتی دھوتی پھر واپس اپنے گھر آ گئی۔ کبھی کچھ خریدنے باہر چلی جاؤں تو واپسی پر ساس ایسے ایسے گندے الزامات لگاتی کہ بدن میں آگ لگ جاتی۔ ان سارے حالات نے مجھے ڈیپریشن کا مریض بنا دیا' اپنا سارا غصہ بچوں پر نکالتی جب بچے سو جاتے تو گھنٹوں بیٹھ کر خود روتی سوئے ہوئے بچوں کو چومتی پیار کرتی۔ میرے بچے کچھ بڑے ہوئے تو میری ساس اور دوسرے رشتہ دار میری بچوں کو بٹھا بٹھا کر بتاتے ہیں کہ تمہاری ماں بہت غلط عورت ہے' اس نے گھر سے بھاگ کر شادی کی ہے اور چھوٹے بچوں کے ساتھ ایسی ایسی غلیظ قسم کی باتیں کرتی ہیں کہ لکھتے ہوئے بھی میرا دماغ پھٹا جا رہا ہے۔ ایسے ایسے الزام لگتے ہیں کہ میرے شوہر نے بھی مجھ سے رخ پھیر لیا ہے۔ نہ جانے انہیں کیا ہو گیا ہے سب ان کے سامنے مجھے جلی کٹی سناتے ہیں مگر وہ کسی کو کچھ نہیں کہتے اور جب زیادہ غصہ آئے تو مجھ پر ہی نکالتے ہیں۔ میں تو یہاں سے کہیں جا بھی نہیں سکتی۔ قارئین! میرا خدا ہی جانتا ہے کہ میں کن مشکلات سے گزر رہی ہوں' اب میرے بچوں کا مسئلہ ہے میں ان کو اچھا انسان بنانا چاہتی ہوں تاکہ کوئی یہ نہ کہے کہ جیسی ماں ویسی بیٹی میں اس ماحول میں رہ کر بالکل بھی اپنے بچوں کو اچھا انسان نہیں بنا سکتی' مجھے دونوں خاندانوں میں کوئی بھی پسند نہیں کرتا' میں جانتی ہوں میں نے بہت بڑی غلطی کی ہے میں ہر وقت استغفار کرتی رہتی ہوں مگر یہ دنیا قبر کی دیواروں تک بات نہیں چھوڑتی۔ خدارا میرے لیے دعا کریں۔ میں بالکل ہڈیوں کا ڈھانچہ بن چکی ہوں اگر کوئی مجھے کہیں دیکھتا ہے تو پریشان ہو جاتا ہے اور حیرانی کے ساتھ کہتا ہے کہ یہ تم ہو؟؟؟؟ بس! میری گزارش ہے کہ کبھی بھی اپنے والدین کو ٹھکرا کر کسی کو نہ اپنائیں ورنہ برا انجام آپ کے سامنے ہے۔

عبقری سے تعلق نے بچا لیا

(ر۔گ)

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے بہت عرصہ بیماری کاٹی اب الحمدللہ آپ کی دعاؤں اور آپ کے دیئے اعمال کی وجہ سے میں بالکل ٹھیک ہوں۔ میں سورۂ مومنون کی آخری چار آیات سات مرتبہ اور اذان سات مرتبہ اذان ہر نماز کے بعد پڑھ کر اپنے دونوں کندھوں پر دم کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ سارا دن درود شریف کھلا پڑھتی ہوں۔ میرے بھائی کی شادی گوجرانوالہ میں ہوئی ہے' میری بھابھی اور ان کی والدہ میرے گھر تشریف لائیں اور مجھے کہا کہ آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں رہتی' میری بھابی مجھے قائل کرتی کہ میری والدہ کی ایک دوست عاملہ ہے آپ اس سے علاج کروائیں' آپ ٹھیک ہو جائیں گی گارنٹی ہے۔ میں نے کہا کہ میں تو ماہنامہ عبقری کی برکت سے بالکل ٹھیک ہوں۔ میں نے ان کو ایک عبقری کا رسالہ دیا لیکن کہنے لگیں کہ میری والدہ نے آپ کی خاطر ان سے بات کی ہوئی ہے آپ ان سے ایک دفعہ بات کر لیں اور میری ان سے بات کروا دی۔ اس عورت سے بات ہوئی اس نے کہا کہ میں ایک عدد کالا بکرا اور بیس ہزار روپے لوں گی اور تمہیں ٹھیک کر دوں گی۔ میں ایسے کئی عاملوں سے علاج کروا کر روپیہ برباد کر چکی تھی اور عبقری کی برکت سے میں بالکل ٹھیک تھی' مجھے علاج کی ضرورت نہ تھی' میں نے بھابھی اور اس کی والدہ کا دل رکھنے کیلئے کہا کہ میں بہن سے مشورہ کروں گی اور آپ کو مطلع کر دوں گی۔ وہ لوگ کچھ دیر ٹھہرے اور واپس چلے گئے' میں بعد میں حیران ہوتی رہی کہ میری بھابھی اور اس کی والدہ کیسی عاملہ کے ہاتھوں میرے بھائی کی کمائی برباد کر رہی ہیں اور اللہ کا شکر ادا کیا کہ اللہ نے عبقری کی برکت سے میری جان ایسے عاملوں سے چھڑوا دی الحمدللہ! اور اس کے کالے بکرے کے بارے خیال آتا تو میں بہت مسکراتی رہی لیکن عصر کے بعد میری طبیعت خراب ہونا شروع ہو گئی۔ کمر میں درد' کندھوں میں درد اور ایسے بوجھ کہ میرے کندھوں پر منوں وزن ہو اور تکلیف مسلسل بڑھتی رہی' میں نے عشاء کے بعد سورۂ مومنون اور اذان والا درج بالا عمل کیا اور درود شریف پڑھتے سو گئی۔ خواب کیا دیکھتی ہوں کہ میرے گھر کے دروازے پر کسی نے دستک دی' میں نے دروازہ کھولا' باہر بارہ آدمی کھڑے ہیں' جن میں سے (باقی صفحہ نمبر 24 پر)

خواتین پوچھتی ہیں؟

ام اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

ٹھوڑی کے نیچے بال: میری ٹھوڑی کے نیچے بال ہیں جو بہت زیادہ بڑے اور نمایاں نظر آتے ہیں۔ ڈاکٹرز کہتے ہیں یہ ہارمونز کا مسئلہ ہے اس سے پہلے میرا چہرہ بالکل صاف تھا' رنگ بھی صاف ہے۔ براہ مہربانی مجھے ایسی دوا بتائیں جس سے میرے چہرے اور ٹھوڑی کے بال ہمیشہ کیلئے ختم ہو جائیں۔ (ا۔ا، لاہور)

مشورہ: اکثر چہرے' گردن اور جسم کے دوسرے حصوں پر بالوں کی کثرت ہوتی ہے ڈاکٹر کہتے ہیں یہ ہارمونز کی وجہ سے ہے۔ آپ اپنے ہارمونز کا علاج کروائیں اور اس کے ساتھ پنساری سے قسط شیریں باریک پیس کر رکھ لیجئے بال صاف کرنے کے بعد اس سفوف کو اچھی طرح ملئے تاکہ مساموں میں چلا جائے۔ ہر دوسرے روز بال صاف کرکے لگایئے۔

رزلٹ نے پریشان کردیا: کچھ عرصہ پہلے میں نے عبقری پڑھا' بہت پسند آیا۔ سوچا کیوں نہ ''خواتین پوچھتی ہیں؟'' میں میں اپنا مسئلہ بھی بیان کروں اور آپ کے مشورہ سے استفادہ حاصل کروں۔ میں بی اے کی طالبہ ہوں' میں شروع سے ہی پڑھائی میں بہت اچھی ہوں چونکہ میری والدہ صاحبہ ایک استانی ہیں ہم سب بہن بھائی شروع ہی سے لائق ہیں' میرے ساتھ ایک مسئلہ ہے کہ میں الحمدللہ! اپنی کلاس میں سب سے زیادہ لائق سمجھی جانے والی لڑکی ہوں مگر جب بھی امتحانات دیتی ہوں تو نتیجہ اچھا نہیں آتا' سارا پرچہ آتا ہے اور کر بھی لیتی ہوں پھر پتہ نہیں کیا ہوتا ہے کہ نتیجہ انتہائی برا آتا ہے۔ میرے ساتھ یہ سلسلہ نویں جماعت سے چلا آرہا ہے۔ براہ مہربانی مشورہ سے مستفید فرمائیں۔ (ایک بیٹی)

مشورہ: آپ نے اپنی صحت کے بارے میں نہیں لکھا۔ صحت کمزور ہو یا بیماری ہو تو پھر دماغ بھی کمزور ہو جاتا ہے۔ آپ کھانے پینے پر توجہ دیجئے۔ گیارہ بادام اور ایک چمچ کشمش رات کو آدھے کپ پانی میں بھگویئے صبح بادام اور کشمش کھا کر ایک پیالہ دودھ پی لیا کریں اور ہری سبزیوں کا استعمال زیادہ کیجئے۔ صبح کی نماز ضرور پڑھئے۔ نماز پڑھ کر ایک بار سورۂ جمعہ پڑھ کر اپنا سبق یاد کیجئے۔ آپ حیران ہوں گی کہ سبق جلد یاد ہو جائے گا۔ صبح کی نماز پڑھنے کے ساتھ باقی نمازوں کے اہتمام سے آپ اپنے آپ کو تمام دن تروتازہ محسوس کریں گی۔ امتحان کے اچھے رزلٹ کیلئے جب بھی امتحان دینے کیلئے جائیں سورۂ قلم ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے قلم پر دم کر دیں۔ آپ کی والدہ کو چاہیے کہ اپنے بچوں کو ہر ماہ صدقہ لازمی دیا کریں کیونکہ نظر بد برحق ہے۔

منہ پر ورم: میرا مسئلہ یہ ہے کہ مجھے معدے کے منہ پر ورم' سوزش کی شکایت ہے' ایسا لگتا ہے کہ معدے کے منہ پر کوئی پتھر کوئی بوجھ پڑا ہوا ہے اس جگہ درد بھی ہوتا ہے۔ سانس بھی بہت تنگی سے آتا ہے۔ دل کی دھڑکن تیز رہتی ہے اور چکر بھی آتے ہیں۔ بہت علاج کروائے لیکن مکمل فائدہ نہیں ہوتا۔ (ماہا، لاہور)

مشورہ: بی بی! آپ پانی کے کم از کم دس گلاس روز پیا کریں اور صبح نہار منہ زیادہ سے زیادہ پانی پئیں۔ گرم ترش چیزوں سے پرہیز کریں۔ ماہنامہ عبقری کے دفتر سے ٹھنڈی مراد منگوا کر صبح دوپہر اور شام کو ایک ایک چمچ سفوف لیں۔ انشاء اللہ بہت فائدہ ہوگا۔ سبز ترکاریاں خوب کھایئے بڑا گوشت اور کھٹی چیزوں سے بہت زیادہ پرہیز کریں۔

پوتی کا مسئلہ: میری پوتی عمر تقریباً تین سال ہے' اسے کوئی بھی دودھ یا ٹھوس غذا دیں کھانے کے پندرہ منٹ بعد قے کر دیتی ہے' اول تو کھاتی ہی بڑی مشکل ہے' اگر کھا بھی لے تو نظام ہضم اس کا ایسا ہے کہ کوئی چیز معدہ قبول نہیں کرتا ہے اور فوری قے ہو جاتی ہے۔ ڈاکٹرز کہتے ہیں کہ آنتوں میں سوزش ہے۔ (م۔ج، راولپنڈی)

مشورہ: بچوں کو اگر شروع سے ہی نامناسب خوراک دی جائے تو ان کے معدہ کو بہت زیادہ نقصان پہنچتا ہے۔ جس کی وجہ سے یہ دن دیکھنے کو ملتا ہے۔ بچی کو نرم غذا دیں جو جلد ہضم ہونے والی ہیں' دلیہ کھلائیں' دہی میں کیلا مکس کرکے دو سے تین چمچ کھلائیں۔ امرود بالکل پکا ہوا کالی مرچ لگا کر ایک آدھ کاش روزانہ کھلائیں۔ اس کے علاوہ ایک کامیاب ترین نسخہ لکھ رہی ہوں یقیناً اس سے آپ کی بچی کو بھرپور فائدہ ہوگا۔ ھوالشافی: سونف، انجبار، ہرڑ سیاہ برابر وزن لے کر سفوف بنالیں۔ دن میں تین سے چار بار چوتھائی چمچ چائے والا بچی کو دیں۔ کچھ عرصہ متواتر استعمال کروائیں۔

قبض سے چھٹکارا: میری والدہ پچھلے پانچ سال سے قبض جیسے موذی مرض کا شکار ہیں اور اس مرض سے نجات پانے کیلئے کافی ادویات استعمال کر چکی ہیں مگر سب بے سود ہے۔ میری والدہ کی جلد بھی خشک ہوتی جارہی ہے' کچھ کھایا بھی نہیں جاتا اور خاص طور پر روٹی یا کوئی بھاری کھانا تو بالکل نہیں کھا سکتی۔ معدے میں بے حد تکلیف اور جلن بھی ہے۔ (آ۔ا، کراچی)

مشورہ: آپ صبح اٹھ کر تازہ پانی کے چار گلاس روز پیا کیجئے۔ پھر نماز اور تلاوت سے فارغ ہو کر ہلکا سا ناشتہ کیجئے۔ پراٹھے، کباب، برگر، سموسے نہ کھایئے۔ کھیرے، ٹماٹر کی سلاد دوپہر کو ضرور کھا لیجئے۔ رات کو سات دانے خشک آلو بخارے کے کھانے سے آپ کے منہ کا ذائقہ ٹھیک ہو جائے گا۔ بھوک لگے گی، جگر کی اصلاح ہوگی۔ چہرے کے کیل مہاسے بھی ختم ہو جائیں گے۔ تازہ پانی خوب پیجئے۔ بارہ تیرہ گلاس پانی آپ کیلئے ضروری ہے۔ آٹا بغیر چھانے استعمال کیجئے۔ بیجوں والے امرود لیموں ڈال کر چاٹ بنا کر کھایئے۔ ہرڑ کا مربہ مل جائے تو قبض کیلئے وہ بھی مفید ہے' منقیٰ کے بیج نکال کر 20 دانے آدھ پیالی پانی میں بھگو دیجئے۔ صبح اٹھ کر کھایئے۔ کچھ عرصہ علاج جاری رکھیں۔

بڑی عید آگئی پائے بنانا بھی سیکھ لیں!: بڑی عید سر پر ہے پائے بنانے کا مکمل طریقہ بھی بتادیں۔ (مسز عارف)

مشورہ: بہن! پائے بنانا واقعی ایک فن ہے' میں جس طرح گھر میں پائے بناتی ہوں اس کا طریقہ آپ کو بتا دیتی ہوں انشاء اللہ گھر کے تمام افراد آپ کی تعریف کیے بنا نہ رہیں گے۔ **اجزا:** بکرے کے پائے دو عدد' بھنے ہوئے' پائے صاف کروا کر ٹکڑے کروا لیں۔ دہی دو پیالی۔ لال مرچ پسی ہوئی ایک کھانے کا چمچ۔ دھنیا پسا ہوا ڈھائی کھانے کے چمچ۔ ہلدی آدھا کھانے کا چمچ۔ ادرک لہسن پسا ہوا ایک کھانے کا چمچ۔ گرم مصالحہ پسا ہوا۔ ایک کھانے کا چمچہ۔ لیموں دو عدد۔ ہرا دھنیا ایک گٹھی باریک کٹا ہوا۔ ہری مرچ چار عدد، باریک کٹی ہوئی۔ پیاز بڑی ڈلی دو عدد باریک کٹی ہوئی۔ نمک حسب ذائقہ۔ گھی اچھی کوالٹی کا دو پیالی۔ **ترکیب:** سب سے پائے اچھی طرح دھو کر ایک بڑی دیگچی میں تقریباً آدھی سے زیادہ پانی لیں۔ اس میں ثابت لہسن کی دو ڈلیاں ڈال کر پائے ڈال دیں اور ابالنے کیلئے رکھ دیں۔ تقریباً چھ سے سات گھنٹے ابلنے دیں جب اچھی طرح پائے گل جائیں تو جتنی بڑی ہڈیاں ہوں ان کو پھینک دیں۔ گوشت اور چھوٹی ہڈیاں نکال کر الگ رکھ دیں۔ یخنی کسی برتن میں چھان کر رکھ لیں۔ اسی دیگچی میں گھی ڈال کر پیاز براؤن کر لیں۔ پیاز جب براؤن ہو جائے تو نکال کر باریک پیس لیں۔ پسی ہوئی پیاز میں سب مصالحے دہی سمیت ملا کر بناسپتی میں ڈال دیں اور بھونیں پھر پائے ڈال کر یخنی ڈال دیں' ہلکی آنچ میں توے پر دم کیلئے رکھ دیں۔ جب بناسپتی اوپر آجائے تو پائے تیار ہیں۔ اوپر سے ہرا مصالحہ اور لیموں کا رس نکال دیں جتنا زیادہ دم پر رکھیں گے پائے اتنے ہی مزے دار ہوں گے۔

پاک سوسائٹی پر مُوجود مشہور و معروف مصنفین

عُمیرہ احمد	صائمہ اکرام	عُشنا کوثر سردار	اشفاق احمد
نمرہ احمد	سعدیہ عابد	نبیلہ عزیز	نسیم حجازی
فرحت اشتیاق	عفت سحر طاہر	فائزہ افتخار	عنایت اللّٰہ التمش
قُدسیہ بانو	تنزیلہ ریاض	نبیلہ ابر راجہ	ہاشم ندیم
نگہت سیما	فائزہ افتخار	آمنہ ریاض	مُمتاز مُفتی
نگہت عبدُاللّٰہ	سباس گُل	عنیزہ سید	مُستنصر حُسین
رضیہ بٹ	رُخسانہ نگار عدنان	اقراء صغیر احمد	علیمُ الحق
رفعت سراج	اُمِ مریم	نایاب جیلانی	ایماے راحت

پاک سوسائٹی ڈاٹ کام پر موجود ماہانہ ڈائجسٹس

خواتین ڈائجسٹ، شُعاع ڈائجسٹ، آنچل ڈائجسٹ، کرن ڈائجسٹ، پاکیزہ ڈائجسٹ، حناء ڈائجسٹ، رِدا ڈائجسٹ، حجاب ڈائجسٹ، سسپنس ڈائجسٹ، جاسُوسی ڈائجسٹ، سرگُزشت ڈائجسٹ، نئے اُفق، سچی کہانیاں، ڈالڈا کا دسترخوان، مصالحہ میگزین

پاک سوسائٹی ڈاٹ کام کی شارٹ کٹس

تمام مُصنفین کے ناولز، ماہانہ ڈائجسٹ کی لسٹ، کِڈز کارنر، عمران سیریز از مظہر کلیم ایم اے، عمران سیریز از ابنِ صفی، جاسُوسی دُنیا از ابنِ صفی، ٹورنٹ ڈاؤنلوڈ کا طریقہ، آن لائن ریڈنگ کا طریقہ،

ہمیں وزٹ کرنے کے لئے ہمارا ویب ایڈریس براوزر میں لکھیں یا گُوگل میں پاک سوسائٹی تلاش کریں۔

اپنے دوست احباب اور فیملی کو ہماری ویب سائیٹ کا بتا کر پاکستان کی آن لائن لائبریری کا ممبر بنائیں۔

اِس خوبصورت ویب سائٹ کو چلانے کے لئے ہر ماہ کثیر سرمایہ درکار ہوتا ہے، اگر آپ مالی مدد کرنا چاہتے ہیں تو ہم سے فیس بک پر رابطہ کریں۔۔۔

حکیم محمد عثمان

موٹاپا اور بلڈ پریشر دور کرنے کی ''قدرتی دوا''

اگر لہسن کو گرم کرکے دانتوں کے درمیان رکھ کر دبا یا جائے تو دانت کے درد کو فوراً تسکین مل جاتی ہے اگر کیڑا لگنے سے دانت میں درد ہو تو سندور کو لہسن کے پانی میں حل کرکے اور اس میں روئی تر کرکے دانت کے سوراخ میں رکھنے سے تسکین ہوتی ہے۔

لہسن جیسی قیمتی سبزی، ترکاری ہے۔ پرانے حکیموں نے ہزاروں سال سے اسے روز مرہ کی انسانی غذا میں ایک ''مسالے'' کے طور پر داخل کیا ہوا ہے۔

خواص، افعال، اثرات: لہسن کے استعمال سے خونی نالیوں (شرائین) کی سختی دور ہوتی ہے اور قدرتی لچک بحال ہوکر بلڈ پریشر میں کافی فائدہ پہنچتا ہے۔ اسی وجہ سے ''لہسن'' کو موٹاپا اور بلڈ پریشر دور کرنے کی ''قدرتی دوا'' کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ عوام لہسن کے بدمزہ ذائقے کا شکوہ کرتے ہیں لیکن خدا نے یہ مزہ (بدمزہ) بلغم پتلا کرنے کیلئے بنایا ہے۔ حکماء فرماتے ہیں کہ مریض کو لہسن استعمال کرانے کے نتیجے میں پرانی کھانسی، کالی کھانسی اور سل کی کھانسی میں بلغم باہر نکل جاتا ہے اور بلغم جلدی پیدا ہونا بند ہوجاتا ہے۔ مزید براں مریضوں کو رات میں پسینہ آتا بھی ہو تو لہسن کے استعمال سے بند ہوجاتا ہے اور بھوک بڑھتی ہے۔ اس طرح اگر معیادی بخار والے، دوہرے بدن (موٹے) کے مریضوں کو دن میں تین چار مرتبہ پانی کے دس بیس قطروں تک عرق گاؤزبان پانچ تولے میں ملا کر پلانے سے بخار کی حدت کم ہوجاتی ہے، پیشاب کے زہریلے مادے بھی اس کے استعمال سے خارج ہونے لگتے ہیں۔ کم خوابی، بلڈ پریشر، مالیخولیا اور اعصاب کی کمزوری بھی اس کے استعمال سے رفع ہوتی اور میٹھی نیند آنا شروع ہوجاتی ہے۔ درد قولنج، انتڑیوں کا درد اور ریاح کی زیادتی لہسن کے نام سے بھاگتی ہے۔ فالج، لقوہ، رعشہ، بدن کے سن ہوجانے کے علاوہ چھوٹے بڑے جوڑوں کے درد کیلئے ہر صبح کو اس کے تین جووؤں (گٹھلی دانے) سے گیارہ جووؤں چھیل کے، آدھے چائے کے چمچ کے برابر گھی یا مکھن میں بریاں کرکے بھوری رنگت ہونے پر اس میں چھ ماشے سے ایک تولہ تک معجون اور ایک انڈہ ملا کر فوراً آگ سے اتار کر اچھی طرح ملا لیا جائے۔ پھر مریض کو دودھ یا چائے کے ساتھ دیا جائے۔ پرانے مریضوں کو کھانے کے بعد دونوں وقت ایک ماشہ سے چھ ماشے تک معجون کچلہ، اس کے علاوہ عمر، موسم کے مطابق موٹے تازے مریضوں کو ادرک کا پانی تولہ دو تولہ دن میں ایک مرتبہ پلایا جائے۔ ان شاء اللہ صحت نصیب ہوگی۔ شمالی افریقہ میں لوگ چھوٹے بڑے جوڑوں کے درد کیلئے اور نزلہ کھانسی کی عام بیماری دور کرنے کیلئے آٹے میں لہسن ملا کر روٹی پکا کر کھلاتے ہیں۔ جبکہ امریکہ میں لہسن سے بنے ہوئے درجنوں قسم کے پوڈر، ٹوسٹ، پنیر اور گوشت کے ٹکڑے عام ملتے ہیں۔ **زخم:** زخموں کو صاف کرنے کیلئے لہسن کے پانی ملے ہوئے ہلکے محلول میں گدیاں اور پٹیاں ترکرکے رکھنے سے زخم جلد بھر جاتا ہے۔ **دانت کا درد:** اگر لہسن کو گرم کرکے دانتوں کے درمیان رکھ کر دبایا جائے تو دانت کے درد کو فوراً تسکین مل جاتی ہے اگر کیڑا لگنے سے دانت میں درد ہو تو سندور کو لہسن کے پانی میں حل کرکے اور اس میں روئی تر کرکے دانت کے سوراخ میں رکھنے سے تسکین ہوتی ہے۔ **پائیوریا:** لہسن کے ایک حصہ پانی میں بیس حصہ پانی ملا کر کلیاں کرنے سے مسوڑھوں سے پیپ نکل جائے گی اور مریض کو آرام ملے گا۔ **بہرہ پن:** روغن کنجد (تلی کا تیل) دو تولے لوہے کے کرچھے میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب پکنے لگے تو اس میں ایک سالم لہسن ڈال دیں اور اسے خوب جلائیں۔ پھر چھان کر محفوظ کرلیں۔ دو تین قطرے نیم گرم کرکے کان میں ڈالیں۔ ان شاء اللہ بہرہ پن دور ہوجائے گا۔ **کالی کھانسی:** اگر لہسن چھیل کر اور اسے دھاگے میں پرو کر بطور ہار مریض کے گلے میں ڈال دیا جائے تو کالی کھانسی دور ہوجاتی ہے۔ **سردی کی کھانسی:** تلی کے تیل میں لہسن جلا کر سینے پر مالش کرنے سے سردی کی کھانسی دور ہوجاتی ہے۔ **بلغمی دمہ:** دو تولے گھی میں لہسن کے تین جوئے بھن کر پھر شہد ملا کر چاٹا جائے تو بلغمی دمہ دور ہوجاتا ہے۔ **معدے کے امراض:** اگر لہسن کی چٹنی کھانے میں استعمال کی جائے تو خوب بھوک لگتی ہے اور بدہضمی ختم ہوجاتی ہے۔ اگر کھانا کھانے کے بعد ''قے'' ہوجائے تو کھانے کے بعد لہسن کی چٹنی استعمال کرائیں۔ ان شاء اللہ فائدہ ہوگا۔ **ورم طحال:** اگر جگر اور طحال (تلی) پر ورم آجائے تو لہسن کا پانی چار تولہ مریض کو پلائیں اس کے بعد آدھ پاؤ گھی، پانچ تولہ گڑ اور آٹے کا حریرہ بنا کر کھلائیں۔ دو تین روز میں آرام مل جائے گا۔ **دھدر اور خارش:** لہسن کا پانی ایک تولہ، روغن سرسوں ایک پاؤ ملا کر بدن پر مالش کریں اور مریض کو ایک گھنٹہ دھوپ میں بٹھائے رکھیں۔ اس کے بعد نیم گرم پانی سے نہلا دیں اس سے خارش دور ہوجاتی ہے۔ اگر لہسن باریک پیس کر اس میں شہد شامل کرکے اسے دھدر پر لیپ کیا جائے تو چند بار کی مالش سے دھدر ختم ہوجائے گا۔

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

جیسا کہ آپ نے پچھلی اقساط میں پڑھا کہ پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ ہمیں اللہ سے لینے کے گر بتا رہے ہیں۔ اس سلسلے میں میں نے آپ کو حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کا کی رحمۃ اللہ علیہ کا ایک قول بھی سنایا کہ دل میں اللہ کا غیر ہے تو چاہے سو نفل پڑھ لے کوئی فائدہ نہ ہوگا، کوئی نفع نہ ہوگا۔ کیوں؟ اللہ سے بڑا غیرت والا کوئی نہیں ہے تو قارئین! کیا رب سے بڑا کوئی غیرت والا ہے؟ جس کریم کے خزانے سے حیاء، اور غیرت آئی ہے، خود اس کے پاس کتنی غیرت ہوگی...! کپڑے والے نے تو سوٹ کاٹ کے دیا تو خود کپڑے والے کے پاس کتنا کپڑا ہوگا؟ یہ کپڑا اور کپڑے والا ایک مثال ہے۔ ساری کائنات کے سمندر میں جتنا پانی ہے، یہ ایک قطرہ ہے اور قطرے کا ارب اور کھرب اور کروڑواں حصہ ہو اور یہ قطرہ بھی میرے آپ کے سمجھانے کیلئے عرض کر رہا ہوں ورنہ میرے رب کے پاس سمندر ہیں، ساری کائنات کے جتنے پہاڑ ہیں یہ ایک کنکر ہیں اور کنکر بھی میرے آپ کے سمجھانے کیلئے ہے۔ اللہ جل اللہ شانہٗ کے پاس پہاڑ ہیں تو جس کے پاس اتنا کچھ ہو اس سے لیے بغیر، اس سے مانگے بغیر اور اس کی حفاظت کے بغیر ہمارا گزارا نہیں۔

نیکی اور بدی سے بچانے والی ذات!: میں اکثر ایک بات عرض کیا کرتا ہوں کہ یا اللہ! تیرے بغیر گزارا نہیں۔ بندے کا اللہ جل اللہ شانہٗ کے سوا کوئی مددگار نہیں جو نیک کاموں میں اسکی مدد و نصرت کرے اور زیادہ کی توفیق بخشے۔ نیک کام اس کو کہتے ہیں لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کہ الٰہی نیک کاموں کی توفیق صرف تیری مدد سے ہے اور اللہ! برے کام سے بچانا صرف تیری ذات کی مدد کے علاوہ کسی اور کے بس میں ہے ہی نہیں۔ بات سمجھ رہے ہیں؟ نیکی کے کام کس کی مدد سے ہیں؟ اللہ کی مدد سے ہیں۔۔اور برے کام سے کون بچا سکتا ہے؟ صرف اللہ! یہی پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے سبق دیا ہے۔ (جاری ہے)



قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی' جسمانی نسخہ' ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں' اپنے معمولی سے تجربے کو بھی بیکار نہ سمجھئے یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

سفر حج کے دوران ملا لاجواب ٹوٹکہ

2011ء میں اللہ رب العزت نے مجھے اور میری اہلیہ کو حج کرنے کی سعادت نصیب فرمائی۔ میں کمر کا آپریشن عرصہ دراز پہلے کرا چکا تھا لیکن چلنے پھرنے میں دشواری رہتی تھی، اپنے ملک میں تو اپنی ترتیب کے مطابق چلتا پھرتا اور اٹھتا بیٹھتا تھا' یہ ایک عادت ہوگئی تھی لیکن پہلے ہی عمرہ میں طواف کعبہ کے دوران بندہ ایسا ہوگیا جیسے ایک اندھے شخص کو ہاتھ سے پکڑ کر اور گھسیٹ گھسیٹ کر سڑک جلدی جلدی پار کرائی جائے۔ میری بیوی نے اسی طرح میرا ہاتھ پکڑ کر جس طرح مجھے طواف کرایا اور پھر صفا مروہ بھی کروایا۔ میں جانتا ہوں کہ طواف میں تو بیٹھنے کی اجازت نہیں تھی (سوائے نماز کے اوقات کے) ٹانگوں میں شدید درد اور چلنا محال تھا' مسلسل گھسیٹ گھسیٹ کر میری زوجہ نے سات پھیرے مکمل کرائے اور صفا و مروہ میں بھی جس طرح حالت گزری، ناگفتہ بہ ہے کمرے میں آ کر رو رو کر اللہ سے دعائیں مانگیں کہ ابھی تو حج کا فریضہ باقی ہے کس طرح سے ایسی حالت میں ادا کرسکوں گا۔ دعا کے ساتھ دوا بھی کرنی تھی' عزیزیہ میں ہوٹل کے سامنے ایک جنرل سٹور کی دکان تھی، وقت سے پہلے دکان پر پہنچا ابھی دکان کھلنے میں کچھ وقت باقی تھا۔ دکان سے باہر زمین پر ایک حبشی اپنی ٹانگوں پر مالش کررہا تھا۔ سوچا! میں اکیلا ہی نہیں اس جیسے پہلوان کی یہ حالت ہے تو میری تو بات ہی کچھ اور ہے۔ دکان کھلی تو زیتون کے تیل کا ایک ڈبہ خرید کر (یاد رہے ایک زیتون کا تیل کھانے کا اور ایک مالش کرنے کا ہوتا ہے) اور کمرے میں آ کر دونوں ٹانگوں پر لت پت خوب مالش کی اور اللہ سے گڑگڑا کر دعائیں کرتا رہا۔ میری حالت دیکھ کر میرے مہربان کمرے کے ساتھی بھی میری خوب مدد کرتے۔ صبح تک میں کئی بار مالش کرچکا تھا، ایک مرتبہ مالش بھی کافی تھی لیکن میرا مشن قریب تھا ٹانگوں کو خوب گرم رکھا۔ زیتون خوب گرم ترین ہے اللہ رب العزت نے زیتون میں جو خوبیاں ڈالی ہیں منفرد ہیں۔ قارئین حیران ہوں گے مکمل حج میں مجھے پھر کوئی تکلیف نہیں ہوئی حالانکہ کئی مرتبہ راستہ بھی بھولتے رہتے تھے اور یہ اضافی میلوں کا سفر بھی بآسانی طے پایا۔ الحمدللہ! غار حرا تک بھی اللہ تعالیٰ نے پہنچا دیا۔ ارشاد پاک ہے کہ: تمہارے لئے زیتون کا تیل موجود ہے اسے کھاؤ اور بدن پر مالش کرو۔ (فیاض احمد قریشی' پشاور)

امتحان کیسا ہی ہو! اب گھبراہٹ کیسی؟

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ رب العزت آپ کو اجر عظیم عطا کرے کہ آپ ہمارے لئے ذریعہ خیر بنے ہیں۔ ہمیں اعمال کی دنیا میں لائے اور نیکیوں کی طرف رہنمائی کی اور کررہے ہیں آمین! میرا بھائی (جو سگا نہیں بلکہ سگوں سے بھی بڑھ کر ہے) اسلام آباد CPE کالج سے ACCA کررہا ہے۔ اس کا پیپر ہونے والا جو کہ کوئی عام پیپر نہیں تھا۔ وہ خود بھی بہت پریشان اور بے چین تھا، باقی سب گھر والے بھی پریشان تھے۔ میں بھی اس کے پیپر کے بارے میں سوچ رہی تھی کیونکہ اس نے دو سال کے وقفے سے دوبارہ پڑھنا شروع کیا اور پھر بہت مشکل پڑھائی تھی۔ امی ابو کے کہنے پر داخلہ لے لیا اور پریشان کن بات یہ تھی کہ جب داخلہ لیا تب بھی تقریباً دو ماہ لیٹ ہوچکے تھے اور جس کی وجہ سے سلیبس آگے جاچکا تھا۔ خیر میں پریشان تھی لیکن دل سے نہیں، کیونکہ مجھے یقین تھا کہ میرا بھائی ضرور پاس ہوگا، اس کی وجہ رمضان کے عبقری میگزین میں امتحانات میں کامیابی کا شاندار عمل لکھا تھا۔ میں نے طے کرلیا تھا کہ یہی کامیابی کی چابی ہے۔ عمل یَاعَلِیْمُ 211 بار پڑھیں (امتحان دینے سے پہلے)۔ صبح کی نماز کے بعد اور جب امتحان دینے لگیں تو کثرت سے ورد کرتے رہیں۔ اس کے علاوہ امتحان دینے سے پہلے سورۃ القلم پڑھ کر پین پر دم کردیں لیکن میں نے اپنے بھائی سے کہا کہ نماز کے بعد پڑھنے کے علاوہ جب رات کو پڑھنے کیلئے بیٹھو تو کتاب کھولنے سے پہلے بھی یَاعَلِیْمُ 211 بار پڑھ لیا کرو اور دوسرا سورۃ القلم ضرور دم کرنا۔ میرے بھائی کی اس پڑھائی (ACCA) میں پین کا استعمال نہیں ہے صرف کمپیوٹر پر ہی سوال دیئے جاتے ہیں اور کمپیوٹر پر ہی جواب دینے ہوتے ہیں مطلب ٹائپ کرتے ہیں۔ لہٰذا میں نے اپنی عقل سمجھ سے اسے کہا کہ کالج کیلئے نکلنے سے پہلے سورۃ القلم پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کریں۔ اس نے یہ عمل کرنا شروع کردیا اور بہت دھیان سے اور توجہ سے کرنے لگا۔ جس دن پیپر ہونا تھا سب بہت بے چین اور گھبرائے ہوئے تھے لیکن میں اطمینان میں تھی کیونکہ میں روزانہ فجر کی نماز کے بعد سورۃ القلم اور یَاعَلِیْمُ پڑھ رہی تھی' ادھر میں اللہ سے فریاد کرتی کہ اے اللہ! اپنے نام اور اپنے کلام کی لاج رکھنا خود پر (اللہ) میرے پختہ یقین کی لاج رکھنا کہ میں نے بڑے گمان اور بڑے مان سے یہ عمل بھائی کو دیتے ہوئے کامیابی کا 100% یقین دلایا۔ جب امتحان دے چکا تھا تو پاس کی خبر سنائی خاص طور پر مجھے بتایا کہ باجی آخر میں جب پیپر Atemp کرنے کا جو Last Click ہوتا ہے وہ سٹوڈنٹ کی جان لے جاتا ہے۔ بس 2 سیکنڈ ہوتے ہیں اور ایک بٹن دبانا ہوتا ہے۔ بھائی کہہ رہا تھا باجی مجھے پتہ ہی نہیں چلا اور پاس کا نشان آگیا۔ بس پھر میں نے شکرانے کے نفل پڑھے اور اپنے آنسو پیش کرنے کی نیت سے۔ حکیم صاحب یہ صرف اس عمل کا کمال ہے۔ تیسرا عمل: 11 بار یَاحَفِیْظُ پڑھ کر خود پر گھر پر غرض ہر چیز پر حفاظت کا عمل ہے۔ میں اپنے پیسے کہیں بھی رکھ دوں، بے دھیانی سے رکھ دوں' گھر اکیلی ہوں نیند آئی ہو یَاحَفِیْظُ اور ساتھ ہی بِسْمِ اللہِ عَلٰی دِیْنِیْ وَ نَفْسِیْ وَ وَلَدِیْ وَ اَھْلِیْ وَمَالِیْ پڑھ کر بے فکر ہو کر سوجاتی ہوں' چاہے باہر کے مین دروازے کھلے ہوں الحمدللہ! سب ویسا ہی ہوتا ہے۔ میری چیزیں محفوظ رہتی ہیں، کسی کی نظر میں نہیں آتیں۔ ایک دن ہمارے پڑوس میں رات کو چوری کیلئے کچھ بندے گھر میں اترے کسی کو خبر ہونے سے بھاگ گئے۔ بس یہ خبر ملنے کی دیر تھی خوف اور ڈر نے سب کے دلوں میں گھر کرلیا۔ کبھی کہتے گیٹ کو تالا لگایا کرو، کتا کھول دیا کرو، وغیرہ وغیرہ۔ لیکن میں مطمئن تھی یَاحَفِیْظُ اور بِسْمِ اللہِ عَلٰی دِیْنِیْ وَ نَفْسِیْ وَ وَلَدِیْ وَ اَھْلِیْ وَمَالِیْ پڑھ کر دونوں دروازوں اور گھر میں دم کردیتی بس! اکثر رات گیٹ پورا کھلا ہوتا کیونکہ ابو جی موٹر سائیکل پر بار بار آتے جاتے ہیں اس لئے دروازہ پورا کھول کر دیوار کے ساتھ لگا دیتے ہیں۔ گھر سے کسی نے دیکھا کہ دروازہ پورا کھلا اسی طرف کا جس طرف

حاسد تنگ کرتا ہو تو: اسم یَاقَوِیُّ کو کسی قبرستان میں بیٹھ کر گیارہ روز تک روزانہ 12500 مرتبہ پڑھیں اور اس کے بعد حاسد سے نجات کا تصور کریں' انشاء اللہ چند دنوں میں حاسد مغلوب ہوگا۔

چوری کیلئے چور آئے تھے مجھے ڈانٹا کہ تم رات کو ادھر اُدھر خبر لیتی رہتی ہو دروازہ نہیں کھلا دیکھا۔ میں نے کہا آج سو گئی تھی لیکن چارپائی پر لیٹتے ہوئے دروازوں کا تصور کرتے ہوئے یہ دونوں عمل پڑھ کر دم کردیئے۔ کسی کو نظر نہیں آتا کہ ہمارا دروازہ کھلا ہے یا بند۔ جو بھی دیکھتا ہے اسے ہمارا دروازہ بند ہی نظر آتا ہے۔ مجبوراً کسی دن یا کچھ دن گھر سے باہر کسی عزیز کے گھر رہنا پڑے تو میں دونوں عمل پڑھ کر گھر کا تصور کرتی ہوں اور دم کردیتی ہوں بس اللہ حفاظت کرتا ہے۔

چوتھا عمل: بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ بس جو کوئی بھی گھر سے باہر نکلتا ہے یا خود کہیں جانا پڑے تو ضرور اس عمل کو پڑھتی ہوں اور دم کردیتی ہوں اور اگر گھر سے نکلتے وقت یاد نہ رہے تو پڑھ کر تصور کرتی ہوں اور دم کردیتی ہوں اور پھر اللہ کے حکم سے مطمئن ہو کر بے فکر ہوجاتی ہوں۔ کچھ طبی ٹوٹکے عرض کررہی ہوں جو میرے آزمودہ ہیں۔ 1) جب بلڈ پریشر لو (کم) ہوجائے تو فوراً ایک گلاس پانی میں ایک لیموں اور دو چٹکی نمک ملا کر پلادیں (چینی نہ ڈالیں) انشاء اللہ کچھ منٹ بعد بلڈ پریشر بالکل نارمل ہوجائے گا۔ 2۔ اکثر گرنے سے یا کوئی چیز لگنے سے خراشیں آجاتی ہیں یا زخم ہوجاتا ہے یا پھر دوسری شکل میں تھوڑا سا زخم بگڑ کر زیادہ ہوجائے تو پریشان نہ ہوں فوراً آدھی چائے والی چمچ خالص ہلدی، آدھی چمچ پسے ہوئے لونگ (بالکل پاؤڈر بنالیں) ایک چھوٹی چمچ دیسی گھی (اگر دیسی گھی نہ ہو تو دوسرا گھی بھی ڈال سکتے ہیں) سٹیل پلیٹ میں دیسی گھی ڈال کر ہلکا سا گرم کرکے ساتھ ہی ہلدی، لونگ پاؤڈر بھی ڈال دیں اور اچھی طرح مکس کریں۔ ہلکی آنچ پر گرم کریں اور فوراً اتار لیں یعنی جلد جتنا گرم برداشت کرسکے اتنا گرم کریں اور اچھی طرح زخم پر روئی سے لگائیں۔ اتنا لگائیں کہ زخم چھپ جائے۔ روزانہ تین وقت لگائیں یا زخم کی نوعیت دیکھ کر دو ٹائم بھی لگا سکتے ہیں۔ بہت جلد کھرنڈ بن کر اتر جاتا ہے اور زخم ٹھیک ہوجاتا ہے، بہت زبردست نسخہ ہے۔ 3۔ ہم برسوں سے جلد کی حفاظت کیلئے گلیسرین کا استعمال کررہے ہیں، ہاتھوں اور چہرے کی جلد سخت کھردری ہوجاتی ہے، خصوصاً سردیوں میں اور اکڑ جاتی ہے، ایڑیاں پھٹ جاتی ہیں اور ہونٹ بھی کھردرے اور سخت ہوجاتے ہیں ان سب مسائل کا ایک حل جو ہمارا سالوں سے آزمودہ ہے: گلیسرین 50 گرام، عرق گلاب خالص دو بڑے چمچ، لیموں کا جوس دو چمچ ان تینوں چیزوں کو ایک بوتل میں ڈال کر خوب اچھی طرح ہلائیں اس طرح یہ محلول اچھی طرح مکس ہوجائے گا، روزانہ رات کو سونے سے پہلے یہ محلول اچھی طرح ہاتھوں اور چہرے پر لگائیں ہاتھوں پر اچھی طرح مساج کریں، ہونٹوں پر لگائیں اور اگر ایڑیاں پھٹی ہوئی ہیں تو خالص گلیسرین اچھی طرح لگالیں، آپ کی جلد نرم و ملائم ہوجائے گی اور کھردرا پن بالکل ختم ہوجائے گا۔ دن کو، صبح کو یا ہر بار وضو کرنے کے بعد بھی لگالیں تو سونے پر سہاگہ رنگت نکھر جائے گی (عرق گلاب اور لیموں کی مقدار کم زیادہ کرسکتے ہیں)۔ 4۔ عبقری کے شمارہ میں جلنے کے بارے میں پڑھا تھا کہ جب جلد پانی یا تیل غرض کسی بھی طرح جل جائے تو سرسوں کا تیل لگادیں چھالے نہیں بنیں گے اور درد بھی نہیں ہوگا۔ میری چھوٹی بہن کے گھٹنے سے اوپر جلد پر گرم پانی گرگیا، پہلے تو ٹوتھ پیسٹ لگائی، نیل لگایا کوئی فرق نہیں پڑا، دو تین منٹ میں دیکھتی رہی جب سب زیادہ پریشان ہوئے کہ فرق نہیں پڑا اور اس وجہ سے بہن بھی بہت زیادہ رو رہی تھی، تو فوراً میرے ذہن میں عبقری رسالہ میں شائع کیا گیا نسخہ آیا جس کیلئے میں کچن میں گئی' سرسوں کا تیل لیا اور اپنی بہن کی ٹانگ کے جلے حصے (تقریباً ہاتھ جتنا جل چکا تھا) پر سرسوں کا تیل گرایا (یعنی روئی وغیرہ سے تیل زخم پر لگانا برداشت سے باہر ہوجاتا ہے لہٰذا میں نے سارے زخم پر اچھی طرح تیل لگادیا) کچھ منٹ ہی گزرے تھے کہ میری نے جلن کم محسوس کی اور تھوڑا سکون آیا۔ پھر کچھ دیر بعد جلن ختم ہوگئی اور کچھ دیر ہوجانے کی وجہ سے جو چھالے ہلکے سے (آبلے) بن گئے تھے رات تک وہ وہیں ختم ہوگئے۔ اس بظاہر معمولی مگر نایاب نسخے سے جلن بھی نہیں ہوتی اور چھالے بھی نہیں بنتے جو کہ بہت ناقابل برداشت درد کا باعث بنتے ہیں۔ اس کے بعد میں نے سب کو یہ نسخہ بتایا اور ساتھ کہا کہ جہاں بھی جائیں بیٹھیں اس کا ذکر ضرور کریں کیونکہ بہت نہایت آسان ٹوٹکہ (نسخہ) ہے۔ (کرن ذوالفقار، گوجرخان)

ابھی ایسے لوگ موجود ہیں!

رات کے وقت بندہ کو آنکھ کے آپریشن کا ٹائم ملا تھا۔ میرے سرجن کیپٹن (ر) محمد حنیف صاحب تھے جن کا پرائیویٹ آئی ہسپتال ہے۔ میں نے اپنے بیٹے سے کہا تھا کہ آپریشن کے بعد تمہیں کال کروں گا تو تم مجھے واپس گھر لے جانا۔ چنانچہ آپریشن سے فراغت کے بعد ہسپتال سے باہر بیٹے کو کال کی اور اس کے انتظار میں ہسپتال سے باہر سڑک پر کھڑا ہوگیا۔ رات کا وقت تھا گاڑیاں آجارہی تھیں ایک کار میرے قریب سے گزری اس نے بریک لگائی اور اس سے ایک شخص جو میرا ناواقف تھا باہر نکل کر مجھ سے مخاطب ہوا بھائی! تم کیوں کھڑے ہو کہیں جانا ہے تو میری کار حاضر ہے۔ پیسوں کا مسئلہ ہے تو وہ حل کردیتا ہوں، یہاں کیوں پریشان کھڑے ہو؟۔ میں نے جواباً عرض کی کہ بیٹے کو فون کیا ہے وہ دس منٹ کے اندر انشاء اللہ مجھے لینے کیلئے آرہا ہے۔ میں بس اسی کے انتظار میں کھڑا ہوں۔ اس نے کہا کہ اگر بیٹے کو کوئی مسئلہ بن گیا ہو اور وہ نہ آسکے تو کیا کرو گے؟ بندہ نے کہا کہ انشاء اللہ وہ ضرور آئے گا۔ میں نے خود ہی اسے واپس بھیجا تھا۔ وہ صاحب فرمانے لگے اچھا! عزیز کے آنے کا میں بھی انتظار کرتا ہوں، اس دوران دس منٹ کے بعد بیٹا پہنچ گیا۔ وہ آدمی رخصت ہونے لگا تو میں نے کہا کہ آپ کی بڑی مہربانی، بھلا آپ اپنا تعارف تو کراؤ کہ تم کون ہو جنہیں اللہ تعالیٰ نے میری خدمت کیلئے بھیجا ہے۔ اس نے کہا کہ میں پنجاب کے مقامی علاقہ کا ایم پی اے ہوں۔ میں نے انہیں ڈھیروں دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا کہ ابھی دنیا میں ایسے لوگ موجود ہیں جن کے سہارے یہ دنیا قائم ہے جو رات کے وقت اپنی نجی مصروفیات سے بالاتر ہو کر ناواقف لوگوں کی بے لوث خدمت کرکے ان کی دعائیں لیتے ہیں۔ میں ان کی شخصیت سے بے حد متاثر ہوا اور آج بھی ان کیلئے دل کی اتھاہ گہرائیوں سے نیک دعائیں نکلتی ہیں۔ (غلام قادر ہراج، جھنگ)

چنبل دفع دور، آپ رہیں پل پر سکون

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس چنبل کے علاج کیلئے ایک انتہائی لاجواب نسخہ ہے۔ لاہور کے ایک عمر رسیدہ حکیم صاحب نے یہ نسخہ بتایا تھا۔ میرے پاؤں پر نا ختم ہونے والی خارش چنبل تھی اور پانی بھی رستا تھا' بند جوتے نہیں پہن سکتا تھا' سلیپر میں کالج جاتا تو اچھا نہیں لگتا تھا۔ آج چالیس سال سے زیادہ عرصہ ہوگیا پھر کبھی یہ تکلیف نہیں ہوئی۔ **ھوالشافی:** ہڑ ہڑ بازار سے دس روپے کی خرید لیں' یہ سخت قسم کی سبز زردی مائل ہوتی ہے۔ لیموں کو صاف فرش پر نچوڑ لیں اور اس کے بعد ہڑ ہڑ ہاتھ میں پکڑ کر جہاں لیموں نچوڑا تھا وہاں ہڑ ہڑ ہاتھ سے رگڑتے جائیں۔ یہ سبز رنگ کا لعاب بن جائے گا۔ انگلی سے چنبل داد والی جگہ پر بلا ناغہ بنائیں اور لگائیں۔ نوٹ: یہ نسخہ جب تک استعمال کریں زخم پر پانی ہرگز نہ لگنے دیں۔ صبر آزما نسخہ ہے مگر نتیجہ سو فیصد ہے۔ ہڑ ہڑ ضروری نہیں کہ سارا کا سارا رگڑا جائے بس جس قدر چار پانچ منٹ میں لیموں کے رس پر گھسائیں یہ ہی لگائیں یہ عمل رات کو سوتے وقت ضرور کریں کہ دیر تک رات کو یہ لعاب لگا رہے اور دن کو بھی لگائیں پانی کا سختی سے پرہیز ہے۔ وضو کے وقت مسح کرنا کافی ہے۔ (فیاض احمد قریشی' پشاور)

ذلیل وخوار ہوا: جس نے دوسروں کے عیب ڈھونڈنے کی جستجو کی اللہ تعالیٰ عزوجل نے اس کے اپنے عیب دنیا والوں پر عیاں کردیئے اور وہ خود ذلیل وخوار ہوا۔

عجب چیز! سونگھیں کھائیں لگائیں فوائد ہی فوائد

ثمینہ امتیاز، گوجرانوالہ

جی ہاں کیکر لیکوریا کے خاتمہ کیلئے اکسیر ہے۔ یہ درخت پاکستان کے ہر علاقہ میں پایا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس میں وہ شفائی اجزاء رکھ دیئے ہیں جو جسم انسانی کیلئے کسی ٹانک سے کم نہیں۔ مختلف امراض میں یہ مختلف طریقوں سے استعمال کیا جاتا ہے۔

اپنے جسم کو خالص قدرتی تحائف سے محروم نہ کریں جو دوائیں جڑی بوٹیوں کے بجائے مصنوعی کیمیکلز سے تیار کی جاتی ہیں ان کے سائیڈ افیکٹس بھی زیادہ ہوتے ہیں۔ پرانی معجونات، کشتوں، عرقیات اور مربہ جات کو جدید سائنٹفک انداز میں تیار کیا جائے تو یہ اعتراض نہیں ہوسکتا کہ دیسی ادویات کا استعمال مشکل ہے۔ کاسنی ایک بابرکت بوٹی ہے جس کی طبی افادیت کے بارے میں حضور اکرم ﷺ نے فرمایا جس نے کاسنی کھائی اور سوگیا اس پر جادو اور زہر بھی اثر نہیں کرتا پھر حضور اکرم ﷺ نے فرمایا تمہارے لئے کاسنی موجود ہے ایسا کوئی دن نہیں گزرتا کہ جب جنت کے پانی کے قطرے اس کے پودے پر نہ گرتے ہوں۔ جدید تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ جب ان پتوں کو دھولیا جائے تو یہ بوٹی اثر نہیں کرتی۔ **کدو یعنی لوکی:** کدو ایسی سبزی ہے جس کا ذکر قرآن پاک میں بھی ملتا ہے۔ جس کے متعلق حضور اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ لوکی زیادہ کھایا کرو کیونکہ یہ دماغ کو قوت دیتا ہے۔ اس سبزی کو کھانے سے یادداشت کی کمزوری رفع ہوجاتی ہے۔ **کیکر اور اکسیر؟:** جی ہاں کیکر لیکوریا کے خاتمہ کیلئے اکسیر ہے۔ یہ درخت پاکستان کے ہر علاقہ میں پایا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس میں وہ شفائی اجزاء رکھ دیئے ہیں جو جسم انسانی کیلئے کسی ٹانک سے کم نہیں۔ مختلف امراض میں یہ مختلف طریقوں سے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کی جڑ سے لے کر پھلیاں، تنا، پھول اور پتے تک ادویات میں استعمال ہوتے ہیں اس کی ٹہنی کو مسواک کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے جس سے دانتوں کے امراض سے نجات حاصل ہوتی ہے۔ **میتھی کھائیے دمہ بھگائیے:** بظاہر معمولی نظر آنے والی میتھی دمہ کے علاج کے لئے حیران کن اثرات کی حامل ہے جس کے متعلق بعض روایات میں ہے کہ اگر لوگ یہ جان لیں کہ میتھی کے اندر کیا فائدے ہیں تو وہ اسے سونے کے عوض لینے سے گریز نہ کرے۔ دمہ سانس کی رکاوٹ کا ایسا موذی مرض ہے جو کہ سالہا سال تک دور ہونے کا نام نہیں لیتا بلکہ ایک کہاوت تو یہی ہے کہ دمہ دم کے ساتھ جاتا ہے لیکن میتھی نے اس کہاوت کو اپنی جادو اثر خاصیت کی وجہ سے غلط ثابت کردکھایا ہے۔ دمہ ماحولیاتی آلودگی کی وجہ سے بھی ہوتا ہے میتھی سینہ سے بلغم کو متحرک کرکے بذریعہ پاخانہ خارج کردیتی ہے۔ **چرائتہ خارش کا مرہم:** چرائتہ کے متعلق بعض علماء کرام نے اپنی کتب میں ازواج مطہرات رضی اللہ عنہما سے روایات نقل کی ہیں کہ ام المومنین رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ ایک روز رسول اکرم ﷺ میرے پاس تشریف لائے اس وقت میری انگلیوں میں دانے نکلے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: کیا تمہارے پاس چرائتہ ہے؟ اگر ہے تو اسے استعمال کرو کیونکہ خارش کیلئے یہ مفید ہے۔ حکماء نے شربت چرائتہ اور حب چرائتہ نامی ادویات تیار کی ہیں جو خارش دھدر اور چنبل کیلئے مفید ہوتی ہیں۔ **پودینہ اور آملہ:** پودینہ ایک خوشبودار اور عام دستیاب بوٹی ہے شاید ہی کوئی گھر ہو جو اسے استعمال نہ کرتا ہوں۔ قدرت نے اس میں خاص صفت پیدا کی ہے جو کہ معدہ کے تمام امراض میں ننانوے فیصد اثر دکھانے کا درجہ رکھتی ہے۔ پودینہ کے اثرات قدیم رومی اور یونانی خوب جانتے تھے کہ کیونکہ یونانی طبیب ناؤ فرسطس لکھتا ہے کہ پودینہ امراض معدے کیلئے اکسیر کا درجہ رکھتا ہے اسی طرح آملہ کا اچار بھی برسہا برس سے ہمارے دسترخوان پر موجود رہتا ہے۔ یہ دونوں اشیاء گیس، تیزابیت اور بدہضمی میں اکسیر ہیں۔ **کستوری:** کستوری ایک ایسی خوشبو ہے جس سے بہتر کوئی خوشبو اور نہیں۔ اس کی عمدگی یہاں تک ہے کہ جنت کی ایک نہر کی مٹی اس سے بنی ہوگی۔ اس کی خوشبو ضرب المثل کے طور پر مشہور ہے۔ یہ سانس کی نالیوں کو کھولنے کے ساتھ ساتھ جسم کے اندر تمام اعضاء کو یکساں طاقت دیتی ہے۔ اسے سونگھنا، لگانا اور کھانا یکساں طور پر مفید ہے۔ اس کا استعمال وباؤں کے مضر اثرات سے بچاتا ہے بلکہ بیماری کا علاج بھی ہے۔ یہ ہر قسم کی بے ہوشی کیلئے اکسیر ہے۔ اکثر حکماء معجونوں میں اس خوشبو کا استعمال کرتے ہیں یہ ان لوگوں کیلئے بے حد مفید ہے جو ہر موسم میں سردی کے اثرات محسوس کرتے ہوں، یہ قوت باہ میں اضافہ کرتی ہے۔

(بقیہ: روحانی کیفیت)

محنت پر کہ وہ روز میرے ساتھ پل چڑھتی ہیں اور پھر اتر کر مزید پندرہ منٹ کے فاصلے تک چلتی ہیں' بس اللہ میری لاج رکھ لے گا اور میں انتہائی اچھے نمبرز سے کامیاب ہوجاؤں گی۔ الحمدللہ! مراقبہ کرتی ہوں' جب بیٹھوں تو عجیب بجلی سی جسم میں محسوس ہوتی ہے اور آنسو جاری ہوجاتے ہیں اور رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں۔ الحمدللہ! سارا دن تسبیح پڑھتی ہوں' قرآن کی تلاوت بھی اب کرتی ہوں۔ روزانہ گھر میں درس لگا کرتی ہوں۔ کشف المحجوب کے درس بھی سنتی ہوں۔ آپ کو آپ کے گھر والوں اور دفتر عبقری کے عملے کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھتی ہوں۔

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی مصروفیات

سندھی مہمانوں کے ساتھ گزرا وقت: 1، 2، 3 اپریل 2016ء بروز جمعہ ہفتہ اتوار سندھ سے معزز مہمان تسبیح خانہ لاہور تشریف لائے۔ جن میں مولانا سلیم اللہ سومرو۔ مفتی ڈاکٹر محمد ادریس سندھی۔ شیخ الحدیث مولانا نذیر احمد (مہتمم دارالعلوم سکھر)۔ حاجی محمد شفیع میمن۔ جناب عبدالمعین، راجہ صاحب، مہر محمد یوسف۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نے ان کے ساتھ بھرپور وقت گزارا اور ان کو لاہور اور گردونواح کے تاریخی مقامات کی سیر کروائی۔ جن جگہوں کا حضرت حکیم صاحب نے ان مہمانوں کے ساتھ دورہ کیا وہ مقامات درج ہیں۔ **بروز جمعہ:** بحریہ ٹاؤن ایفل ٹاور۔ جمعہ بحریہ ٹاؤن کی جامع مسجد میں ادا کی۔ قصور گنڈا سنگھ بارڈر پہنچے اور شام کو میاں وسیم اختر (ایم این اے قصور) کے ہاں کھانا تناول فرمایا۔ چوہدری نصیر کمبوہ کے ہمراہ بابا بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے دربار پر فاتحہ خوانی کی۔ **بروز ہفتہ:** صبح ناشتہ کے بعد لاہور کے تاریخی مقامات کی سیر کی جن میں شاہی قلعہ، مسجد مریم زمانی (بیگم شاہی مسجد)، شاہیا پہلوان کا اکھاڑہ، پانی والا تالاب نزد بارود خانہ' رنگ محل، ایاز کا مقبرہ۔ بولی باغ۔ سنہری مسجد۔ مسجد وزیر خان، شاہی حمام (دہلی دروازہ)۔ شاہ عالم چوک مسجد شب بھر۔ مزار قطب الدین ایبک انارکلی۔ نیلا گنبد شاہ عبدالرزاق جامعہ اشرفیہ قدیم نیلا گنبد۔ **بعد نماز ظہر:** مولانا فضل الرحیم صاحب کے پاس تمام وفد حضرت شیخ الحدیث مولانا عبیداللہ المفتی رحمۃ اللہ علیہ کی تعزیت کیلئے گیا۔ **بروز اتوار:** مال روڈ عجائب گھر (تعمیر 1894ء) اندرون موری گیٹ وکٹوریا سکول (1830ء) بدھو کا مقبرہ۔ شالامار باغ۔ محمد حسین گوہر کا اسلامی میوزیم (شاد باغ)۔ سندھ سے آئے احباب تین دن حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے ساتھ بھرپور وقت گزار کر واپس تشریف لے گئے۔ 11 اپریل 2016ء بروز پیر حضرت حکیم صاحب بعد از نماز عشاء شاہدرہ میں عزیزی قاسم منیر کے ولیمے کی دعوت میں تشریف لے گئے۔ وہاں پر مختصر درس ہوا۔ جس میں حضرت حکیم صاحب نے شادی شدہ زندگی گزارنے کے رہنما اصول اور برکت کے حصول' سماجی زندگی گزارنے کے گر اور دولہا دلہن کی محبت میں اضافہ کیلئے تسبیحات اور وظائف سے نوازا اور آخر میں دعا فرمائی۔ (باقی صفحہ نمبر 48 پر)

میدہ خراب کبھی نہ ہوگا: اگر زیرہ سیاہ اور نمک ہم وزن پیس کر پانی میں ملا کر ٹکیاں بنا کر میدہ کی بوریوں میں رکھ لی جائیں تو میدہ خراب نہیں ہوتا۔ اسی طرح کتابوں اور الماریوں میں رکھنے سے دیمک نہیں لگتی۔

اللہ کا کرم! پاک فوج کا ایک شہید اور دشمن کے ہزار مارے گئے

(راوی: بریگیڈیئر نوازش علی' تحریر: خالد بابر، راولپنڈی)

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے والد صاحب مرحوم پاک فوج میں خدمات سرانجام دیتے رہے ہیں اسلامی تاریخی جنگوں کے واقعات اور پاک فوج کے واقعات بڑے شوق سے سنایا کرتے تھے انہی میں سے ایک واقعہ عبقری قارئین کے گوش گزار کر رہا ہوں۔ جون 1967ء کی عرب اسرائیل جنگ کل 6 دن لڑی گئی۔ اس میں اردن، شام، عراق، مصر اور سعودی عرب کو نقصان پہنچا۔ پاکستان ایئرفورس کے دس فائٹر جہاز ایئر مارشل نور خان کی سرکردگی میں عربوں کی مدد کیلئے فوراً مڈل ایسٹ پہنچ گئے اور دفاعی حکمت عملی میں شامل ہوگئے۔ آرمی کی تعداد چونکہ زیادہ اور سامان کے ساتھ ہوتی ہے اس لئے جب تک پاکستانی دستے اردن کے محاذ پر جا کر ایک سیکٹر میں تعینات ہوئے تو جنگ رک چکی تھی دشمن کا حوصلہ بڑھا ہوا تھا۔ وہ اب بھی کئی محاذوں پر آئے دن چھوٹی موٹی جھڑپیں کرتا رہتا اور نقصان پہنچاتا تھا لیکن جس جگہ پاکستانی فوج تعینات تھی وہاں اس نے خاموشی اختیار کئے رکھی۔ اس کا یہ مطلب نہیں تھا کہ اسرائیلی ڈر گئے ہیں!!! پاکستانی فوجی حسرت لئے بیٹھے رہتے کہ کبھی ہماری اسرائیلیوں سے جھڑپ ہی ہو جائے۔ لیکن کئی مہینے انتظار کے گزر گئے۔ نوازش علی نے اپنا پورا بریگیڈ (تقریباً 5000) فرنٹ لائن سے ہٹا کر پیچھے کوئی 12 کلومیٹر پر بھیج دیا اور خود باؤنڈری لائن کے بالکل پاس آ کر ایک چھوٹا ٹینٹ لگا لیا جس میں وہ خود اور ایک دو سپاہی وائرلیس آپریٹر کے ساتھ رہنے لگے۔ اسرائیلیوں کو وہ ٹینٹ دور و نزدیک سے صاف دکھائی دیتا تھا۔ وہ اگر چاہتے تو کسی لمحے ان لوگوں کو اڑا سکتے تھے لیکن ہر کام کا انجام اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے۔ دشمن کو حیرانگی اس بات پر تھی یہ ایسا کیوں کر رہے ہیں ان کی انٹیلی جنس نے معلوم کیا۔ بریگیڈیئر صاحب باضابطہ خود اکثر ایک سپاہی کے ساتھ دن رات وہاں موجود رہتے ہیں۔ چند ہی روز گزرے ہوں گے اسرائیل کا ایک میجر جنرل جیپ میں سوار 4 سپاہیوں کے ساتھ ان کے ٹینٹ میں آ دھمکا۔ بریگیڈیئر نوازش نے اٹھ کر اس کو سیلوٹ کیا اور اس نے سیلوٹ کا جواب دیا۔ پھر میجر جنرل یوں گویا ہوا: ''بریگیڈیئر نوازش! سنا ہے پاکستانی اپنے آپ کو بڑا لڑاکا سمجھتے ہیں؟ نوازش: ہاں ٹھیک ہی سمجھتے ہیں۔ میجر جنرل: تو ٹھیک ہے کل آپ سے میری ملاقات میدان جنگ میں ہوگی۔ (اس نے قریب کی جگہ اشارہ کرتے ہوئے کہا)

نوازش: ٹھیک ہے میں یہیں ملوں گا۔ وہ چیلنج دے کر چلا گیا۔ بریگیڈیئر صاحب نے زیادہ تر تیاری تو پہلے سے ہی کر رکھی تھی باؤنڈری لائن کے قریب سے ایک خشک نالہ جس میں جیپ آسانی سے چل سکتی تھی اور یہ پیچھے دور میلوں تک چلا جاتا تھا فوجی دستے وہیں پوزیشن بنا کر بیٹھ گئے تھے اور کچھ فوجی یونٹوں نے دائیں اور بائیں طرف سے نیم دائرے کی شکل میں مناسب وقت آگے بڑھنا تھا۔ جہاں پہلے سے خالی مورچے موجود تھے لیکن ان میں ہتھیار فکس تھے۔ فرنٹ لائن پر صرف اردن فوج کے رینجر تعینات کر دیئے گئے۔ ان کو حکم تھا کہ جب دشمن کی طرف سے حملہ ہو تو وہ تھوڑی دیر مقابلہ کریں اور پھر پیچھے ہٹنا شروع کر دیں۔ یہ تمام کاروائی کوئی 8 یا 10 کلومیٹر کے پھیلاؤ میں ہونا تھی۔ اگلے دن صبح 10 بجے کے قریب اسرائیل کی ایک ڈویژن (تقریباً دس ہزار) فوج نے پیش قدمی شروع کی۔ وہ بڑے میکانائزڈ اور ماہرانہ طریقے سے بڑھ رہے تھے اور عجیب بات یہ کہ وہی میجر جنرل سب سے آگے جیپ میں کھڑا تھا اور ساتھ مشین گن ہمہ وقت فائر کرنے کے لئے تیار تھیں۔ ٹھیک اسی جگہ پہنچ کر جہاں اس نے ملاقات کرنے کو کہا تھا آواز لگائی ''بریگیڈیئر نوازش! آپ کہاں ہیں''؟۔ صرف 100 میٹر پر بریگیڈیئر نوازش نے اپنا سر نالے سے باہر نکالا پسٹل سے ہوائی فائر کیا اور للکارا! ''میں ہوں''۔ پھر فوراً چھلانگ لگائی اور جیپ میں ڈرائیور جو پہلے سے تیار تھا اندر ہی اندر خشک نالے میں انتہائی تیزی سے چلتے ہوئے 12 کلومیٹر پیچھے لے گیا۔ اردن کے رینجر نے تھوڑی دیر مقابلہ کیا پھر وہ سکیم کے تحت پیچھے ہٹنا شروع ہوئے لیکن ان میں زیادہ تر شہید ہوگئے۔ حکمت عملی کے تحت ان کو توپ خانے کا کوئی فائر نہیں دیا گیا۔ اب دشمن کا پورا ڈویژن 9، 10 کلومیٹر تک اندر آ گیا (باقی صفحہ نمبر 41 پر)

پاک فوج کیساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات

قارئین! آپ فوجی ہیں یا آپ نے پاک فوج کے کسی شہید کا کوئی واقعہ زندہ جسموں کے ساتھ اور شہید جسموں کے ساتھ اللہ کی مدد کے ساتھ ان کی میت محفوظ رہی یا گزشتہ پاکستانی افواج نے دشمنوں کے ساتھ جو جنگ لڑی یا کارگل کی جنگ اور اس میں اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات آپ کے کانوں سے گزرے ہوں یا کہیں پڑھے ہوں کیونکہ فوج محفوظ تو سرحدیں محفوظ۔۔۔ لہٰذا ایسے واقعات مشاہدات تجربات آپ کے اپنے ہوں یا کسی سے سنے ہوں ضرور لکھیں۔ ہر ماہ یہ سلسلہ شروع کیا جا رہا ہے۔

پاک فوج کے جوان کے گھر کی حفاظت کا خدائی انتظام

1969ء کی بات ہے ہم منڈے گاؤں میں رہ رہے تھے ہمارا گھر گاؤں کے ایک طرف تھا ایک گلی ہمارے دو گھروں کو گاؤں سے علیحدہ کرتی تھی۔ میں ان دنوں چکلالہ ایئربیس (اب نور خان ایئربیس) میں سروس کر رہا تھا۔ میرے والد صاحب جلال پور شریف کے نزدیک کیپر تھے اور بھائی روزگار کی تلاش میں کراچی ہوتا تھا سردی کا موسم تھا راتیں لمبی تھیں ان دنوں گاؤں میں چوریاں بہت ہو رہی تھیں۔ ہم تھے تو غریب مگر ایک پردہ بنا ہوا تھا اسی لئے چور ہمارے گھر بھی آئے مگر اللہ نے دعاؤں کی برکت سے بچا لیا۔ وہ اس طرح کہ جب گھر چھٹی پر گیا تو میری بیوی نے مجھے بتایا کہ رات کافی گزر چکی تھی ابھی میں سوئی نہیں تھی (گھر میں میری بیوی، دو بچیاں اور میری دو بہنیں ہوتی ہیں) کہتی ہے کہ میں نے آواز سنی کہ کوئی گھر کی چاردیواری کو پھلانگ کر ہمارے گھر گھس آیا ہے۔ میں نے یہ جتانے کیلئے کہ گھر میں کوئی مرد ہے کہا کہ اٹھو ہمارے گھر میں کوئی آدمی گھس آیا ہے شاید اس نے سنا نہ ہوگا اتنے میں اس نے ہماری چھت والے دروازے کو دھکا لگانا شروع کر دیا پھر میں نے بلند آواز سے کہا اٹھو کوئی بندہ (چور) آیا ہے۔ اب چور نے بھی سن لیا اور اللہ نے اس کے دل میں بات ڈال دی کہ واقعی اس گھر میں مرد بھی ہے اور وہ واپس چلا گیا اور اگر وہ چور ایک بار دروازے کو اور دھکا لگاتا تو وہ کھل جاتا۔ خیر وہ بندہ دیوار پھلانگ کر جس راستے سے آیا تھا اسی راستے سے واپس چلا گیا۔ میری اہلیہ کہنے لگی جس دوران یہ واقعہ ہوا میں مسلسل اللہ پاک سے دعا کر رہی تھی کہ ہماری عزت و آبرو اور ہمارے گھر کی حفاظت فرما' میرے شوہر ملک کی سرحدوں کی حفاظت میں معمور ہیں تو ہمارے گھر کی حفاظت فرما اور اللہ تعالیٰ نے ایک کتا ہماری حفاظت کیلئے بھیج دیا اور وہ کتا ہماری چھت پر چل رہا تھا، چور کو شاید سمجھ آ گئی تھی کہ اگر کوئی آدمی گھر پر ہوتا تو اس نے باہر نکلنا تھا۔ اب چور نے دوبارہ گھر میں گھسنے کی کوشش مگر کتا جو چھت پر تھا چور جب بھی اندر آنے کی کوشش کرتا وہ کتا بھونکنا شروع کر دیتا اور چور ناکام واپس لوٹ گیا اس طرح اللہ تعالیٰ نے ہمارے گھر کو بچا لیا۔ میری بیوی کہتی ہے کہ چھت پر کتے کی چلنے کی دھمک اور بھونکنے سے پتہ چلتا تھا کہ اتنا بڑا کتا ہے کہ ایسا ہمارے پورے گاؤں میں نہیں ہوگا۔ (غ۔ا، چکوال)

بیماری کے بعد کی کمزوری کا علاج: بیماری سے نجات پانے کے بعد جب کمزوری زیادہ ہوگئی ہوتو اسم **یَاقَوِیُّ** کے پڑھنے سے قوت بحال ہوجائے گی۔

علامہ لاہوتی پراسراری

جنات کا پیدائشی دوست

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر 84

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں۔ قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہورہے ہیں لیکن اس پُراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

جنات اور مراقبہ: میں نے عرصہ پہلے شاہی قلعہ میں داروغہ جن کی دعوت کا تذکرہ کیا تھا اور جس میں **یَالَطِیْفُ یَاعَلِیْمُ یَاخَبِیْرُ** کے کمالات اور فائدے بتائے تھے اور ساتھ یہ بھی بتایا تھا کہ جنات گھنٹوں مراقبہ کرتے ہیں اور اپنے الہامی علم کو عرش الٰہی سے لیتے ہیں اور عرش الٰہی سے حاصل کرتے ہیں' مراقبہ جہاں غار حرا کی عبادت ہے وہاں کائنات میں انسانوں اور جنات کی بھی عبادت ہے انسان اور جن اسی یعنی مراقبہ کے ذریعے فیوضات اور علم حاصل کرتے ہیں اور مراقبے ہی سے لدنی اور وہبی علوم حاصل کرتے ہیں' میں نے ایسے ایسے انوکھے جنات دیکھے جن کا دن رات حلال روزی کمانا بس حسب ضرورت اور اس کے علاوہ ان کا کام صرف اور صرف روحانی علوم کی تلاش ہے اور وہ مراقبے میں بہت زیادہ وقت لگاتے ہیں۔ **جن کا ذریعہ معاش صرف مراقبہ ہے:** ایک واقعہ میرے ساتھ ایسا بھی ہوا۔ ایک دفعہ جنات کے ساتھ خشک سنگلاخ پہاڑوں کے درمیان ایک جن کے گھر گیا' وہ ایک بہت پرانی اور ہزاروں سال پرانی ویران غار میں رہتے تھے' غار کیا تھی؟ بظاہر ایک چھوٹا سا سوراخ لیکن اندر ایک بہت بڑا ہال' عام انسان سمجھ نہیں سکتا تھا کہ ایک چھوٹا سا سوراخ جس میں انسان جا تو سکتا تھا لیکن باسہولت نہیں اور وہی سوراخ اندر جا کر ایک بہت بڑا ہال بن جاتا تھا' وہ جناتی خاندان وہاں رہتا تھا جب میں ان کے ہاں گیا تو مجھے پتہ چلا ان کا ذریعہ معاش مراقبہ ہے میں بہت حیران ہوا اور مجھے پہلی مرتبہ اس کا احساس ہوا کہ مراقبہ ذریعہ معاش کیسے ہوسکتا ہے؟ میں نے اس کی وضاحت چاہی اس وضاحت کے جواب میں انہوں نے مجھے بتایا کہ ہمارے اباؤاجداد سے یہ بات چلی آرہی ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ کا بیٹھ کر گھنٹوں مراقبہ کرتے ہیں اور ان گھنٹوں مراقبہ میں رزق الٰہی تلاش کرتے ہیں۔ **مراقبہ میں رزق تلاش کرنے کا طریقہ:** ان کو تلاش کرنے کا انداز یہ ہے کہ مثلاً اگر ہمیں پانی چاہیے تو اللہ تعالیٰ کے اسم **اَلرَّحِیْمُ** کا گھنٹوں مراقبہ کرتے ہیں اور گھنٹوں اس میں ڈوب کر کھو کر اللہ کی مدد کو اللہ کے نام کی برکت کو حاصل کرتے ہیں۔ ہمیں کھانا چاہیے تو اللہ تعالیٰ کے اسم **اَلْغَنِیُّ** کو بیٹھ کر سوچیں گے مراقبہ کریں گے اور اسی اسم میں اتنا کھو جائیں گے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں غنی کردیتا ہے۔ **پتھر پھٹا اور انواع و اقسام کا رزق نکلا:** غار میں رہنے والے جناتی خاندان نے مجھے عملی طور پر ایک چیز دکھائی وہ چیز یہ تھی کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے نام الغنی کو غار کے باہر ایک جگہ پڑھ کر ہاتھ مارا پتھر پھٹا اور اس کے اندر سے انواع واقسام کا رزق نکلا۔ یہ چیز زندگی میں پہلی دفعہ میں نے انوکھی دیکھی اور خود پہلی دفعہ ہی دیکھی اور مجھے احساس ہوا واقعی اللہ قادر ہے اور اللہ اسباب کے بغیر بھی دینا جانتا ہے۔ اللہ اسباب کا محتاج نہیں کیونکہ وہ مسبب الاسباب ہے اور اس کے خزانے میں نہ صرف نعمتیں ہیں بلکہ کائنات کے خزانے ہیں اور انعامات ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اپنے نام دیئے ہی اس لیے ہیں کہ ان ناموں کے ذریعے مجھ سے جو چاہو طلب کرو' میں یہی بات کھڑا سوچ ہی رہا تھا شاید غار والے اس جن نے میری سوچ کو پڑھ لیا وہ جن مجھ سے کہنے لگا آپ کیا سوچ رہے ہیں؟ **ہندومت کے دیوتا اور ان کا عقیدہ:** میں آپ کو اس سے بھی انوکھی چیز بتاتا ہوں ہندومت میں منگل دیوتا پھلوں' باغات' سرسبزی' شادابی' بارش اور میوہ جات کیلئے ہے۔ ہندومت میں ایت دیوتا جس کو ہم اتوار کہتے ہیں پانی، بیٹے، شادیاں، گھر بسانا، صحت، تندرستی اور راحت کیلئے ہے۔ ہندومت میں سومنات دیوتا جس کو ہم سوموار کہتے ہیں یہ دیوتا، رزق، کھانا، روٹی، فاقہ کو دور کرنا، امیر بننا، مالدار بننا اور شوہر، عزت، وقار، شان و شوکت پانا یہ ان سب ترقیوں اور کامیابیوں کیلئے ہے۔ سنچ دیوتا جس کو سنیچر کہتے ہیں یعنی ہفتہ' یہ مقدمات، لاعلاج بیماریاں، جادو جنات، زندگی کی مشکلات اور پریشانیوں کو دور کرنے کیلئے۔ بدھ مت میں بدھا اور بدھ دیوتا زندگی کے سارے مسائل کا حل سمجھا جاتا ہے۔ میں اس غار والے جن کی یہ بات سن کر حیران ہوا کہنے لگا یہ بات صدیوں ہزاروں سالوں سے ہے اور ہندو مذہب کا یہ عقیدہ ہے۔ **مگر دیتا تو اللہ ہی ہے:** پھر اس نے جذبے سے ایک بات کہی کہ ہندو مذہب اپنے عقیدے میں پختہ ہے اور اسے ملتا ہے حالانکہ دیتا تو اللہ ہی ہے لیکن اس کا عقیدہ ہے کہ مجھے سنچ، سومنات، ایت، منگل اور بدھ دیوتا دیتا ہے اور میرے مسائل حل کرتا ہے اس جن کی آنکھوں میں آنسو تھے اور کہنے لگا رب کی قسم مسائل تو صرف رب ہی حل کرتا ہے لیکن انسان کا عقیدہ ہے چاہے وہ دیوتا سے ہو یا اللہ کے سچے ناموں سے ہو جب انسان سچے عقیدے سے اللہ کا نام لیتا ہے اسی میں کھوتا ہے اور اسی میں ڈوبتا ہے تو اللہ اپنے نام کی تاثیر اس پر کھولتا بھی ہے اور عطا بھی کرتا ہے۔ بالکل اسی طرح اللہ تعالیٰ جس شخص کو اپنے نام کی طاقت اور تاثیر دے دے اور جس شخص کو اپنے نام کا فائدہ عطا کردے بس یہی حالات ہمارے ساتھ ہیں ہمیں اللہ کے ننانوے ناموں کی تاثیر ملی ہوئی ہے ہمیں جو ضرورت پیش آتی ہے ہم انہی ناموں کی تاثیر سے اللہ تعالیٰ کا سچا نام سچے جذبے سے' سچے یقین سے لیتے ہیں' ڈوبتے ہیں پڑھتے ہیں پھر اچانک انہوں نے اپنی بات روک دی اور مجھ سے کہنے لگے آپ نے سنا ہوگا کہ قرب قیامت میں جب دجالی فتنے اپنے عروج پر ہوں گے مومن بہت تھوڑے ہوں گے' پہاڑوں اور غاروں میں اور جنگلات میں چھپ جائیں گے وہاں ان کے پاس کھانے پینے کو کچھ نہیں ہوگا اس وقت وہ اللہ کا نام لیں گے ان کی پیاس بھی بجھ جائے گی اور ان کا پیٹ بھی بھر جائے گا۔ **اللہ کے نام کی تاثیر ایسی کھلی کہ آپ کو یقین نہ آئے:** مجھے یہ بات جاکر نشانے پر لگی واقعی یہ بات میں نے پڑھی تھی اور سنی تھی پھر وہ غار والے جن کہنے لگے اللہ تعالیٰ نے ہماری سالہا سال کی عبادت اور سالہا سال کا ہمارے بڑوں کا مجاہدہ اور قربانی کی برکت سے اپنے نام کی تاثیر اور طاقت ایسے انداز سے کھولی ہے کہ آپ کو ہماری باتوں پر یقین نہیں آئے گا لیکن ہمیں یقین دلانے کی ضرورت نہیں' صرف اتنا بتانا ضروری ہے کہ آپ اگر اللہ تعالیٰ کے ننانوے اسمائے حسنیٰ کی طاقت اور تاثیر پالیں' زندگی میں بھی مسائل حل ہوں گے اور آخرت کے مسائل بھی حل ہوں گے۔ دنیا کی مشکلات بھی دور ہوں گی اور آخرت کی مشکلات بھی دور ہوں گی۔ **اے کاش! انسان کو مراقبہ کی طاقت تاثیر اور توجہ نصیب ہوجائے:** ٹھنڈا سانس لے کر وہ غار والا جن بولا اے کاش! انسانوں کو مراقبہ کی طاقت تاثیر اور توجہ نصیب ہوجائے اگر انسان مراقبہ کی طاقت اور توجہ کو حاصل کرلے ان کے مسائل حل ہوں ان کی مشکلات دور ہوں' ان کی پریشانیاں دور ہوں' ان کی زندگی کے دکھ اور ان کی زندگی کے غم ایسے انداز سے ختم ہوں کہ یہ کبھی سوچ ہی نہ سکیں اور ان کا نظام چاہے وہ رزق کا' صحت کا' اولاد کا یا اولاد ہے تو ان کی اصلاح کا' ان کی اصلاح ہے تو ان کی ترقی کا ان کی زندگی کے غم ان کے دکھ کیسے رہ سکتے ہیں ہم ایسی جگہ رہتے ہیں جن پہاڑوں کے نیچے صرف تیل اور معدنیات ہیں' وہاں پانی نہیں ہے' وہاں رزق نہیں ہے' ہمیں سب کچھ اسی سنگلاخ پہاڑوں سے ملتا ہے ہم جو بھی پانا چاہتے ہیں اللہ کا نام پڑھتے ہیں اور پاجاتے ہیں۔ **اللہ کے اسمائے حسنیٰ سے سب پالیں:** فرق صرف اتنا ہے کہ پہلے اللہ کے نام کی

تاثیر حاصل کرلیں اب یہ ایک شخص اللہ کے نام کی تاثیر حاصل نہ کرے اور کچھ نہ پڑھے وہ اس نام کی بے قدری نہ کرے بلکہ اپنے آپ کو ملامت کرے اور کہے اے کاش! کہ میں اللہ کے نام کی تاثیر پالیتا پھر وہ غار والا جن اپنے آنسوؤں کو پونچھتے ہوئے کہنے لگا آخر اللہ نے اپنے ننانوے اسمائے حسنیٰ دیئے ہیں کچھ ہے تو دیئے ہیں' میرا اللہ اپنے بندوں کو کچھ دینا چاہتا ہے آخر میرا رب کچھ دینا چاہتا ہے تو اس نے یہ ننانوے اسماء اپنے بندوں کو عطا کیے ہیں' اللہ کا ایک ایک نام سمندر سے زیادہ گہرا ہے' اس کی وسعت اور اس کی طاقت اس کی عظمت اس کا وقار بہت زیادہ ہے۔ میں نے تو (رکتی سانسوں کے ساتھ اس غار والے جن نے ایک بات کہی) اور میں نے تو (کہتے کہتے اس کی سانس پھر رک گئی اور وہ کہنے لگا کہ میں نے تو) یہ زندگی میں سبق پایا ہے جب بھی کوئی مشکل ملی' کوئی پریشانی ہوئی' کوئی دکھ ہوا' کوئی غم ہوا' میں نے اللہ کا نام پڑھا اللہ کا نام سنا بس میرا کام ہوگیا اور اللہ کے نام کی برکت سے میرے تمام مسائل میری تمام مشکلات دور ہوئیں۔ **بس یقین ہی سب کچھ ہے:** بس یقین ہی سب کچھ ہے جو یقین حاصل کرے گا اس کی زندگی کے مسائل بہت جلد بہت جلد حل ہوجاتے ہیں اور اس کی زندگی کی ناکامیاں بہت جلد دور ہوجاتی ہیں' میں اس وقت بہت خوش ہوتا ہوں جب اللہ کے نام کی تاثیر مجھے ملتی ہے اور اللہ کے نام کی طاقت میں حاصل کرتا ہوں اور پھر میں اللہ کی سچی رحمتوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھتا ہوں۔ **نہ انسان' نہ جانور اور نہ ہی کوئی پرندہ:** میں یہ ساری باتیں بہت غور سے اور توجہ سے سن رہا تھا میں غار سے باہر نکلا میں پہاڑ پر چڑھا پہاڑ بہت اونچا تھا میں اس کی چوٹی تک نہ پہنچ سکا میں دور تا حد نظر دیکھ رہا تھا' نہ کوئی انسان ہے' نہ کوئی جانور ہے' نہ کوئی پرندہ ہے ہاں وہ جانور جو بلوں میں رہتے ہوں میں نے نہیں دیکھے۔ وہاں زندگی نہیں' زندگی کے آثار نہیں' وہاں کھانے پینے کو کچھ بھی نہیں حتیٰ کہ کوئی سبز پتہ' گھاس' بیل' درخت پھول پتے میں نے نہیں دیکھے۔ بس میں نے تو صرف ایک دیکھا ہے کہ وہ ایک بیابان تھا اور سرمئی رنگ کے پہاڑ تھے اور کچھ بھی نہیں تھا لیکن ان لوگوں نے مجھے حیران کردیا اور مراقبہ کی تاثیر اور طاقت سے مجھے مدہوش کردیا۔ **مراقبہ اسے کہتے ہیں؟** مراقبہ اسے کہتے ہیں اور اس کی تاثیر اسے کہتے ہیں اور اس کی طاقت واقعی ہے اس سے پہلے ہمارے ذہن میں ایک بات تھی کہ مراقبہ صرف نور پانے کیلئے ہے' دل کو نورانی کرنے کیلئے ہے لیکن اس ملاقات کے بعد میرے دل میں یہ بات واضح ہوئی اور میں نے اس کا آنکھوں سے مشاہدہ کیا کہ مراقبہ صرف نور کیلئے نہیں زندگی کی ضروریات دکھوں' مسائل' مشکلات اور الجھنوں کو دور کرنے کیلئے بھی ہے' ایک بہترین عمل ہے۔ مراقبہ زندگی ہے' مراقبہ سانسیں ہیں' مراقبہ وجود ہے' مراقبہ وجدان ہے' مراقبہ عبادت کی شاہراہ ہے' مراقبہ سے دل منور' وجود معطر اور روحوں کی پرواز اور سانسیں بہت زیادہ آگے سے آگے بڑھ جاتی ہیں۔ **مراقبہ انسانیت کی معراج ہے:** مراقبہ انسانیت کی معراج ہے مراقبہ نے اولیاء کو نور دیا' ان کی زندگی کو روحانیت دی مراقبہ ہی کی طاقت نے ان میں کرامات کا ایک انوکھا انداز پیدا کیا اور مراقبہ نے ان کی زندگی کو انسان رہتے ہوئے بھی فرشتوں سے اونچا کردیا بلکہ ایسی زندگی دی جس زندگی کو فرشتے بھی مانگنے میں ترستے رہے۔ **جنات کی دنیا میں مراقبہ کی اہمیت:** قارئین! میں نے جنات کی دنیا میں مراقبہ کی بہت اہمیت دیکھی اور مراقبہ کو ان کے دلوں میں راسخ اور پختہ دیکھا' ان کا چھوٹے سے چھوٹا نیک فرد یا عام سادہ مسلمان بھی روزانہ اپنے آپ کو مراقبہ میں ضرور مشغول کرتا ہے اور اپنے آپ کو مراقبہ میں ہر لحہ مائل کرتا ہے۔ جن سمجھتا ہے کہ اگر میں نے زندہ رہنا ہے تو میری زندگی کا ذریعہ مراقبہ ہے۔ جن سمجھتا ہے کہ اگر میں نے حالت ایمان پر رہنا ہے تو میری حالت ایمان کا ذریعہ مراقبہ ہے' جن سمجھتا ہے اگر میں نے خاتمہ بالخیر پانا ہے تو میرا نظام مراقبہ ہے اور جن سمجھتا ہے کہ اگر مجھے خوشیاں اور کامیابیاں حاصل کرنی ہیں یا حاصل ہیں اور ان کو باقی رہنا ہے تو مراقبہ ہی زندگی ہے۔ **مراقبہ کو ہم انسان کیسے چھوڑ بیٹھے؟** اس مراقبہ کو ہم کیسے چھوڑ بیٹھے جس مراقبہ کو میں نے جنات کی زندگی میں عامل، کامل، اکمل اور مکمل دیکھا ہے مجھے ایک جن کی بہت پرانی بات یاد آئی اس نے اپنے بچوں کو نصیحت کرتے ہوئے جس میں میں بھی موجود تھا ایک بات کہی تھی کہنے لگا بیٹو! دیکھو تمہارے سامنے مجھے مخاطب کرتے ہوئے کہا علامہ صاحب موجود ہیں میں ان کو گواہ بنا کر کہتا ہوں تین چیزوں میں ہمیشہ پختہ رہنا ایک زندگی میں کبھی دھوکہ، فریب اور جھوٹ نہ بولنا اور دوسرا اپنی زندگی کو گالی اور لغو بات سے پاک رکھنا اور تیسرا اپنی زندگی میں مراقبہ کو کبھی نہ بھولنا اور مراقبہ سے ہمیشہ اپنے دل اور دماغ کو معطر کرتے رہنا جس دن تم مراقبہ کو بھول گئے اس دن یاد رکھنا تمہاری زندگی سے بہت کچھ نکل جائے گا اور بہت اس زندگی سے نامکمل ہوجائے گا۔ اگر تمہیں احساس ہو کہ تم جب کبھی پریشان ہو تو میرے بیٹو! مراقبہ کی طرف توجہ کرنا اور جب تمہیں احساس ہو' تمہیں زندگی میں کچھ نہ مل رہا ہو تو مراقبہ سے اپنے وجود کو مکمل کرنا جس دن تمہارے گھر میں لڑائی' جھگڑا' مشکلات اور پریشانی ہو اپنے آپ کو مراقبہ میں مشغول کردینا۔ وہ مراقبہ تمہارے دلوں کو کینہ سے پاک کردے گا' بغض کو دھودے گا' نفرتوں کو ختم کردے گا اور زندگی کی نامرادیوں سے مراد کی طرف مشغول اور مائل کردے گا۔ اگر تمہارے دل میں مراقبہ کی اہمیت آجائے اور تمہاری طبیعتوں میں مراقبہ کا نظام کھل جائے تو یاد رکھنا مراقبہ تمہاری زندگی کے ہر ایک نظام میں ہمیشہ حاوی رہے گا' کامل رہے گا اور سدا بہار رہے گا۔ **کوتاہی ہماری ہی ہے:** قارئین! جنات ناری مخلوق ہم خاکی مخلوق' ناری مخلوق مراقبہ کے ذریعے بہت کچھ حاصل کرلیتی ہے' روح بھی روحانیت بھی' رزق بھی' صحت بھی' عزت بھی' دولت بھی' وقار بھی' شان وشوکت بھی اور ہم اپنے مسائل کے لیے روتے پھریں پھر کوتاہی ہماری ہے ان کی نہیں ہے۔ ہم اپنی کوتاہی کو روئیں ہم اپنے مسائل کو روئیں ہم اپنی مشکلات اور مسائل میں اگر گھرے ہوئے ہیں تو پھر مراقبہ پر محنت کریں' یہ نہیں ہے کہ دو دن مراقبہ پر محنت کرنے کے بعد ہم ہر مٹی کے ڈھیر اور ہر کنکر کو کہیں کہ اس کو دیکھیں گے اور سونا بن جائے گا' ایسا ہرگز نہیں مراقبہ کچھ عرصہ محنت مانگتا ہے' مراقبہ کچھ عرصہ توجہ مانگتا ہے' پہلے تھوڑا تھوڑا مراقبہ شروع کریں' چاہے چند منٹوں کا ہو پھر اسے بڑھاتے جائیں' آپ اسمائے حسنیٰ میں سے کسی بھی اللہ کے نام پر اس کے نور پر توجہ کرنا شروع کردیں۔ پہلے سمجھ نہیں آئے گی جب آجائے گی پھر آپ چھوڑ نہیں سکیں گے اور جب یہ چیز آپ کے سامنے کھل جائے گی پھر آپ اسے بھول نہیں سکیں گے۔ آپ اس کی برکات' اس کے کمالات' آپ کی زندگی میں ایسے کھلیں گی کہ آپ گمان نہیں کرسکتے۔ **مراقبہ ہمیشہ مہکتا پھول:** مجھے سالہا سال کی جنات کے ساتھ بیتی زندگی کے واقعات نے جہاں بہت سے سبق دیئے ہیں

(باقی صفحہ نمبر 41 پر)

اندرونی غلاظت دور: بچے کی پیدائش کے بعد عورت کو سفید زیرہ گھی اور گڑ میں ملا کر کھلانے سے اندرونی غلاظت دور ہوجاتی ہے۔

پوشیدہ

نافرمان ضدی بچے اور ظالم شوہر فرمانبردار اور مہربان بنیں

قارئین! عبقری میں چھپے یا کسی بھی عمل' وظیفے کے کرنے سے آپ کو جادو جنات سے چھٹکارا ملا ہو یا آپ پر کیا گیا جادو ٹونا ہوا ہو تو وہ مکمل عمل اور اس کی مکمل روداد تفصیل کے ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری میں بھیجئے۔آپ کا یہ عمل لاکھوں کیلئے فائدہ مند ثابت ہوگا اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہوگا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں اس وقت جو خط آپ کی خدمت میں تحریر کررہی ہوں تو میری آنکھوں میں آنسو ہیں الحمدللہ! میری ایک بیٹی ہے جو ساڑھے چھ سال کی ہے اور ایک بیٹا ہے جو دو سال آٹھ ماہ کا ہے۔ دونوں بہت ہی زیادہ ضدی، ہٹ دھرم، غصے والے، زود رنج، نافرمان، گستاخ اور بدتمیزی کرنے والے تھے۔ ان کی وجہ سے مجھے ننھیال اور ددیال میں، گلی محلوں میں جاننے والوں میں بہت زیادہ باتیں سننا پڑتیں۔ ہر کوئی انہیں برا بھلا کہتا اور مارتا، میرا دل خون کے آنسو روتا۔ یہ لوگ اتنا کھانا بھی نہیں کھاتے جتنی سارا دن ہر ایک کی بری بھلی سنتے اور مار کھاتے۔ بچی کو لاکھ سمجھاؤں کسی کو سلام نہیں کرتی، منہ بگاڑتی رہتی تھی، دونوں گالی گلوچ بھی کرتے مجھے اور ہر آنے جانے والے کو بھی مارتے، تنگ کرتے اتنا عاجز کردیتے کہ لوگ میرے گھر آنے سے پناہ مانگتے اور جانے سے پہلے ان پر غصہ بھی کرتے اور ان کو مار کر بھی جاتے۔ میں پیار سے بھی سمجھاتی، ڈانٹ کر بھی اور مار کر بھی لیکن کسی بھی چیز کا ان پر اثر نہیں ہوتا، میں تھک جاتی تو خود ہی رونے لگ جاتی ان کی وجہ سے ہر کوئی مجھے برا بھلا کہتا، میں ان کے بارے میں زیادہ لکھنے بیٹھی تو صفحات بھر جائیں گے لیکن ان کی باتیں ختم نہیں ہوں گی۔ میں بہت عاملوں کے پاس گئی ہر کسی نے مجھے جادو اور نظر بد بتایا' بہت پیسے ضائع کیے مگر کچھ حاصل نہ ہوا۔ کچھ عرصہ پہلے عبقری کا مطالعہ کرنا نصیب ہوا۔ اس میں سے دیکھ کر یہ عمل پڑھا اور بچوں کی اصلاح کیلئے کرنا شروع کردیا۔ اب صبح و شام ان کیلئے ایک تسبیح یَاقُدُّوْسُ یَا وَدُوْدُ کی پڑھتی ہوں اور صبح و شام ایک تسبیح سورۃ فرقان کی آیت 54 پڑھ کر ان پر دم کرتی ہوں اور ضد کیلئے بچوں پر ہر روز رات کے وقت سورۂ کوثر پڑھ کر اس کی پیشانی پر دم کرتی ہوں، بچوں پر بہت اچھا اثر ہورہا ہے۔ بچے پہلے سے بہت بہتر ہیں۔ میرے شوہر کا رویہ بھی مجھ سے بہتر نہیں تھا، گالی گلوچ کرتے' غصہ کرتے، بات بات پر بچوں کو مارتے۔ پہلے بہت دفعہ ذرا ذرا سی بات پر مجھ پر ہاتھ اٹھاتے' چلاتے' میری بالکل بھی عزت نہیں کرتے تھے' ہر کسی کے سامنے مجھ چاہے میں حق پر ہی کیوں نہ ہوں' ذلیل کرکے اکڑ کر باہر چلے جاتے' میرے لئے کبھی نہیں بولے تھے۔ میری ہر بات کی برائی کرتے، گھر میں الگ اور سب کے سامنے الگ تھے۔ میری ہر چیز میں نقص نکالتے، بچوں کے سامنے اور اپنے غیروں سب کے سامنے برا بھلا کہتے ہیں۔ کسی کے بتانے پر میں صبح و شام ایک تسبیح ان کیلئے یَارَءُوْفُ یَا وَدُوْدُ کی پڑھتی ہوں۔ اس وظیفے نے تو میری دنیا ہی بدل کر رکھ دی ہے' میرے شوہر بالکل بدل چکے ہیں' الحمدللہ! مجھے انتہائی پیار سے پیش آتے ہیں' میری بات غور سے سنتے ہیں اور گالیاں تو جیسے ان کے ذہن میں کسی نے ڈیلیٹ ہی کردی ہیں۔ بچوں سے بہت پیار کرنا شروع ہوگئے ہیں۔

(بقیہ: جنات کا پیدائشی دوست)

وہاں ایک سبق یہ بھی دیا ہے کہ جن جہاں اللہ کی عطا کردہ طاقت اور قوت کے ساتھ زندگی گزارتا ہے ان میں نیک اور شریر جنات بھی ہوتے ہیں' ان میں مسلمان اور کافر جنات بھی ہوتے ہیں' بالکل اسی طرح جو مسلمان جنات ہیں' وہ اپنی زندگی کو جہاں اسلامی صفات کی خوبیوں سے نوازتے ہیں' وہاں ان کی زندگی میں مراقبہ ہمیشہ ایک پھول کی طرح مہکتا رہتا ہے' ان کا بچہ ان کا بوڑھا ان کا جوان' ان کی عورت' ان کا مرد' ان کا غریب' ان کا امیر' ان کا تھوڑے ایمان والا' ان کا بڑے ایمان والا' ہر فرد مراقبہ کو کھانے پینے اور زندگی کی ضروریات سے زیادہ اہم سمجھتا ہے۔ اے کاش! ہم اسے کیوں بھول گئے۔ کرنا نہیں آتا کرنا شروع تو کریں سر جھکا کر بیٹھیں تو سہی جھکے سر پر اللہ کو ترس آتا ہے جھکے سر پر تو انسان بھی ترس کھا جاتا ہے اللہ کو ترس کیسے نہ آئے گا؟ بس چھوڑیں نہیں لگے رہیں ایک وقت آئے گا' مراقبہ کھلے گا اور عنایات اور عطائیں جب آپ کی آنکھوں کے سامنے آئیں گے آپ سوچیں کہ اب تک ہم نے دیر کردی' ہمیں اس سے پہلے اس کو کرنا تھا۔ (جاری ہے)

(بقیہ: اللہ کا کرم! پاک فوج کا ایک شہید اور دشمن کے ہزار مارے گئے)

پاکستانی فوجی دستوں نے نیم دائرے کی شکل میں سائیڈوں سے بڑھ کر دشمن کو گھیرے میں لے لیا وہ لوگ اب چٹیل میدان میں تھے اور پناہ کی جگہ نظر نہیں آرہی تھی۔ ہمارے فوجی جوانوں کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوچکا تھا۔ یک دم بھرپور جنگ شروع ہوئی ہر قسم کا چھوٹا بڑا ہتھیار استعمال ہوا اور ایک گھنٹے سے بھی پہلے میدان صاف ہوچکا تھا۔ خدا کی شان ہمارا صرف ایک جوان شہید اور 7 جوان زخمی ہوئے۔ دشمن کے ایک ہزار فوجی مارے گئے اور تمام جنگی سامان میلوں تک بکھرا پڑا تھا۔ ان کا وہ چیلنج دینے والا میجر جنرل بھی مارا گیا۔ اس کے بعد اسرائیل نے اس علاقے میں کبھی پاکستانی فوج کے ساتھ جھڑپ کرنے کی کوشش نہیں کی اور ان کو آج تک سمجھ نہیں آئی کہ ایک ڈویژن فوج اتنی جلدی کیسے ختم ہوگئی۔ ہم مسلمان تو یہی سمجھ سکتے ہیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک اشارہ تھا کہ اگر ایمان والے یہود کے خلاف نبرد آزما ہوں تو اس کی مدد کس قدر آسانی سے درکار ہے۔ صدر ایوب نے جب بریگیڈیئر نوازش علی کو بہادری کا تمغہ دینا چاہا تو انہوں نے یہ کہہ کر لینے سے انکار کردیا "میں نے تو ذرا سکیم ہی بنائی تھی اصل کام تو جوانوں نے ہی کردیا۔ اگر انعام دینا ہے تو جوانوں میں تقسیم کردیں"۔ آپ اندازہ کرسکتے ہیں؟ ان کی بے نیازی کا' بہادری کا' وہ سکیم بنانے کا!!!

روحانی کیفیت

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری آپ سے پہلی درخواست ہے کہ ہمیشہ جب آپ سب کی زندگی کی دعا کرتے ہیں تو دعا کیا کیجئے کہ میرے سر پر آپ کا اور میرے والدین کا سایہ اللہ پاک کے کرم سے قائم رہے کیونکہ بس پتہ نہیں کیوں مجھے ہر وقت یہ پریشانی ہوتی ہے کہ کہیں آپ میری کسی حماقت کی وجہ سے مجھ سے ناراض نہ ہوجائیں اور ایسے ہی والدین بھی۔ دعا کیجئے میں آپ سے بے حد مخلص رہوں' بے حد احترام کروں' اتنا زیادہ احترام جیسے آپ نے اپنے پیرومرشد کا کیا اور حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے استاد کا کیا کیونکہ میں ایسے ماحول میں ہوں کہ یہاں کرتب دکھانے والے اور آپ کی برائی کرنے والے بہت ہیں مگر میں ایسے میں چاہتی ہوں کہ کوئی میرے سامنے اگر ہیرے بھی جنت کے لائے اور کہے کہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو یعنی اپنے استاد کو چھوڑ دے تو میں کہوں کہ جیسے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا اللہ سے محبت کا اظہار کرتے ہوئے کہ اگر تم میرے دائیں ہاتھ میں سورج اور بائیں ہاتھ میں چاند بھی دے دو تو میں تب بھی رب کو رب ماننے سے باز نہیں آؤں گا۔ حضرت میں بہت اذیت محسوس کرتی ہوں اگر غلطی سے بھی لوگوں کے ورغلانے سے دل میں ہی آپ کے لیے میل لے آؤں تو مجھے دل کرتا ہے کہ اس دل کو باہر نکال دو اور کاش کوئی تشتِ سکینہ ہوتا میرا دل دھل جاتا کہ اس میں کوئی گناہ اور گمان باطل نہ آپائے۔ میں اپنے بیہودہ خیالات اور کبھی کبھی گالی دینے کی عادت سے شدید تنگ ہوں۔ حضرت! مجھے آپ کی بہت بہت، بہت بہت زیادہ اچھے والی مریدنی بننا ہے۔ میں گزشتہ جمعرات حاضر نہ ہوسکی جس کا مجھے ہر لمحہ بہت زیادہ دکھ ہے کیونکہ میری والدہ کی صحت کچھ خراب تھی اور مجھے اکیلی کو راستے نہیں آتے' والدہ کی انگلی پکڑ کر چلنے والی لڑکی ہوں' وہ میرے ساتھ اکیڈمی جا کر تھک جاتی ہیں' بولتی ہیں بی اے کرلو تو پھر آرام سے تسبیح خانہ جایا کریں گے۔ بس آپ میرے لیے دعا کیجئے کہ میں کامیاب ہوجاؤں۔ میری تیاری کچھ اچھی نہیں مگر آپ اکثر کہتے ہیں کہ جب نسبت اچھے اور سچے لوگوں سے ہوجائے تو معاملے حل ہوجایا کرتے ہیں تو بس محنت بھی ہے اور آپ سے تعلق بھی میرا یقین ہے کہ آپ کی یہ مریدنی اللہ کے حکم سے اور آپ کی دعا سے اور والدہ کی اس (باقی صفحہ نمبر 37 پر)

ہرمہم کیلئے موثر: اتوار کے دن نماز فجر کے بعد 360 مرتبہ اسم یامتین کو پڑھنا ہر ایک مہم کیلئے بہت موثر ہے۔

صرف 10 منٹ میں تندرستی پایئے

عالیہ بلال' لاہور

اس تحقیق نے ثابت کر دیا کہ معمولی سی جسمانی سرگرمی بھی ہمارے جسم کا انداز کار بدل ڈالتی ہے۔ گویا اب تندرست رہنے کے لیے میراتھن رنر بننا ضروری نہیں بلکہ روزانہ صرف پانچ دس منٹ دوڑنا بھی بہترین طبی سرمایہ کاری ہے۔

صرف ۱۰ منٹ میں تندرستی پایئے: پندرہ سال پہلے کی بات ہے' امریکی طبی ادارے' جان اوشنر ہارٹ اینڈ ویسکلر انسٹی ٹیوٹ' نیو اورلینز نے ''55 ہزار'' مردوزن پر ایک تحقیق کا آغاز کیا۔ ان زیر تحقیق مردوزن کی عمر 18 تا 100 سال تھی۔ یہ 55 ہزار انسان ہفتے میں کم یا زیادہ ورزش کرتے تھے۔ تحقیق کا مقصد یہ جاننا تھا کہ کم ورزش کرنے سے انسان کو کیا طبی فوائد حاصل ہوتے ہیں؟ کچھ عرصہ قبل تحقیق انجام پذیر ہوئی تو اس کے حیرت انگیز نتائج سامنے آئے۔ یہ تحقیق ڈاکٹر کارل لاوی کی قیادت میں انجام پائی۔ تحقیق سے معلوم ہوا کہ انسان روزانہ 5 تا 10 منٹ بھی دوڑ لے' تو وہ حملہ قلب (ہارٹ اٹیک) اور فالج کے خطرے سے خاصی حد تک محفوظ رہتا ہے اور یہ بھی ضروری نہیں کہ تیز بھاگا جائے' انسان آہستہ بھاگ کر بھی درج بالا طبی فوائد حاصل کر سکتا ہے۔ گویا روزانہ پانچ دس منٹ دوڑنے سے بھی ہمارے قلب کو صحت ملتی ہے۔ یاد رہے! ماہرین طب کو یہ تو معلوم ہو چکا کہ ورزش کرنے سے عمر بڑھتی اور انسان بیماریوں سے بچا رہتا ہے' مگر اُن کا خیال تھا کہ فوائد پانے کی خاطر ضروری ہے' انسان ہر ہفتے کم از کم 75 منٹ کی سخت ورزش کرے۔ مگر نئی تحقیق کے نتائج شہریوں کے لیے خوش خبری کی حیثیت رکھتے ہیں۔ وجہ یہ کہ آج کل کی مصروف زندگی میں کچھ ہی مردوزن ورزش کرنے کا وقت نکال پاتے ہیں۔ مگر اب وہ روزانہ پانچ دس منٹ بھی دوڑ لیں' تو خود کو تندرست رکھ سکتے ہیں۔

ایک ممتاز امریکی ماہر طب ڈاکٹر پیٹر رابرٹ کہتا ہے ''اس تحقیق نے ثابت کر دیا کہ معمولی سی جسمانی سرگرمی بھی ہمارے جسم کا انداز کار بدل ڈالتی ہے۔ گویا اب تندرست رہنے کے لیے میراتھن رنر بننا ضروری نہیں بلکہ روزانہ صرف پانچ دس منٹ دوڑنا بھی بہترین طبی سرمایہ کاری ہے۔''

نمک......اچھا یا برا؟: چند عشرے قبل کی بات ہے' ڈاکٹروں کو بذریعہ تحقیق معلوم ہوا کہ انسان جب نمک زیادہ کھائے' تو گردے پانی کی خاصی مقدار جسم میں ذخیرہ کر لیتے ہیں۔ یوں قدرتاً خون کی مقدار میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ تب خون کو رواں دواں رکھنے کی خاطر قلب زیادہ شدت سے کام کرتا ہے اور اگر یہ حالت طویل عرصہ برقرار رہے' تو ہائی بلڈ پریشر انسان کو آ دبوچتا ہے۔ نمک کا یہ نقصان دہ پہلو دیکھ کر ہی امریکی ڈاکٹروں نے اعلان کر دیا کہ اس معدن کو کم استعمال کیا جائے۔ انھوں نے امریکی شہریوں کو تجویز دی کہ وہ روزانہ زیادہ سے زیادہ 23 سو ملی گرام نمک ہی لیں۔ ماہرین امراض قلب اس عدد کو مزید نیچے لے گئے یعنی صرف پندرہ سو ملی گرام روزانہ۔ چونکہ دنیا بھر میں امریکی ماہرین طب کی رائے کو مستند سمجھا جاتا ہے' لہٰذا دیگر ممالک میں بھی یہ رواج چل نکلا کہ نمک کم سے کم کھایا جائے۔ مگر اب جدید تحقیقات سے انکشاف ہوا کہ نمک کی کمی خصوصاً ان مردوزن کو بیمار کر دیتی ہے جو محنت والا کام یا سخت ورزش کرتے ہیں۔ یاد رہے کہ بحیثیت معدن نمک ہمارے کئی جسمانی افعال انجام دینے میں معاون بنتا ہے۔ مثلاً اسی کی مدد سے ہمارے خلیے اس قابل ہوتے ہیں کہ دماغ کو پیغامات بھجوائیں اور وصول کریں۔ وہی ہمارے دل کی دھڑکن باقاعدہ رکھتا ہے۔ سخت محنت یا ورزش کے دوران عضلات میں اکڑن جنم لینے کی وجہ سے انسان کو ہاتھ پہ ہاتھ دھرے بیٹھنا پڑتا ہے۔ نمک ہمیں اسی اکڑن سے محفوظ رکھتا ہے۔ مزید برآں یہ پانی جمع رکھنے میں جسم کی مدد کرتا ہے۔ یوں بدن میں پانی کی کمی پیدا نہیں ہو پاتی۔

درج بالا حقائق سے عیاں ہے کہ خصوصاً جو مردوزن سخت ورزش یا محنت والے کام کرتے ہیں' وہ اپنے جسم میں نمک ہرگز کم نہ ہونے دیں اور انہی کو اس معدن کی زیادہ ضرورت بھی ہوتی ہے۔ وجہ یہی کہ جسمانی جدوجہد کے دوران زیادہ پسینا نکلتا ہے۔ یوں جسم سے کثیر مقدار میں نمک خارج ہو جاتا ہے۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ جسمانی مشقت کرنے والے انسان نمک کی معقول مقدار نہ کھائیں تو ان کے عضلات میں درد رہتا ہے۔ نیز وہ ہر وقت تھکن کا شکار رہتے ہیں۔ ڈاکٹروں نے جب انھیں نمکین غذائیں کھلائیں تو وہ تندرست ہو گئے۔ چنانچہ اب ماہرین طب کا کہنا ہے کہ جو افراد سخت ورزش یا کام کرتے ہیں' انہیں روزانہ ۲۶۴۵ تا ۴۹۴۵ ملی گرام نمک کھانا چاہیے۔ عام افراد بھی موسم گرما میں زیادہ نمک کھا سکتے ہیں کہ تب زیادہ پسینہ آتا ہے۔

دہی کی ایک اور خاصیت: پروبائیوٹکس (Probiotics) وہ خردنامیے یا ننھے منے جاندار ہیں جو دہی' پنیر اور کھوئے میں پائے جاتے ہیں۔ یہ جاندار ہمارے نظام ہضم کو تندرست و توانا رکھتے ہیں۔ اب ایک برطانوی تحقیق سے انکشاف ہوا ہے کہ یہ انسان میں بلند فشار خون بھی کم کرتے ہیں۔ ماہرین نے ایک سال تک ایسے ۶۰۰ مردوزن پہ تحقیق کی جو ہائی بلڈ پریشر میں مبتلا تھے۔ تحقیق کا نتیجہ یہ نکلا کہ جن لوگوں نے غذا میں دہی اور پنیر شامل رکھا' وہ بلند فشار خون کی آفتوں کا کم ہی نشانہ بنے۔ چنانچہ اگر آپ اس موذی بیماری میں مبتلا ہیں' تو دہی کھا کر نجات پا سکتے ہیں۔ پروبائیوٹکس ہماری آنتوں میں بستے اور مضر صحت جراثیم کا خاتمہ کرتے ہیں۔ ایک طرح سے یہ ہمارے جسم کی پولیس ہیں۔ تاہم اینٹی بائیوٹک ادویہ' کافی اور کولڈ ڈرنک کھانے پینے سے صحت کے یہ سپاہی مر جاتے ہیں۔ ان کی عدم موجودگی ہی سے انسان نظام ہضم کے مختلف امراض مثلاً اسہال کا شکار ہوتا ہے۔ اب تحقیق سے معلوم ہو رہا ہے کہ پروبائیوٹکس دیگر جسمانی افعال و اعضا پر بھی مثبت اثرات مرتب کرتے ہیں۔ ان میں نظام مامون (Immune System)' دماغ' جلد اور خون کا دباؤ شامل ہیں۔

علامہ قیشری رحمۃ اللہ علیہ کا واقعہ

میرا بیٹا بہت زیادہ بیمار ہوا یہاں تک کہ ہلاکت کا خطرہ ہوا' میں نے رات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بیٹے کی بیماری کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تو آیات شفاء سے کس قدر دور ہے۔ چنانچہ میں بیدار ہوا اور میں نے قرآن مجید میں آیات شفاء کو تلاش کیا وہ یہ کچھ آیات تھیں: 1۔ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ۔ 2۔ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ 3۔ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ۔4۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ۔ 5۔ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ 6۔ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَآءٌ چنانچہ میں نے ان آیات کو لکھا اور دھو کر پلایا تو اس ہی (اسی) وقت ہی صحت یاب ہو گیا جیسا کہ پاؤں میں پڑے ہوئے بند کو کھول دیا گیا ہو۔ (المواہب اللدنیہ) (مرسلہ: محمد جنید بحوالہ: مظاہر حق شرح (اردو) مکتبۃ العلم مشکوۃ شریف جلد چہارم صفحہ نمبر 285)

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کرچکے ہیں۔ ان کی ناموراور شہرہ آفاق کتاب ''نسیم ہدایت کے جھونکے'' پڑھنے کے قابل ہے۔

ہر دن، ہر لمحہ کسی کی ہدایت کا ذریعہ

کار میں سوار رفقاء میں سے ایک نوجوان عالم دین سے اس حقیر نے سوال کیا: مولانا آپ کہاں جائیں گے؟ ان کے جواب دینے سے پہلے خود اس حقیر کو جیسے اندر سے کسی نے جھنجھوڑ دیا، انہوں نے جواب دیا: مجھے دہلی جا کر فلاں جگہ جانا ہے۔ اپنی اس اندر کی کیفیت سے متاثر ہو کر ساتھ کام کرنے والے رفقاء کو اس میں شریک کرنے کیلئے ایک کے بعد ایک چاروں ساتھیوں سے اس حقیر نے وہی سوال دہرایا، سب نے اپنے اپنے لحاظ سے اپنا ارادہ عارضی سفر کے لحاظ سے بتایا، اس حقیر نے عرض کیا: ہم کہتے ہیں کہ قرآن پر ہمارا ایمان ہے، اللہ تعالیٰ تو اپنے کلام میں یہ فرماتے ہیں: ''ان الینا ایابھم ثم ان علینا حسابھم '' ترجمہ: بلاشبہ ہماری طرف ان کا لوٹنا ہے، پھر ہم پر ان کا حساب لینا ہے۔ آج تک جب کبھی اس کیفیت کا اثر ہو جاتا ہے تو پورے وجود کو جھنجھوڑ دیتا ہے۔ ہم میں سے ہر ایک کو اللہ تعالیٰ نے بندہ بنا کر پیدا کیا، ہم سب کو اس دنیا میں غلام بنا کر بھیجا گیا ہے، آقا اپنے غلام کو کسی جگہ کسی خدمت کیلئے بھیجے تو لوٹنے پر سوال کرنے کا حق دار ہوتا ہے، اور غلام جانے سے آنے کے وقت تک صرف اس فکر میں وقت گزارتا ہے کہ میرے آقا نے مجھے جس کام کیلئے بھیجا ہے مجھے شام کو اس خدمت کے سلسلہ میں اپنے آقا کو جواب دینا ہے۔ خیر امت کے افراد ہم لوگ جنہیں اللہ تعالیٰ نے غلاموں میں ایک امتیاز اور خلعت فاخرہ عطا فرما کر خیر امت کے لقب سے نوازا تو ہم امتیازی وصف رکھنے والوں کو خلعت فاخرہ سے سرفراز کرنے کے لئے غلاموں کو جو حکم اور ذمہ داری دے کر اللہ تعالیٰ نے اپنے دربار سے بھیجا اس کیلئے اپنے ابدی منشور میں یہ ارشاد فرمایا: کنتم خیر امۃ اخرجت للناس تامرون بالمعروف وتنھون عن المنکر خیر امت کے ہر فرد کو خاص فضل فرما کر سلیکشن کر کے ختم نبوت کا اعلان فرما کر ہمیں پوری انسانیت کی خیر خواہی اور ان کو کفر وشرک کی راہ سے نکال کر ایمان کی راہ پر لانے اور نیابت نبوت کے عظیم منصب کو ادا کرنے کیلئے نکالا گیا، اخرجت للناس فرمایا: اتفاق سے ایسے نہیں ہوا، اللہ تعالیٰ نے اپنے ارادہ' اپنی مشیت، اپنے پلان اور مشن کے تحت ہمیں وجود بخشا اور اس دنیا میں بھیجا اور نکالا ہے' ماں کے پیٹ سے نکالا' کفر وشرک سے نکالا' بہت سے لوگوں کو اپنے گاؤں' اپنے شہروں اپنے ملکوں سے نکالا' دن ہو رہا ہے تو رات کے اندھیرے سے نکالا' خروج یہ بھی ہے کہ رات ہو رہی ہے تو دن کے جھمیلوں سے نکالا، باہر ہیں تو اپنے گھر سے نکالا، اپنے گھر میں داخل ہوئے تو باہر کے جھنجھٹ سے نکالا، تو ہمارا خروج، ہمارا آنا، ہمارے رب احکم الحاکمین خدائے برتر نے اخرجت للناس یعنی انسانیت کی بھلائی اور دعوت دین کیلئے طے کیا ہے' اب جب ہم اپنے رب، اپنے مالک، اپنے آقا کی مشیت، ارادہ اور حکم سے نکلے ہیں، تو پھر ثم الینا ترجعون، اور ان الینا ایابھم ثم ان علینا حسابھم کے مطابق، ہم سب سے ہمارے آقا سوال کرنے کا حق رکھتے ہیں اور ہمارا ہر قدم اس حساب کتاب کے دن کی طرف، اپنے رب کے حضور اس کی عدالت میں جواب دینے کی طرف اٹھ رہا ہے، تو کیا واقعی ہمارا خروج اور ہماری زندگی آقا کی دی ہوئی اس ذمہ داری کے شعور کے ساتھ گزر رہی ہے؟ جس ڈیوٹی کیلئے ہمیں بھیجا گیا ہے کیا ہم اپنے رب کے حضور حاضری پر اس کا جواب دینے اور حساب دینے کے حال میں ہوں گے، یقیناً نہیں اور بالکل نہیں، ہم نے تو دنیا دی' نفع کمانا اور ایک بالشت کا پیٹ اپنی زندگی کا حاصل سمجھ لیا ہے، پھر ہم اپنے آقا کو کیسے جواب دے سکیں گے؟ آئیے! توبہ کریں اور عہد کریں کہ آج ہم گھر سے نکلیں گے تو دروازہ پر اپنے آقا کی طرف سے دی گئی ذمہ داری کو یاد کر کے نیت کر کے نکلیں گے، کہ آج دعوت کیلئے گھر سے نکل رہا ہوں' دن کے اجالے سے' رات کے سکون اور اندھیرے کی طرف' اپنے رب سے اس کے بندوں کی ہدایت کی دعا اور اس کیلئے پلان اور منصوبے بنانے کے لیے نکل رہا ہوں زندگی کی تگ و دو سے، گھر میں آرام و راحت کی طرف، دعوت کیلئے اپنے ذہن و دماغ کی یکسوئی اور قوت حاصل کرنے کیلئے نکل رہا ہوں۔ اگر آپ نے صرف ہر خروج کے وقت اس دعوت کی ذمہ داری کو یاد کرنے اور اس کیلئے ارادہ و نیت کو پختہ کرنے کا معمول بنالیا ہے تو آپ یقین کیجئے کہ آپ کا ہر دن اور ہر رات انشاء اللہ کسی نہ کسی اللہ کے بندہ یا بندی کی ہدایت کا ذریعہ بنتا چلا جائے گا۔

قربانی اور نیکیوں کے پہاڑ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص راہ الٰہی میں خالص نیت سے ایک جانور کی قربانی کرتا ہے اس کو اس قدر ثواب ملے گا جس کا شمار سوا اللہ تعالیٰ کے فرشتوں کو بھی معلوم نہیں۔ چنانچہ قربانی کا ادنیٰ ثواب تو یہ ہے کہ پہلا قطرہ جو زمین پر گرتا ہے اس کے ثواب میں قربانی کرنے والے کو ستر درجے ملتے ہیں۔ دوسرے قطرے کے بدلے میں ستر نیکیاں پاتا ہے۔ تیسرے قطرے کے بدلے ستر گناہ اس کے مٹ جاتے ہیں اور چوتھے قطرے پر اس کے منہ کی ہوا جو تکبیر کہنے کے وقت نکلتی ہے اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک سے زیادہ خوشبودار ہوگی۔ پانچویں قطرے پر اس کی زبان اور تمام جسم گناہوں سے ایسا پاک ہو جائے گا کہ گویا آج ہی اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔ چھٹے قطرے پر اس کیلئے بہشت میں ایک شہر تیار کیا جائے گا۔ ساتویں قطرے پر قیامت کے دن مخلوقات کی سرداری پائے گا۔ آٹھویں قطرے پر اس کو اور اس کے گھر والوں اور ماں باپ کو بخش دیا جائے گا۔ نویں قطرے پر اس کے اور دوزخ کے درمیان ایک خندق حائل ہو جائے گی جس کا عرض پانچ سو برس کی راہ ہوگی۔ دسویں قطرے پر اس کا نامۂ اعمال دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔ گیارہویں قطرے پر اس کی نمازیں اور نیک دعائیں قبول ہوں گی۔ بارہویں قطرے پر اس کیلئے آتش دوزخ حرام ہو جائے گی۔ تیرہویں قطرے پر اس کو ستر ہزار حوریں ملیں گی۔ چودھویں قطرے پر اس کے نامہ اعمال میں ستر نبیوں کا ثواب درج کیا جائے گا۔ پندرھویں قطرے پر مرنے کے وقت ملک الموت اس کو مغفرت رحمت کی خوشخبری سنائے گا۔ سولہویں قطرے پر جانکنی کی سختی اس پر آسان ہوگی۔ سترہویں قطرے پر اس کو طوق زنجیر کے عذاب سے آزادی عطا فرمائے گا۔ اٹھارہویں قطرے پر اس کو ستر غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔ انیسویں قطرہ پر پل صراط سے گزرنے کیلئے اس کو ایک براق ملے گا جس پر سوار ہو کر چشم زدن میں داخل بہشت ہو جائیگا۔ بیسویں قطرے پر قیامت میں حساب و کتاب کے وقت اس پر رحمت الٰہی نازل ہوگی۔ اکیسویں قطرے پر اس کے چھوٹے بڑے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ بائیسویں قطرے پر اس کو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن جب کہ تمام لوگ دھوپ میں ہونگے اپنے عرش کے سایہ میں جگہ دیگا۔ (تذکرۃ الواعظین) (بحوالہ: حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ)

صحت مند زندگی کیلئے چھلکے ضرور کھائیں اور بار بار کھائیں

ڈاکٹر رخسانہ جمیل

پھلوں مثلاً کنو مالٹے، لیموں اور فروٹر وغیرہ کا موسم جلد آنے والا ہے۔ ان پھلوں کے چھلکے بھی کوڑے میں رُلتے ہیں، حالانکہ ان کی غذائی افادیت بہت زیادہ ہے۔ دراصل ترش پھلوں کے چھلکوں میں بھی وافر مقدار میں وٹامن سی ملتا ہے۔

عامر گھر پہنچا تو دیکھا کہ اماں صحن میں چارپائی پہ بیٹھی آلو چھیل رہی ہیں۔ عامر طب کی تعلیم حاصل کر رہا تھا اور آج ہی اس نے غذائیات پر ایک اہم سبق پڑھا تھا۔ تبھی اپنی والدہ کو آلو چھیلتے دیکھا تو چیخ پڑا ''اماں! آلو مت چھیلئے انہیں ایسے ہی پکائیے۔'' اماں تعجب سے بولیں ''ارے! باؤلا تو نہیں ہوگیا۔ بغیر چھیلے آلو کون کھاتا ہے؟'' عامر بولا ''اماں! آلو کا چھلکا بھی بڑا غذائیت بخش ہوتا ہے۔ اس میں ریشہ، فولاد، پوٹاشیم اور وٹامن بی پایا جاتا ہے۔ پھر چھلکے میں ضد تکسیدی (Antioxidants) مادے بھی پائے جاتے ہیں۔ یہ مادے ہمیں بیماریوں سے محفوظ رکھتے ہیں۔'' اماں آلو کے چھلکے کی اتنی زیادہ خصوصیات جان کر حیران رہ گئیں۔ بیٹا ڈاکٹری پڑھ رہا تھا اس لیے انہیں اس کی باتوں پر اعتبار آ گیا۔ انہوں نے طے کرلیا کہ اب وہ آلو چھلکوں سمیت پکایا کریں گی۔ ہمارے ہاں کئی پھل اور سبزیاں چھلکے اتار کر کھائی، پکائی جاتی ہیں اور کوڑے کی ٹوکری ان چھلکوں کا ٹھکانا بنتی ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ کئی پھلوں و سبزیوں کے چھلکے غذائیت بخش اجزا (Nutrients) رکھتے ہیں۔ لہٰذا ان چھلکوں کو بھی کام میں لائیے۔ ہمارے ہاں کئی پھل اور سبزیاں چھلکے اتار کر کھائی، پکائی جاتی ہیں اور کوڑے کی ٹوکری ان چھلکوں کا ٹھکانا بنتی ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ کئی پھلوں و سبزیوں کے چھلکے غذائیت بخش اجزا (Nutrients) رکھتے ہیں۔ لہٰذا ان چھلکوں کو بھی کام میں لائیے۔ چھلکوں کی پہلی خصوصیت یہ ہے کہ وہ پھل سے ''تین چار گنا'' زیادہ ''ریشہ'' رکھتے ہیں۔ ہمارے بدن کو یہ ریشہ (Fibre) لازماً درکار ہوتا ہے تاکہ بدن سے زہریلے مادوں کو خارج کرسکے۔ دوسری خاصیت ان میں ضد تکسیدی مادوں کی موجودگی ہے۔ یہ مادے جسمانی خلیوں کو تندرست و توانا بناتے ہیں۔ چونکہ انسان انہی خلیوں کا مرکب ہے لہٰذا ان کی تندرستی کے باعث وہ دیر سے بوڑھا ہوتا اور طویل عمر پاتا ہے۔ تیسری خاصیت یہ ہے کہ چھلکوں میں شکر، چکنائی اور حراروں (calories) کی مقدار بہت کم ہوتی ہے۔ یوں انسان ان غذائی مادوں سے محفوظ رہتا ہے جن کی زیادتی ہماری صحت خراب کرسکتی ہے۔ ذیل میں ان پھلوں اور سبزیوں کا تذکرہ پیش ہے جن کے چھلکے بہت کارآمد ہیں۔

پیاز: عام استعمال ہونے والی اس سبزی کا چھلکا کئی اقسام کے ضد تکسیدی مادے رکھتا ہے۔ یہ خصوصاً کوئیرسٹین (Quercetin) نامی کیمیائی مادے کا خزانہ ہے۔ یہ مادہ ہمارے خون کا دباؤ کم کرتا ہے اور ہماری شریانوں میں چکنائی نہیں جمنے دیتا۔ **اجوائن:** یہ سبزی اجمود یا کرفس (Celery) بھی کہلاتی ہے۔ اس کے ڈنٹھل پکا کر کھائے جاتے ہیں۔ بیج مصالحہ جات میں استعمال ہوتے ہیں۔ اس کے پتے عموماً کوڑے کی زینت بنتے ہیں تاہم ان کی اہمیت بھی زیادہ ہے۔ وجہ یہ کہ یہ پتے ڈنٹھلوں سے پانچ گنا زیادہ میگنیشم اور کیلشیم رکھتے ہیں۔ ان میں وٹامن سی اور سوزشِ جسم پیدا کرنے والے کیمیائی مادے بھی بکثرت ملتے ہیں۔ لہٰذا اگر آپ اجوائن کھانے کے شوقین ہیں تو اس سبزی کو پتوں سمیت پکائیے۔ **کنو اور مالٹا:** جنس ترنج سے تعلق رکھنے والے پھلوں مثلاً کنو مالٹے، لیموں اور فروٹر وغیرہ کا موسم جلد آنے والا ہے۔ ان پھلوں کے چھلکے بھی کوڑے میں رُلتے ہیں حالانکہ ان کی غذائی افادیت بہت زیادہ ہے۔ دراصل ترش پھلوں کے چھلکوں میں بھی وافر مقدار میں وٹامن سی ملتا ہے۔ نیز تازہ کنو اور مالٹے کا چھلکا وٹامن اے، بی اور اہم معدنیات مثلاً جست، کیلشیم، سلینیم اور میگنیز بھی رکھتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ ان چھلکوں کو کیونکر کھایا جائے؟ آسان طریقہ یہ ہے کہ دھوپ میں چھلکے سکھا کر ان کا سفوف بنا لیجیے۔ یہ سفوف پھر مصالحے میں ملا کر کھانے میں استعمال کیجیے یا سلاد پہ چھڑکیے۔ اُسے چٹنی یا اچار میں بھی ملایا جاسکتا ہے۔

کیلا: کیلے کا چھلکا بھی غذائیت سے پُر ہے۔ اس میں پوٹاشیم معدن بکثرت ہوتا ہے۔ یہ معدن ہمارا بلند فشار خون (بلڈ پریشر) کم کرتا اور موڈ بہتر بناتا ہے۔ اس میں حل پذیر ریشہ بھی خوب ملتا ہے۔ یہ ریشہ ہم میں سیری کا احساس پیدا کرتا اور خراب کولیسٹرول (ایل ڈی ایل) سے نجات دلاتا ہے۔ مزید برآں یہ چھلکا غیر حل پذیر ریشہ بھی رکھتا ہے۔ یہ ریشہ ہماری آنتوں کی صفائی کرکے ہمارا نظام ہضم ٹھیک کرتا ہے۔ کیلے کے چھلکے کی خصوصیات کے باعث بھارت سمیت کئی ایشیائی ممالک میں یہ بطور سبزی پکایا جاتا ہے۔ نیز اس کی یخنی (سوپ) بھی بنتی ہے۔ لہٰذا آئندہ بے پروائی سے کیلے کا چھلکا مت پھینکئے بلکہ اسے کام میں لائیے۔

سیب: شاید آپ کے لیے یہ بات تعجب خیز ہو کہ سیب میں موجود بیشتر وٹامن، معدنیات اور دیگر غذائی عناصر اس کے چھلکے میں پائے جاتے ہیں۔ اسی لیے ہمیشہ سیب کو چھلکے سمیت کھائیے۔ سیب کا چھلکا وٹامن اے اور سی رکھتا ہے۔ جب کہ کیلشیم، پوٹاشیم، فاسفورس اور فولاد جیسی معدنیات چھلکے میں پائی جاتی ہیں۔ یہ پیکٹن (Pectin) نامی حل پذیر ریشہ بھی بکثرت رکھتا ہے۔ پیکٹن ہمارے خون میں کولیسٹرول کی سطح کم کرتا ہے نیز سطح شکر کو بھی قابو سے باہر نہیں ہونے دیتا۔ **آم:** اللہ تعالیٰ نے پھلوں کے بادشاہ کی جلد میں غذائی اجزا رکھے ہیں۔ ان میں نمایاں ضد تکسیدی مادے ہیں جن کی مختلف اقسام ہیں۔ ان مادوں میں سے پولی فینول (Polyphenol)، اینتھو سائنینز (Anthocyanins) اور کاروٹینوئڈز (Carotenodis) آم کے چھلکے میں ملتے ہیں۔ درج بالا تینوں ضد تکسیدی مادے بہت طاقتور ہیں۔ یہ بڑھاپا روکتے اور ہمیں مختلف خطرناک امراض مثلاً سرطان (کینسر) ذیابیطس اور گنٹھیا سے محفوظ رکھتے ہیں۔ ان کے علاوہ دیگر ضد تکسیدی اور کیمیائی مادے بھی آم کے چھلکے میں ملتے ہیں۔ لہٰذا کوشش کیجیے کہ آم چھلکے سمیت کھائیے۔ آم کھانے سے پہلے پانی سے اچھی طرح دھو لیا جائے تو چھلکے کی کثافت دور ہوجاتی ہے۔

زندگی پر صحبت کے اثرات

جو شخص آٹھ قسم کے لوگوں کے پاس بیٹھتا ہے اللہ تعالیٰ اس میں آٹھ چیزوں کا اضافہ فرماتے ہیں۔ 1) جو دولت مندوں کے پاس بیٹھتا ہے اس میں دنیا کی محبت اور حرص بڑھا دیتے ہیں۔ 2) جو فقراء کے پاس بیٹھتا ہے اللہ تعالیٰ اس میں شکر اور اپنی تقسیم پر رضا مندی کا اضافہ فرماتے ہیں۔ 3) جو سلطان کے پاس بیٹھتا ہے اس میں تکبر اور سنگ دلی بڑھتی ہے۔ 4) جو عورتوں کے پاس بیٹھتا ہے اس میں جہالت، شہوت اور عورتوں کی عقل کی طرف میلان ہوتا ہے۔ 5) جو نابالغ لڑکوں کے ساتھ بیٹھتا ہے اس میں غفلت اور مزاح بڑھتا ہے۔ 6) جو فاسق لوگوں کے پاس بیٹھتا ہے اس میں گناہوں پر دلیری اور جرات، توبہ میں سستی زیادہ ہوتی ہے۔ 7) جو صلحاء کے پاس بیٹھتا ہے اللہ تعالیٰ اس میں اطاعت کی رغبت اور حرام سے پرہیز بڑھاتے ہیں۔ 8) جو علماء کے پاس بیٹھتا ہے اللہ تعالیٰ اس میں تقویٰ اور علم بڑھا دیتے ہیں۔ (عاقب اجمل ظاہر پیر)

سخت مزاج افسر سے نجات: اگر کسی ملازم کو اس کا افسر بالا بہت تنگ کرتا ہو تو اسے چاہیے کہ اسم یَاوَلِیُّ کو گیارہ روز تک 12500 مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ سخت سے سخت افسر بھی نرم ہوجائیگا۔

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

ہر حاجت روا کیلئے وظیفہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یہ وظیفہ نوکری، شادی، محتاجی کیلئے، گھریلو جھگڑوں سے نجات، ہر قسم کی بندش ختم، اولاد نرینہ کیلئے، اس سے دشمن، دوست ہوجائے اور بندشیں کھل جائیں گی۔ طریقہ: اس کا طریقہ یہ ہے کہ دو نفل عورت ہو یا مرد مسجد میں پاک ہوکر دو نفل پڑھ کر جہاں پر جس حالت میں بیٹھے ہوئے ہیں اسی حالت میں ہی رہنا ہے اس جگہ سے حرکت نہیں کرنی اور جو حاجت ہے دل میں رکھ کر (100) سو مرتبہ درج ذیل الفاظ کا ورد کریں۔ اپنی جگہ سے بالکل حرکت نہیں کرنی، اول و آخر درود شریف ضرور پڑھیں۔ ضروری ہے کہ عورت بھی مسجد میں یہ وظیفہ پڑھے۔ عمل یہ ہے مرد، عورت کیلئے ایک ہی حکم ہے یہ وظیفہ صرف اور صرف مسجد میں ہی کریں۔ اس وظیفے کی اجازت عام ہے۔ وظیفہ:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَامُحَمَّدُ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلٰى رَبِّكَ اَنْ تُقْضٰى حَاجَتِيْ ○ 100 دفعہ۔

(اختر محمود، گاؤں پانڈک ہری پور ہزارہ)

میرے والد کے کچھ آزمودہ ٹوٹکے

کچھ نسخے جو میرے والد صاحب نے جب میں ان سے ملنے گئی تو انہوں نے مجھے دیئے کیونکہ انہیں حکمت کا شوق تھا۔ میرے والد محترم بہت ضعیف ہیں ان کیلئے دعا ضرور کیجئے گا۔ خشک کھانسی کیلئے: مغز بادام مقشر 7 عدد، مصری 2 تولہ گائے کا مکھن 2 تولہ صبح کے ٹائم گھوٹ کر چٹائیں اور رات کے وقت بالائی کھلائیں۔ جس کی ایک منٹ بھی کھانسی نہ رکتی ہو اسے ان شاء اللہ ایک ہی دن میں فائدہ ہوگا۔

حیرت انگیز نسخے: سرسوں کا تیل دن میں 2 یا 3 بار مقعد کی اندرونی جانب لگانے سے ہر قسم کی کھانسی سے آرام آجاتا ہے۔ گیہوں سے کھانسی دور: گیہوں کو پاؤ بھر پانی میں جوش دیں جب تیسرا حصہ پانی رہ جائے تو اس میں ایک ماشہ نمک ملا کر چھان کر گرم گرم چائے کے طور پر پی لیں چند روز کے استعمال سے ہر قسم کی کھانسی دور ہوجائے گی۔

کھانسی دور: پھٹکڑی بریاں 1 تولہ، کھانڈ دیسی 1 تولہ، دونوں کو باریک پیس کر چھوٹی چھوٹی پڑیا بنالیں۔ ایک پڑیا خشک کھانسی والے کو دودھ سے اور تر کھانسی والے کو پانی سے کھلائیں انشاء اللہ پرانی سے پرانی کھانسی کو بھی آرام آجائے گا۔ حبوب کالی کھانسی: رب السوس، گوند کیکر، نشاستہ گندم برابر وزن لے کر پانی سے دال مونگ کے برابر گولیاں بنالیں۔ ترکیب استعمال: ایک سے دو سال کے بچے کو ایک گولی اور بچے صحت مند ہوں تو دو گولی، صبح و شام پانی سے دیں۔ انشاء اللہ پہلے روز ہی فائدہ نظر آئے گا، کورس کی مدت 3 ماہ ہے۔ ذات الجنب کیلئے مفید: بخار نمونیہ کے مریضوں کو ہرگز قبض نہ ہونے دیں۔ مرغی کا ایک انڈا لے کر کسی محفوظ جگہ سنبھال کر رکھیے ایک سال گزرنے پر جو کچھ انڈے سے نکلے باریک پیس کر محفوظ کرلیں۔ یہ انڈا ذات الجنب وغیرہ کیلئے مفید اور لاثانی ہے۔ خوراک صرف ایک چاول منقیٰ وغیرہ کے ساتھ نیم گرم پانی یا کسی عرق کے ساتھ پلادیں۔ عجب راز ہے۔ (بندی خدا)

میرا ذاتی تجربہ قارئین کے نام

کچھ عرصہ پہلے میں نے محلے کی مسجد میں نماز عصر ادا کی اور درس میں شرکت کیلئے قینچی سٹاپ پر آیا وہاں جو بسیں اور ویگنیں آرہی تھیں وہ سواریوں سے بھری ہوئی تھیں۔ لوگ بسوں کے باہر تک لٹکے ہوئے تھے۔ بس کے اندر کھڑے ہونے کی جگہ نہیں تھی، دو تین بسیں تو رش کی وجہ سے اس خیال سے گزار دیں کہ کہیں درس میں پہنچنے میں دیر نہ ہوجائے کیونکہ میں نماز مغرب سے 10، 15 منٹ پہلے پہنچنے کی کوشش کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے پہنچ بھی جاتا ہوں۔ یہ سوچ کر ایک بس میں مشکل سے سوار ہوگیا بس سٹاپ پر اور بس کے اندر میں مسلسل حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی وہ دعا جو آپ علیہ السلام نے مدین کے کنویں کے پاس پڑھی تھی، دعا یہ ہے: رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ﴿القصص ۲۴﴾ اس دعا کو پڑھ رہا تھا۔ جب بس قینچی سٹاپ سے کوٹ لکھپت پل آئی تو میرے پیچھے والی سیٹ سے ایک سواری کھڑی ہوگئی۔ اس نے اگلے سٹاپ پر اترنا تھا سیٹ خالی تھی، اس پر کوئی سواری نہیں بیٹھ رہی تھی۔ تھوڑی دیر کے بعد سیٹ پر میری نظر پڑی تو سیٹ خالی تھی رش زیادہ تھا کافی دیر کے بعد میں اس سیٹ پر بیٹھ کر سوچنے لگا یہ تو سیدنا حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا کا اثر ہے جو سواریوں کو یہ خالی سیٹ نظر نہیں آئی۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور مغرب کی نماز سے پہلے درس میں پہنچ گیا۔ حضرت صاحب یہ دعا میں اکثر سفر میں پڑھتا رہتا ہوں اس کا فائدہ بھی اللہ تعالیٰ دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے جو ہمیں نیک اعمال بتاتے رہتے ہیں۔ (محمد رفیق، لاہور)

پاک فوج کے جوان کے چند تجربات قارئین کے نام

قرآن پاک کا ایک ایک حرف اپنے اندر طاقت کے بے شمار خزانے اور کرشمات سموئے ہوئے ہے۔ ان حروف کے جڑنے سے لفظ اور پھر الفاظ کے جڑنے سے قرآن کریم کی آیات تشکیل پائیں۔ آیات اور سورتیں وحی کی صورت میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مختلف اوقات میں نازل ہوئیں اگر ہمیں ان آیات کی صحیح طاقت کا اندازہ ہوجائے تو ہماری زندگی کی بہت سی مشکلات کا حل چٹکی بجانے میں ہوجائے۔ قرآن پاک کی ایک انتہائی طاقتور آیت جو کہ سورۃ الانفال کی 17 ویں آیت کا حصہ ہے کا ذکر کرنا چاہوں گا جس کے پڑھنے سے ہمیشہ اللہ کی مدد آپ کے ساتھ رہے گی۔ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى (سورۃ الانفال: 17) ترجمہ: ”اور آپ نے خاک کی مٹھی نہیں پھینکی بلکہ وہ اللہ نے پھینکی تھی“۔ جنگ بدر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکریوں کی مٹھی بھر کر کافروں کی طرف پھینکی جسے ایک تو اللہ تعالیٰ نے کافروں کے مونہوں اور آنکھوں تک پہنچایا اور دوسرے اس میں یہ تاثیر پیدا فرمادی کہ اس سے ان کی آنکھیں چندھیا گئیں اور انہیں کچھ بجھائی نہیں دیتا تھا۔ یہ معجزہ اللہ کی مدد سے ظاہر ہوا اور مسلمانوں کی کامیابی میں بہت مددگار ثابت ہوا۔ اس آیت کی طاقت کو میں اور میرے احباب کئی دفعہ آزما چکے ہیں۔ مختصراً چند واقعات قارئین کی خدمت میں پیش کررہا ہوں۔ 1۔ ہمارا یونٹ سیالکوٹ بارڈر پر تعینات تھا، میں روزانہ یہ آیت پڑھ کر (تین بار) مٹھی بند کرکے بارڈر کی طرف ایسے پھینکتا تھا جیسے مٹی پھینکی ہو۔ یقین جانیے پورے دو سال میں میرے یونٹ کا کوئی آدمی زخمی تک نہ ہوا جبکہ دشمن کے نقصانات ان گنت تھے۔ 2۔ میں نے خود اور باقی ساتھیوں نے یہ آیت پڑھ کر جب بھی اور کسی بھی قسم کا فائر کیا (رینج پر یا بارڈر پر) ہمیشہ نشانے پر لگا اور کبھی نشانہ خطا نہیں ہوا۔ 3۔ میرا یونٹ دو سال سے زیادہ عرصہ شمالی وزیرستان میں رہا۔ جن لوگوں کا فوج سے کوئی تعلق ہے وہ جانتے ہیں کہ وہاں سے آج تک کوئی بھی یونٹ بغیر نقصان کے واپس نہیں آیا۔ یعنی شہید یا زخمی ضرور ہوتے ہیں۔ میں چونکہ روزانہ یہ آیت یقین کے

ساتھ پڑھ کر دشمن کی طرف مٹھی بند کر کے پھینکتا تھا الحمدللہ! یونٹ بغیر کسی نقصان کے واپس آیا۔ 4۔ دشمن نے ہمارے 2 سپاہی دوران سفر چھٹی سے واپس آتے ہوئے پکڑ لئے۔ یونٹ کے کچھ لوگوں نے ان کی حفاظت کیلئے مسلسل یہ عمل کیا اور اللہ کی مدد سے وہ دونوں سپاہی قید سے آزاد ہو کر بخیریت واپس آ چکے ہیں۔ 5۔ **کامیابی کیلئے:** اگر بچوں پر پڑھ کر پھونک دیں تو کبھی کسی سے شکست کھا کر نہیں آئیں گے۔ 6۔ نہایت مشکل حالات یا صورت حال میں صرف تین بار پڑھنے سے خطرہ ٹل جاتا ہے۔ 7۔ اس کے علاوہ میں نے کئی بار آزمایا کہ دوران کھیل مخالف ٹیم کا کھلاڑی آؤٹ کروانا ہو یا اپنی ٹیم کا اسکور بڑھانا ہو تو یہ آیت پڑھ کر مٹھی پھینک دیں انشاء اللہ کام ہو جائے گا۔ 8۔ کسی مشکل مقدمہ میں ملوث جائز مدد کیلئے یہ آیت بہت کارآمد ثابت ہو چکی ہے۔ اوپر لکھے ہوئے تجربات میرے اپنے ہیں یا ذاتی مشاہدے میں ہیں کسی سے سنے سنائے نہیں ہیں۔ یقین کی دولت کے ساتھ آپ اس آیت کو پڑھیں اور اس کے کمالات دیکھیں۔ **(محمد جمیل ابن منیر)**

تین انچ قد انشاء اللہ گارنٹی سے

یہ ایکسرسائز یوگا کی ہے کرنی ایسے ہے کہ سیدھے کھڑے ہو جائیں اور ہاتھ اوپر کر لیں اور سارے جسم اور بازوؤں کا سارا زور اوپر کو لگائیں لیکن نیچے سے پاؤں اوپر کو نہیں اٹھانے پاؤں زمین پر ہی رہیں' پانچ منٹ تک اوپر کو زور لگاتے جائیں جیسے آپ کے ہاتھ چھت کو لگ جائیں گے۔ صبح وشام پانچ پانچ منٹ کریں جو جوان ہیں ان کا قد تین ماہ میں تین انچ قد بڑھ جائے گا اور جو بوڑھے ہیں ان کا بھی تین ماہ میں ایک انچ انشاء اللہ بڑھ جائے گا۔ **(محمد یوسف)**

قد بڑھانے کا آزمودہ ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا رسالہ 2012ء اکتوبر سے مسلسل پڑھ رہا ہوں اور جو پڑھنے کا شوق رکھتے ہیں ان سب کو دیتا ہوں اور وہ اپنا بھی خریدتے ہیں اور فیض یاب ہو رہے ہیں چونکہ میں ایک ڈاکٹر ہوں اور میرے مریض بھی اسی رسالہ سے فیض یاب ہو رہے ہیں۔ 98 فیصد مریض آپ کی دوائی سے ٹھیک ہونے کی رپورٹ دیتے ہیں۔ قد بڑھانے کیلئے آپ کو درج ذیل نسخہ ارسال کر رہا ہوں' میرے ایک رشتہ دار نے اپنی بچی کیلئے استعمال کیا اور اس کا قد بڑھ گیا اور اس کو بھی ایک حکیم صاحب بتایا تھا۔ نسخہ یہ ہے۔ **ھوالشافی:** مصطگی کی لکڑی دس گرام (یہ دو قسم کی بتا رہا تھا ایک انڈین جو سستی ہے ایک آسٹریلیا والی جو کچھ مہنگی ہے وہ استعمال کرنی ہے) سنگھاڑا پچاس گرام' شقاقل مصری پچاس گرام' مصری پچاس گرام' باریک سفوف بنالیں اور ناشتہ اور کھانے کے بعد ایک چائے کا چمچ صبح اور ایک چائے کا چمچ رات کو دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ دو ماہ استعمال کرنا ہے' انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ **(ڈاکٹر حاجی منظور احمد خان' کراچی)**

چھوٹے قد سے پریشان ہو جائیں حیران

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ پر اللہ پاک کی کروڑوں رحمتیں اور برکتیں ہوں۔ اللہ پاک میرے مرشد کو، ان کی نسلوں کو اور ان کے مخلصین کو ہمیشہ شاد و آباد رکھے۔ (آمین) محترم حضرت حکیم صاحب! قد بڑھانے کا یہ بہت آزمودہ عمل ہے' میری امی نے جس کسی کو دیا خاطر خواہ فائدہ ہوا۔ **ھوالشافی:** طاق اعداد میں کھجور لے کر اس کی گٹھلی نکال کر جتنا دودھ آپ آرام سے پی سکیں (ایک گلاس دودھ میں گیارہ کھجوریں لینی ہیں) ان کھجوروں کو دودھ میں گرائنڈ کر کے شیک بنالیں۔ صبح ناشتے سے پہلے اور شام کو بنا کر پئیں۔ انشاء اللہ ایک ماہ میں ہی فرق نظر آئے گا۔ **(مدیحہ' لاہور)**

میاں بیوی میں محبت کا مجرب عمل

ایک جوڑے میں مثالی محبت تھی' ایک دوسرے کے بغیر کھانا پینا بھی مشکل تھا۔ دونوں ملازمت کرتے تھے۔ جب گھر پہنچتے ایک دوسرے کو دیکھ کر بہت خوش ہوتے' ان کے چہروں پر مسکراہٹ اور خوشی کے اثرات دیکھ کر لوگ یہ کہنے پر مجبور ہوتے کہ ان پر کسی نے محبت کا جادو کر دیا ہے کیونکہ جب بھی دونوں کا آمنا سامنا ہوتا ایسا معلوم ہوتا کہ یہ عرصہ سے بچھڑے ہوئے ملے ہیں۔ محبت کا راز معلوم کرنے پر انہوں نے بتایا کہ جب سے ہماری شادی ہوئی ہے ہم ایک دوسرے کو ہر کھانے پینے کی چیز پر سات مرتبہ اسم اعظم یَاوَدُوْدُ پڑھ کر دم کر کے کھلاتے ہیں جب اکٹھا کھانا کھاتے ہیں یا چائے پیتے ہیں تو سات سات مرتبہ یہی اسم اعظم پڑھ کر دم کر دیتے ہیں۔ ہمارے اندر محبت بڑھتی چلی جاتی ہے۔ کبھی کسی مسئلے پر تلخی نہیں ہوتی' کمی بیشی اگر کسی مسئلہ میں ہو بھی جائے تو وہ بھی بری نہیں لگتی ہمیں وہ بھی محبت کے پھول ہی نظر آتے ہیں یہ عمل جس کو بھی بتایا مجرب پایا۔ محترم حضرت حکیم صاحب میرا نام شائع نہ کیجئے گا۔ **(پوشیدہ)**

بے حد مقوی مرد و خواتین کیلئے یکساں مفید

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری رسالہ سے میرا تعلق دو یا تین سال سے ہے۔ میرے پاس طاقت کا ایک لاجواب ٹوٹکہ ہے جس نے بھی آزمایا تعریف کیے بنا نہ رہ سکے میں یہ ٹوٹکہ عبقری قارئین کی نذر کر رہا ہوں۔ **ھوالشافی:** خالص شہد ایک کھانے کا چمچ۔ زردی دیسی انڈا ایک عدد۔ دودھ گائے ایک پاؤ۔ دودھ کو جوش دینے کے بعد شہد ایک چمچ ملائیں اور پھر زردی ڈال کر چمچ ہلاتے جائیں یہاں تک کہ دودھ سفیدی مائل ہو جائے' واضح رہے زردی ڈالنے کے بعد دودھ سرخی مائل ہو جاتا ہے اس نسخے میں اجزاء خالص ہونے کی شرط لازمی ہے۔ قوت ہاضمہ اور قوت برداشت کے مطابق زردی اور شہد کی مقدار تین دن کے بعد دوگنی اور ہفتے کے بعد تگنی کی جا سکتی ہے۔ ورنہ پہلی مقدار ٹھیک ہے۔ شام یا عصر کے وقت استعمال زیادہ فائدہ دیتا ہے بنسبت صبح کے وقت کے۔ **فوائد:** بے حد مقوی باہ' محرک' مولد منی' رنگ نکالنے والا' دافع درد کمر' دافع سردی' مقوی حافظہ' مولد خون وغیرہ۔ عورتوں اور مردوں میں یکساں مفید ہے۔ چند ہفتے استعمال کریں۔ انشاء اللہ ایک بار استعمال کرنے کے بعد مہینوں کسی دوسری دوا کی ضرورت نہیں رہے گی۔ سردیوں میں گرم دودھ کے ساتھ استعمال کریں اور گرمیوں میں ٹھنڈا کر کے استعمال کریں۔ **(احسان الرحمان' کوہاٹ سٹی)**

آئیں ٹوٹکے آزمائیں اور پھیلائیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کے درس سن کر بہت سکون ملتا ہے اللہ میرے بیٹوں کو آپ جیسا بنا دے بلکہ ہر ماں کو آپ جیسا بیٹا عطا ہو۔ درج ذیل میری امی کے آزمودہ ٹوٹکے ہیں اور ہم قارئین میں پھیلا رہے ہیں۔ بچے کا پیشاب اگر رک جاتا ہو تو قلمی شورہ گھول کر ناف میں لگا دیں' پیشاب تھوڑی دیر کے بعد جاری ہو جاتا ہے۔ اگر ناک بند ہو جائے تو سفید کنیر کے پھول چھاؤں میں سکھا کر نسوار کی طرح ناک میں سورج کی طرف منہ کر کے سونگھیں' فوراً چھینک آئے گی اور ناک کھل جائے گا۔ **ماہواری کا مسئلہ فوری حل:** ماہواری رک کر آتی ہو تو اینٹ کا ٹکڑا خوب گرم کریں جب سرخ ہو جائے تو اس کے اوپر گڑ ڈال دیں' پھر اس گڑ کی 'بھاپ' لیں۔ دو سے تین بار یہ مخصوص بھاپ لینے سے ماہواری کھل کر آتی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے۔ **(شمیم یونس' لاہور)**

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام

اس کار خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہو جاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں' عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ:** ایسے ٹوٹکے بھیجیں جن میں ادویات کا استعمال نہ ہو اور کہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کے راز ٹوٹکے ہی بھیجیں۔

دست بند، قے ختم: کریلے کے پانی میں نمک ملا کر ہیضہ کے مریض کو پلانے سے قے اور دست فوراً بند ہوجاتے ہیں اور مرض میں افاقہ ہوجاتا ہے۔

دل میں دبی خواہشات پوری ہونے کا عمل

میں اپنی صحت اور اپنے مسائل سے اتنی مایوس ہوچکی تھی کہ کئی دفعہ خودکشی کا سوچتی اور پھر حرام موت کا سوچ کر رک جاتی کہ زندگی میں تو کچھ نہ ملا اپنی آخرت بھی خراب کرلوں۔ آپ کی اتنی شکرگزار ہوں کہ آپ نے عبقری کے ذریعے مجھے پھر سے جینے کی ہمت بندھائی۔

یاقہار کے فوائد پر پوری کتاب

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کا شمارہ عبقری بہت ذوق وشوق سے کافی عرصہ سے پڑھ رہی ہوں اور آپ کے دیئے گئے وظائف اور ادویات سے بہت فائدہ حاصل کیا ہے اور آپ کیلئے بہت دعا کرتی ہوں کہ آپ نے اس رسالہ کو صدقہ جاریہ بنا دیا ہے جس سے ہر خاص و عام فائدہ اٹھا رہا ہے۔ آپ کے دیئے گئے بے شمار وظائف میں **یاقہار** سے میں نے بہت فائدہ اٹھایا ہے۔ مجھے اس اسم نے اتنا نوازا ہے کہ اگر میں لکھنے بیٹھوں تو اس پر پوری ایک کتاب بن جائے گی۔ مختصراً یہ کہ میں نے عبقری سے بہت فائدے حاصل کیے ہیں خاص کر علامہ لاہوتی پراسراری کے عطا کردہ اس عمل نے بہت نوازا ہے۔ میں آپ کی ہمیشہ شکرگزار ہوں اور دعا کرتی رہتی ہوں۔ **ڈاڑھ، دانت درد کیلئے:** میرے پاس دانت درد سے افاقے کیلئے ایک وظیفہ ہے جس سے مجھ سمیت بہت سے لوگ مستفید ہوئے ہیں۔ جس دانت یا ڈاڑھ میں درد ہو اسے پکڑ کر کم ازکم سات مرتبہ یہ الفاظ بولیں۔ ''موسیٰ کامیاب شود، فرعون غرق شود'' انشاء اللہ چند مرتبہ یہ عمل کرنے سے ڈاڑھ درد بالکل ختم ہوجائے گا۔ (مسز جیلانی، بہاولپور)

سسرال میں عزت اور سکون پانے کا عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری رسالہ ہر ماہ شوق سے پڑھتا ہوں خاص کر آپ کا آرٹیکل ''حال دل'' اور حضرت علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا سلسلہ ''جنات کا پیدائشی دوست'' پڑھنے کا بہت شوق ہے۔ اس سلسلہ میں موجود وظائف نے ہماری بہت سی مشکلات حل کی ہیں۔ اس حوالے سے ایک واقعہ قارئین کیلئے بھیج رہا ہوں شاید کوئی عمل کرے اور میرا بھی صدقہ جاریہ بن جائے۔ مشہور زمانہ وظیفہ **یاقہار** میں نے اپنی بہن پر آزمایا۔ ان کی شادی کو اڑھائی سال گزر گئے تھے لیکن سسرال میں تقریباً چھ ماہ بھی نہ رہی، دو بچوں کی پیدائش بھی ہمارے پاس ہوئی۔ سسرال والے عزت نہ دیتے تھے۔ وہاں جاتی تو رہنے نہ دیتے۔ میری بہن نے اور گھر والوں نے یاقہار کھلا پڑھا۔ میرا بہنوئی اور اس کی ماں خود آئے لے کر گئے۔ اب الحمدللہ اپنے گھر میں عزت واحترام کے ساتھ خوش ہے۔ اللہ ان کو اور ہر بیٹی، بہن کو اپنے گھر میں خوش وخرم اور عزت کے ساتھ رکھے۔ آمین ثم آمین۔ (جاوید اقبال، جھنگ صدر)

دل میں دبی خواہشات پوری ہونے کا عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں تقریباً چار سال سے عبقری پڑھ رہی ہوں، میں اپنی صحت اور اپنے مسائل سے اتنی مایوس ہوچکی تھی کہ کئی دفعہ خودکشی کا سوچتی اور پھر حرام موت کا سوچ کر رک جاتی کہ زندگی میں تو کچھ نہ ملا اپنی آخرت بھی خراب کرلوں۔ آپ کی اتنی شکرگزار ہوں کہ آپ نے عبقری کے ذریعے مجھے پھر سے جینے کی ہمت بندھائی۔ عبقری کے ایک شمارے میں علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کے مضمون ''جنات کا پیدائشی دوست'' میں ایک عمل چھپا تھا کہ سورۂ توبہ کی آخری آیات کی تسبیح اس طرح پڑھنی ہے کہ اپنے آپ کو تصور میں لائیں کہ آپ مدینہ منورہ میں اصحاب صفہ والی جگہ پر بیٹھے ہیں۔ اس سے میرے دو کام ایک ساتھ ہوئے ایک میری برسوں سے خواہش تھی کہ میں رمضان المبارک میں عمرہ کروں اور دوسری خواہش حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کی تھی۔ الحمدللہ! یہ دونوں کام اس تسبیح کے پڑھنے کی وجہ سے ہوگئے۔ اس کے بعد ایک فائدہ یہ ہوا کہ اس وقت میری حالت یہ تھی کہ دن میں کئی کئی مرتبہ مجھے دورے پڑتے تھے اور یہ دن بدن بڑھتے ہی جارہے تھے۔ آپ سے وقت لے کر ملاقات کی تو آپ نے بتایا کہ بہت زیادہ شیطانی اثرات ہیں میں اپنے شوہر کے ساتھ آپ کے پاس آئی تھی آپ نے خاص طور پر میرے شوہر کو یہ تاکید کی تھی کہ آپ نے بھی پڑھنا ہے، جو بھی وظائف آپ نے بتائے وہ میں نے پڑھے اور ابھی تک پڑھ رہی ہوں میں نے یہ سب بہت دل جمعی سے پڑھا اور رو رو کر سجدوں میں بہت دل سے دعائیں بھی کیں۔ آپ سے پہلے بہت سے عاملوں کے پاس گئی لیکن کوئی فائدہ ہونے کے بجائے یہ دورے اور مسائل بڑھتے ہی جارہے تھے۔ آپ سے مل کر واقعی یہ لگا کہ اس دنیا میں اگر آپ جیسے لوگ نہ ہوں تو خودکشی کی شرح بہت زیادہ ہوتی۔ آپ کے پاس وقت کی کمی ہے یہ بھی آپ کا احسان ہے جو آپ وقت دیتے ہیں آپ کیلئے دل سے ہروقت دعائیں ہی نکلتی ہیں رب کریم آپ کے وقت میں اتنی برکت دے کہ جو بھی آپ سے ملنا چاہے وہ آسانی سے مل سکے۔ آمین!۔ (ن،ک)

رزق میں وسعت کا راز علامہ صاحب نے بتادیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم تمام گھر والے گزشتہ اڑھائی سال سے ماہنامہ عبقری پڑھ رہے ہیں اور اس میں موجود وظائف سے ہماری زندگی پہلے سے بہت آسان ہوگئی ہے۔ خاص کر ''جنات کا پیدائشی دوست'' تو گھر بھر کو بہت پسند ہے۔ میری والدہ نے علامہ لاہوتی پراسراری کا بتایا ہوا وظیفہ کلمہ کے وظیفہ لا الہ الا اللہ کے تقریباً تیس سے زائد نصاب پڑھ لیے ہیں۔ (ستر ہزار مرتبہ پڑھیں تو ایک نصاب بنتا ہے) جس سے زندگی میں بہت سی آسانیاں پیدا ہوئی ہیں۔ خاص کر اللہ نے رزق میں ماشاء اللہ بہت زیادہ وسعت عطا کردی ہے۔ (عدیلہ السلام، راولپنڈی)

گھر سے چوہے، ٹڈیاں، کیڑے، مکوڑے ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا درس اور رسالہ عبقری بہت شوق سے پڑھتی ہوں، ہمارے کچن میں چھوٹے چھوٹے دو چوہے تھے جو ہر چیز خراب کردیتے تھے۔ ہم نے گولیاں وغیرہ بھی رکھیں پر نہیں مرے۔ پھر میں نے سات دن اونچی آواز میں سورۃ الماعون پڑھی اس کے علاوہ میں جب بھی کچن میں کام کرتی علامہ لاہوتی پراسراری صاحب کا وظیفہ یاقہار پڑھتی رہتی۔ ایک بار ایسا ہوا کہ میں کچن میں کام کررہی تھی تو چوہا پھر رہا تھا میں نے دروازہ بند کردیا اور سارے سوراخ بھی بند کردیئے اور اللہ کا کرنا ایسا ہوا کہ میں نے ہاتھ سے وہ چوہا پکڑ لیا اور جان چھوٹ گئی میں یاقہار پڑھتی رہی حتیٰ کہ دوسرا چوہا بھی میں نے ایسے ہی ہاتھ سے پکڑ لیا۔ اس کے بعد کچن میں بہت زیادہ مکھیاں، کیڑے، مکوڑے اور ٹڈیاں ہوتی تھیں ان کیلئے بھی میں نے یاقہار پڑھا اور وہ آہستہ آہستہ ختم ہوگئیں۔ (پ،ق)

آسان وظیفہ سے ہر حاجت پوری ہوگی (انشاء اللہ)

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری قارئین کیلئے تیسرے کلمے کا ایک وظیفہ بھیج رہی ہوں جو کہ ایک بزرگ نے حاجت پوری ہونے کیلئے بتایا ہے، نہایت ہی مجرب ہے۔ اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف سوا لاکھ سوم کلمہ، سب گھر والے مل کر پڑھ لیں یا الگ ہر بار جتنا پڑھ سکیں پڑھ کر اپنے مقصد کیلئے دعا کرنی ہے۔ سوا لاکھ مکمل ہونے کے بعد برکت کیلئے روزانہ پانچ سو مرتبہ نماز فجر کے بعد اور پانچ سو مرتبہ نماز عشاء کے بعد پڑھ لیں۔ جس حاجت کیلئے بھی پڑھیں گے انشاء اللہ سوا لاکھ مکمل ہونے کے بعد وہ پوری ہوگی۔ (رفعت سلطانہ، بھکر)

بُرے خیالات: اگر کسی کے دل میں بُرے خیالات پیدا ہوتے ہوں تو اسے چاہیے ایک سو مرتبہ بعد نماز فجر اسم یَاوَاجِدُ پڑھنا شروع کردے' انشاء اللہ فاسد خیالات ختم ہوجائیں گے۔

گمشدہ چیز' فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ

قسط نمبر 27

گن پوائنٹ پر چھینی گاڑی اور چوری شدہ مال برآمد

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے۔ (ایڈیٹر کے قلم سے)

میری ساری پریشانیاں ایک وظیفے سے ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری رسالہ ماہ فروری میں ایک بک سنٹر پر پڑا ہوا نظر آیا اور میں نے بہت عقیدت اور محبت سے اس کو خریدا اور اس کا مطالعہ کرنا شروع کیا' مطالعہ کرتے ہوئے مجھے میری پریشانیوں کے حل نظر آنا شروع ہوگئے۔ میری ایک پریشانی نہیں بلکہ پریشانیوں کے پہاڑ تھے اور عبقری رسالہ پڑھتے ہوئے میں نے دو چار وظیفے کرنا شروع کردیئے اور ایک ہفتہ کے اندر اندر میری کافی پریشانیاں ختم ہوگئیں جبکہ میں وظائف تو اس سے پہلے بھی بہت زیادہ کرتی تھی۔ آپ کے رسالہ میں خاص طور پر یَارَبِّ موسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کی بہت فضیلت ملی ہے اور اس ورد نے میری کافی ساری پریشانیاں ختم کردی ہیں اور میں اس عبقری رسالہ سے بہت زیادہ مطمئن ہوں اور اس کے پڑھنے سے مجھے دلی تسکین رہتی ہے اور جو میں نے فروری میں عبقری رسالہ بک سنٹر سے خریدا تھا وہ مجھ سے میری ایک دوست پڑھنے کیلئے لے گئی ہے لیکن اس کے بعد میں اس طرح رہتی ہوں جیسے میری کوئی قیمتی چیز گم ہوگئی ہے اور آخر کار آج میں نے کاغذ اور قلم کا سہارا لے کر تحریر لکھنا شروع کردی۔ مجھے اپنی خصوصی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (تنویر اختر' چیچہ وطنی)

سونے کا گمشدہ کڑا مل گیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو ہمیشہ کامیابی و کامرانی عطا کرے۔ آپ کے نسخہ جات اور وظیفہ جات سے عوام الناس کو بہت نفع ہورہا ہے۔

میں آپ کا روحانی آرٹیکل ''گمشدہ چیز' فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ'' بہت شوق سے پڑھتا ہوں۔ ایک واقعہ قارئین کی نذر کرتا ہوں۔ میری بہن کا سونے کا کڑا گم ہوگیا وہ بہت زیادہ پریشان تھی' میں نے اس کو یہی وظیفہ یَارَبِّ موسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنے کو بتایا۔ میری بہن نے تقریباً ایک ماہ تک یہی وظیفہ پڑھا۔ اللہ کے فضل سے ایک ماہ کے بعد گھر سے ہی کڑا مل گیا۔ الحمدللہ۔ (فیضان احمد' لاہور)

گن پوائنٹ پر چھینی گاڑی مل گئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ پر رحمتوں اور برکات کی بارش برسائے رکھے۔ آمین! ۔اس دور میں آپ مجبور اور بے سہارا پریشان حال انسانیت کی جو خدمت کررہے ہیں وہ قلم کے حلقہ میں لانا مشکل ہے۔ (یعنی بیان سے باہر ہے) یہ وہی بتا سکتا ہے جس نے مایوسی میں عبقری کو تنکا سمجھ کر اس کا سہارا لیا تو معلوم ہوا کہ یہ تو وہ تیز جہاز ہے جو ہمیں ہمارے سارے مسائل کے سمندر سے نکال کر ہمیں نہ صرف دنیاوی بلکہ روحانی طور پر بھی مضبوط کرتا ہے۔ عبقری رسالے میں یَارَبِّ موسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کا وظیفہ پڑھا۔ یونہی گھر میں چھوٹی بڑی چیزیں ڈھونڈنے کیلئے استعمال کیا کامیابی ہوئی۔ پھر ایک دن بھائی کا فون آیا کہ اس کی گاڑی گن پوائنٹ پر چھین لی گئی ہے۔ ہم سب بہت پریشان ہوئے۔ میں نے بھائی کو تسلی دیتے ہوئے کہا کہ آپ کی حق حلال کی کمائی کی گاڑی ہے انشاء اللہ ضرور ملے گی اور میں نے یَارَبِّ موسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کا وظیفہ شروع کردیا۔ ہر وقت کھلا بھی ورد جاری رکھا۔ بیس یا پچیس دن کے بعد بھائی کا فون آیا کہ گاڑی مل گئی ہے۔ بلوچستان کے حالات اور گاڑی مل گئی' کسی کو یقین ہی نہیں آرہا تھا لیکن مجھے اللہ کے کلام پر یقین تھا۔ یقیناً یہ اسی کلام کی برکت سے ممکن ہوا۔ **دوسرا واقعہ:** ہمارے فلیٹ کے بالکل سامنے والے فلیٹ میری دوست کے بھتیجے نے لیا۔ نیا شادی شدہ جوڑا تھا' دلہن کا سارا سامان سیٹ کردیا گیا۔ شادی کے بعد وہ لوگ کچھ دنوں کیلئے گھومنے چلے گئے جب واپس آئے تو دیکھا فلیٹ میں چوری ہوچکی تھی۔ ہم بالکل سامنے رہتے ہیں ہمیں بالکل پتہ نہ چلا۔ بڑی شرمندگی ہوئی۔ پھر میں اپنی دوست کے پاس گئی اور اسے یہ وظیفہ بتایا' عبقری رسالہ دے کر آئی۔ اس کے سارے گھر والوں نے یہ وظیفہ پڑھنا شروع کردیا۔ اچانک ایک دن معلوم ہوا کہ چور پکڑے گئے۔ وہ سامان بازار میں بیچ رہے تھے' اس سامان میں ایک لیپ ٹاپ بھی تھا اس میں میری دوست کے بھتیجے کا نمبر اور تصویریں وغیرہ تھیں جس دکاندار کے پاس گئے اس نے انہیں فون کرکے بلالیا اور یہ لوگ پولیس کو لے کر پہنچ گئے۔ پولیس نے نہ صرف چوروں کو پکڑلیا بلکہ ان سے چوری کا سارا مال بھی برآمد کروالیا۔ تب میری دوست نے میرا شکریہ ادا کیا میں نے کہا کہ یہ شکریہ عبقری والوں کا کرو' یقیناً آپ اس کے حق دار ہیں۔ (ایف۔ ٹی حجازی' کوئٹہ)

چالیس لاکھ قرض وظیفہ سے واپس مل گیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہمارے ساتھ والے گھر میں ایک آنٹی ہیں انہوں نے مجھے بتایا کہ ہم سے کسی نے چالیس لاکھ قرض لیا تھا جو کہ اب دینے کا نام ہی نہیں لے رہا' میں نے انہیں یَارَبِّ موسٰی یَارَبِّ کَلِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کھلا پڑھنے کا بتایا۔ انہوں نے کچھ دنوں کے بعد بتایا کہ اس وظیفہ کے پڑھنے کی برکت سے چالیس لاکھ میں سے تیس لاکھ مل چکے ہیں اور دس لاکھ کیلئے بھی تین دن کا وعدہ ہے۔ ہمیں امید نہ تھی کہ وہ شخص ہمیں پیسے واپس کردے گا۔ (ج۔ش)

قارئین! میں آپ کے سینے کی امانت آپ تک پہنچا رہا ہوں' آپ کو اس وظیفے سے جو فائدہ پہنچے ضرور امانت سمجھ کر مجھے لکھیں' انتظار رہے گا۔ ایڈیٹر!

سر درد کیلئے آزمودہ روحانی عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس سر درد سے نجات کیلئے ایک لاجواب آزمودہ عمل ہے۔ عمل یہ ہے: ہر نماز کے بعد اول و آخر درود شریف تین بار اور اکیس بار تسمیہ پڑھ کر سر پر دم کریں انشاء اللہ سر درد رفع ہوجائے گا۔ اگر ہر وقت ہو تو ہر نماز کے بعد معمول بنالیں' درد ہمیشہ کیلئے ختم ہوجائے گا۔ یہ ایک اللہ والے نے مجھے وظیفہ بتایا تھا۔ **کوئی چیز گم ہوجائے تو:** میرے والد صاحب نے ان کو بتایا تھا کوئی چیز گم ہوجائے تو اول و آخر درود شریف تین بار اور اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿الطارق ۸﴾ (ترجمہ: بے شک اللہ اس کے واپس کردینے پر قادر ہے) باکثرت پڑھیں۔ انشاء اللہ گم شدہ چیز مل جائے گی۔ (م۔م' بھکر)

(حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی مصروفیات)

24 اپریل 2016، بروز اتوار حضرت حکیم صاحب نے مولانا اکرم کاشمیری کے ساتھ نیلا گنبد لاہور ان کی رہائش گاہ میں تقریباً تین گھنٹے ملاقات کی اور کھانا تناول فرمایا۔ شیرانوالہ لاہور میں حاجی غلام رسول، بھائی محمد رفیع سے بھی ملاقات ہوئی۔ **23 اپریل 2016**، بروز ہفتہ مولانا پیر سیف اللہ خالد سے ان کے ادارے جامعہ المنظور کینٹ لاہور میں حضرت حکیم صاحب نے ملاقات کی۔ **15 مئی 2016**، بروز اتوار سہ پہر چار بجے حضرت حکیم صاحب نے فلیٹیز ہوٹل لاہور میں فیملی بزنس، شراکت، وراثت کے مسائل اور شریعت کی روشنی میں ان کا حل کے سیمینار میں شرکت فرمائی۔

حقوق العباد: جو شخص حقوق العباد پورے کرنے کا اہل نہیں ہوتا اسے ترک دنیا کرکے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

عبقری رسالہ ادویات، کتب آپ کے شہر میں

ملتان کی سابقہ ایجنسی عرصہ سے منسوخ ادویات صرف سید برادرز 0300-8632292

نام شہر اور فون نمبر

احمد پور شرقیہ 0622272198 ادویات
احمد پور شرقیہ 0302-7768638 رسالہ
اٹک 057-2602020
اٹک 0321-5247893
اسلام آباد 0336-0195366
ایبٹ آباد 0344-9381998
ایبٹ آباد: 0992-335847
اوکاڑہ 0300-6968538
باغ آزاد کشمیر 0312-5619880
بوریوالہ 0300-7591190
بھکر 0331-2344445
بہاولنگر 0333-6320766
بھیرہ شریف 0301-6799177
بہاولپور 0333-6367755
بوریوالا 0673352712
بنوں 0321-9632838
بنوں 0334-8852912
بھاگٹانوالہ 0322-7836671
پشاور 0314-9007293
پنڈی بھٹیاں 0308-7800424
پشاور 0333-9161237
پنڈی گھیپ 0334-5800786
پاکپتن شریف 0314-3650234
پتوکی 0334-4062698
تونسہ شریف 0331-6464456
تلہ گنگ 0346-5771975
ٹانک 0301-8790927
ٹوبہ ٹیک سنگھ 0462-511845
ٹوبہ ٹیک سنگھ 0333-6755442
ٹوبہ ٹیک سنگھ 0333-6870706
جھنگ صدر 0333-6756493
جھنگ صدر 0477-621733
ٹیکسلا: 0307-8321046
جہانیاں 0321-7359861
جہلم دینہ 0333-5806101
جنڈ 0333-5480393
جام پور 0336-6758452
جتوئی 0301-6956848
جلال پور پیروالا 0300-8985689
چکوال 0333-5783167
چکوال 0333-5778810
چکوال 0306-5785684
چنیوٹ 0332-2544447
چونیاں 0333-4398877
چیچہ وطنی 0315-6905313
چشتیاں 0302-6989035
چوآسیدن شاہ 054-3580102
حسن ابدال 0306-5601613
حضرو 0314-2192166
حیدرآباد 0300-3790255
حیدرآباد: 0300-0936775
حیدرآباد 0300-3215348
حویلیاں ہزارہ 0346-9520528

"عبقری" نام رجسٹرڈ ہے کوئی ایجنسی ہولڈر اپنے ساتھ عبقری کا نام استعمال نہ کرے۔ جو لوگ ایسا استعمال کر رہے ہیں فوراً ختم کر دیں ورنہ عبقری قانونی چارہ جوئی کا حق محفوظ رکھتی ہے۔

نام شہر اور فون نمبر

حضرو 0301-5514113
خانیوال 0303-7372281
خان پور 0685-572654
خوشاب 0305-5038040
خیرپور 0336-8603026
راولپنڈی 0333-5648351
راولپنڈی 051-5505194
رائے ونڈ 0300-4719056
رحیم یار خان 068-5872626
راجن پور 0332-2566490
درگاہ پاکپتن 0333-6954044
دیپالپور 0300-4059957
درگئی: 0343-4959350
ڈیرہ اسماعیل خان 0345-2567447
ڈسکہ 0305-6007845
ڈسکہ 0346-6747112
ڈیرہ غازی خان 064-2017622
ڈیرہ غازیخان 0315-8701970
ڈیرہ بگٹی پیرکوہ 0835-430184
سرگودھا 0301-6762480
سیالکوٹ 0321-7120318
سکھر 0336-9312436
سمندری 0335-7724570
سیالنوالی 0300-5665317
سکھیکی منڈی 0342-6565723
سکھر: 0334-8724786
سمبڑیال: 0300-7160811
سجاولی 0332-7816016
ساہیوال: 0321-6938847
شیخوپورہ 0341-6616915
شجاع آباد 0300-2539685
شہداد پور 0334-3100962
شورکوٹ کینٹ 0302-7296211
شاہکوٹ 0312-3710911
شکرگڑھ: 0301-6644331
صادق آباد 0333-7452600
ظاہر پیر 0333-6353870
عارف والا 0322-7849580
علی پور 0333-7674684
غذر: 0344-5419941
فیصل آباد 0301-7118200
فیصل آباد: 0300-6698022
فتح پور 0333-6843333
کنگری ضلع لورالائی 0828-601084
کنڈیارو 0300-3215348
کراچی 0300-3218560
کراچی 0333-3364127
کراچی 0300-2680248
کراچی 0333-3317134
کوٹ ادو 0333-6008515
کوہاٹ 0922-511760
قصور 0322-7616470
کوٹ ادو 0333-6003070

(ادارہ کی طرف سے دواؤں کے مرکبات اور کتب کی کوئی بھی نقل چھاپ سکتا ہے، قانونی حق محفوظ ہے)

ایجنسی ہولڈر بورڈ، اشتہار، پینافلیکس، کیلنڈر اور دکان پر حکیم صاحب کے نام کو "…" استعمال کرتے ہیں۔ یہ قانوناً غلط ہے۔ کسی کو اجازت نہیں۔ ایسا ہرگز نہ کریں۔

نام شہر اور فون نمبر

کاموکی 0324-6037765
کھپرو 0336-0312694
کوئٹہ 081-2824617
کلورکوٹ 0300-7780221
کھوڑ 0307-5137855
کسووال 0300-4340914
کوہاٹ 0313-4874544
کوٹ رادھا کشن 0300-4992290
کمالیہ 0334-9630911
کوئٹہ 0333-7812805
کوٹلہ ارب علی: 0301-6267600
گجرات 0302-6292132
گجرات 0333-8443093
گوجر خان 0332-5878032
گوجرانوالہ 0300-6453745
گوجرانوالہ 0300-6422516
گلگت 0312-9934607
ٹیکسلا 0307-8321046
قلعہ دیدار سنگھ 0300-8356645
لیاقت پور 0345-8709947
لیہ 0334-6945606
لاہور 0320-9439889
لاہور 0322-8081142
لاہور 0322-4614031
لاڑکانہ 0345-3228855
لورا 0321-5500221
لودھراں 0300-6348123
لالہ موسیٰ 0322-5884388
مریدکے 0300-8583677
منڈی بہاؤالدین 0345-6810615
مظفرگڑھ 0333-6031077
ملکوال 0346-6565765
میلسی 0321-7982550
میانوالی 0303-7523280
مانسہرہ 0300-2753463
ملتان 0300-6301461
مری 0321-5521832
مری 051-3410777
مری 0300-5506082
مردان 0300-9175500
میاں چنوں 0333-8884615
منڈی بہاؤالدین 0345-5861514
ماہوال: 0333-5333389
مظفرآباد 0346-9616224
مظفرآباد 0312-4602800
میرپور خاص 0333-3436222
میرپور آزاد کشمیر 0335-1580590
منچن آباد 0331-7584075
نارووال 0322-4861522
نوشہرہ خیبر پختونخواہ 0321-9702005
نارووال 0333-8749464
نواب شاہ 0333-8775548
نوشکی 0332-7846812

ایجنسی سے صرف پیکنگ شدہ دوائی لیں کھلی دوائی ہرگز نہ لیں۔ صرف عبقری ادویات ہی خریدیں، خود ساختہ دوائی نہ لیں۔

نام شہر اور فون نمبر

وہاڑی 0306-8281075
وہاڑی 0301-6661714
وزیرآباد 0345-6892591
واہ کینٹ 0301-5497007
وانا: 0301-3232634
ہارون آباد 00321-7584846
ہڈالی 0315-7390079
ہری پور ہزارہ: 314-9204421
یزمان 0346-4934044

نیوجرسی یو ایس اے
01-683-1882
شکاگو 630-589-6432

یو کے
0044-7880-9842-16
کوئٹہ 0321-9702005
کوہاٹ 0313-4874544
اگی 0300-2753463
ڈڈیال آزاد کشمیر 0302-5898995
لاچی 0346-9770019
اسلام گڑھ آزاد کشمیر 0345-8537064
بھمبر آزاد کشمیر 0345-6783685
غذر 0344-5419941
سجاولی 0313-8078491
منگ آزاد کشمیر 0323-5432252
درہ پیزو 0300-9097993
درہ آدم خیل 0342-9233590
کوٹلی آزاد کشمیر 0314-5602192
مانسہرہ 0301-8133822

ایجنسی ہولڈر قیمت زیادہ لیتے ہیں

مسلسل شکایت ہے کہ ایجنسی ہولڈرز ڈبی پر لکھی قیمت سے زائد وصول کرتے ہیں، عبقری ان کو معقول کمیشن دیتا ہے۔ اگر آپ کے علم میں ایسا ایجنسی ہولڈر ہے تو فوراً دفتر ماہنامہ عبقری میں خط لکھیں یا اس نمبر 0343-8710009 پر بذریعہ میسج اطلاع کریں۔ ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ مزید عبقری کے علاوہ اپنی غیر مستند اور ناقص ادویات بھی چلا رہے ہیں نقصان کے آپ خود ذمہ دار ہوں گے عبقری دفتر سے ان کی اجازت نہیں۔

ایجنسی ہولڈر بھی خطرناک عامل بن گئے

وہ لوگ جو عملیات، تعویذات اور وظائف کی الف، ب سے بھی واقف بھی نہ تھے انہوں نے ماہنامہ عبقری اور عبقری ادویات اگر ایجنسی شروع کر دیں تو انہوں نے باقاعدہ لوگوں کو دم کرنا اور تعویذ دینا شروع کر دیا جس کے نہایت خطرناک الٹ نتائج عبقری کے دفتر میں مسلسل آرہے ہیں۔ قارئین! عبقری کی طرف سے ایسی نہ کوئی اجازت ہے اور نہ کوئی ترتیب۔ ایسا کرنے میں نقصان کے ذمہ دار لوگ خود ہوں گے ادارہ عبقری اس کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

10 تحریریں اور حضرت حکیم صاحب کی طرف سے کتب کا گفٹ بخاص آٹوگراف کے ساتھ

قارئین کیلئے خوشخبری! قارئین! آج ہی کاپی قلم اٹھائیے اور درج ذیل 10 موضوعات پر بہترین تحریریں بھیجیں۔ جس کی سب سے اچھی تحریر ہوگی قرعہ اندازی کرکے جیتنے والے کو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کتب کا بہترین تحفہ اپنے آٹوگراف کے ساتھ دیں گے۔ تحریریں بھیجنے کیلئے موضوع درج ذیل ہوں گے۔ 1۔ آزمودہ ٹوٹکے! کاپی شدہ نہ ہوں صرف آزمودہ ہوں۔ اگر واقعات کے ساتھ ہوں تو زیادہ پسند کیے جائیں گے۔ 2۔ کوئی ایسا نقش یا تعویذ جو کبھی خطا نہ ہوگیا۔ 3۔ کسی بھی گھریلو الجھن کیلئے آزمودہ وظیفہ۔ 4۔ کوئی مرض جسے سب نے لاعلاج قرار دیا ہو مگر ٹوٹکہ آزمایا اور بھرپور فائدہ ہوا۔ مکمل واقعہ کے ساتھ لکھیں۔ 5۔ جنات کے ساتھ بیتی سچی کہانیاں۔ 6۔ کوئی روحانی، پراسرار اور ماورائی علوم کا انکشاف۔ 7۔ دعاؤں اور بددعاؤں کے سچے واقعات۔ 8۔ افواج پاکستان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی خصوصی مدد کے واقعات۔ 9۔ کسان کے روزمرہ مسائل اور آزمودہ ٹوٹکے واقعات کے ساتھ۔ 10۔ میاں بیوی میں محبت کا آزمودہ عمل۔ قارئین! جلدی کیجئے! اپنے لفافہ پر انعامی تحریر ضرور لکھیں۔

قارئین کی شکایت عبقری کی ادویات

قارئین شکایت کرتے ہیں کہ سیرپ یا شہد کا رنگ کبھی گہرا کبھی ہلکا، سیرپ کا قوام کبھی پتلا کبھی گاڑھا۔ ذائقہ کبھی زیادہ کڑوا کبھی کم۔ ادویات کے پاؤڈر کے رنگوں میں بھی کمی وبیشی۔ دردی لیپ کی رنگت خراب یا اس میں جالا لگا ہوا۔ اس طرح کی بے شمار شکایات! قارئین! ہاتھ سے تیار ہونے والی دوائی اپنی ایک مکمل اور جامع تاثیر رکھتی ہے۔ مشین سے تیار ہونے والی دوائی کا انداز اور ہوتا ہے۔ یہ کمی بیشی نہ اجزا میں ہے نہ تاثیر میں بلکہ موسم کی سردی گرمی کبھی مواد کو پگھلا اور کبھی سکیڑ دیتی ہے۔ اسی طرح عبقری کا شہد سو فیصد خالص ہے موسمی تبدیلی کی وجہ سے شہد کا جمنا فطری عمل ہے۔ مصنوعی نہ سمجھا جائے۔ قارئین! اعتماد سے عبقری کی ادویات استعمال کر رہے ہیں ہم قارئین کے مشکور ہیں۔ (ادارہ عبقری)

آنکھ شفاء موسمی وبائی اور تمام آنکھوں کے امراض کیلئے

آشوب چشم، موتیا بند، دھندلا پن، سوزش چشم، ضعف چشم، آنکھیں درد کرتی ہوں، صبح کے وقت آنکھیں کیچڑ سے جڑ جاتی ہوں یا بوجھل ہوتی ہوں، آنکھوں کے سامنے پتنگے سے اڑتے ہوں، آنکھوں میں دھندلا غبار یا جالا ہو، آنکھوں میں خارش ہو، نظر دن بدن کمزور ہوتی جارہی ہو، آنکھوں کی جلن، ان تمام امراض کو دور کرتا ہے۔ نظر کو تقویت دیتا ہے، مسلسل استعمال کرنے والوں کو عینک سے چھٹکارا ملتا ہے۔ اس میں خاص بات یہ ہے کہ یہ آنکھوں کو چبھتا نہیں۔ **ترکیب استعمال:** دن میں دو سے پانچ بار ایک ایک قطرہ آنکھوں میں ڈالیں۔ قیمت:۔/70 روپے علاوہ ڈاک خرچ

آگ شفاء جلے ہوئے کیلئے بہترین مرہم

جدید تحقیق کے مطابق آگ شفاء ایک ایسی ایجاد ہے جو ہر قسم کے جلنے کا علاج ہے۔ خدانخواستہ کسی وجہ سے بھی جل جائیں مثلاً (آگ سے، ابلتا ہوا پانی گرجائے، گرم دودھ، کرنٹ لگنے سے جل جائیں، گرم استری لگنے سے، کھانا پکاتے ہوئے ہاتھ جل جائے یا بچہ انجانے میں کسی گرم چیز میں ہاتھ ڈال دے، موٹر سائیکل کا گرم سلنسر لگ جائے، فیکٹری میں کام کرتے ہوئے کسی وجہ سے جسم کا کوئی حصہ جل جائے) گھبرائیں نہیں، آگ شفاء لکھی ہوئی ترکیب کے مطابق استعمال کریں تو انشاء اللہ شفاء ہوگی۔ آگ شفاء کی سب سے بڑی خاصیت ہے یہ ہے کہ جلنے کا نشان تک ختم کردیتی ہے۔ داغ وغیرہ نہیں رہتا۔ "آگ شفاء" اس کے علاوہ کٹ، چوٹ لگنے، پھوڑے پھنسی کا بھی شافی علاج ہے۔ **ترکیب استعمال:** متاثرہ جگہ پر دن میں تین سے چار بار اچھی طرح لگائیں۔ (قیمت صرف 80 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

اکسیر البدن کامیاب بچپن، لاجواب جوانی بے مثال بڑھاپا

☆ نبوی جڑی بوٹیاں، وٹامن سے بھرپور قیمتی جنتی پھل، سمندری صدف اور ایسی ایسی جڑی بوٹیاں ڈالی گئی ہیں جن کی ایک ایک خوراک صحت میں شادابی لاتی ہے ☆ دل ودماغ، جگر کی خصوصی نگہداشت ☆ لڑکے لڑکیوں کی تمام کمزوریاں کا آزمودہ حل ☆ بے رونق جسم، پچکے گال، آنکھیں دھنسی ہوں یا نسوانی حسن کی شدید کمی ہو علاج صرف اکسیر البدن ☆ کمزور حافظہ ہو، امتحان کا خوف یاد ماغی وجسمانی کام کرنے والے صرف اکسیر البدن کو اپنا ساتھی بنائیں اور ہر میدان میں کامیابی پائیں ☆ چند خوراکوں سے ہی مردانہ طاقت بحال ☆ دل ودماغ، اور جگر کی طاقت پائیں ☆ ٹائیفائیڈ بخار ہو یا بخار کے بعد کی کمزوری رمضان میں اکسیر البدن کو ساتھی بنائیں اور کمال خود دیکھیں۔ (قیمت صرف۔/300 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

الرجی، چھینکیں، دائمی نزلہ، ناک کی ہڈی کا بڑھنا (کورس)

دائمی نزلہ الرجی کے شکار افراد کیلئے تیر بہدف لاتعداد کا آزمودہ کورس ☆ سفید اور گرتے بال، دماغ کمزور، حافظہ ضعیف ہو تو یہ کورس آپ کو ناامید نہ کرے گا۔ ☆ کچھ عرصہ مستقل مزاجی کا استعمال درج بالا بیماریوں سے ہمیشہ کیلئے چھٹکارا ☆ تو دائمی نزلہ، الرجی، ناک کی ہڈی کا بڑھنا، ناک کا بند رہنا، جلدی مسائل، حتیٰ کہ الرجی کا دمہ ان تمام کیلئے "الرجی، چھینکیں، دائمی نزلہ، ناک کی ہڈی کا بڑھنا" (کورس) انتہائی آزمودہ اور مؤثر ہے۔

(قیمت صرف۔/600 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

اصلاح معدہ وجگر پیکیج

قیمت صرف۔/440 روپے علاوہ ڈاک خرچ

معدے اور جگر کے تمام امراض کا آزمودہ علاج

معدے کے زخم کی خاص دوا	معدہ کے کینسر کو ختم کرتی ہے

قیمتی قدرتی جڑی بوٹیاں جو سوزش اور معدہ کے زخم بھرنے میں مدد دیتے ہیں

معدہ اور آنتوں کی کمزوری دور کر کے پیٹ اور آنتوں میں خون کی فراہمی بحال کرے۔	رحم کے ورم کی شکار خواتین کیلئے بہترین ٹانک

چہرہ پر چھائیاں ہوں یا رنگت پیلی بے فکر ہو کر یہ پیکیج استعمال کریں

اپنڈی سائٹس میں مفید

طب اسلامی کے پاکیزہ اصولوں کے مطابق تیار کیا گیا

معدہ کا السر (کورس)

معاشرے میں پائے جانے والے خطرناک مرض کا شافی علاج

معدہ کے تمام امراض اور علاج صرف معدہ کا السر کورس

معدہ کو صحت منداور ہشاش بشاش بنایئے

میں درد ہو، معدہ کا کینسر ہو، تیزابیت ہو یا اپنڈی سائٹس ابھی لائیں کمال پائیں

بلڈ پریشر اور ہاضمہ کی پریشانی سے ستائے صرف یہ کورس آزمائیں

(قیمت صرف۔/400 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

صدقہ بری موت سے بچاتا ہے: نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمان کا صدقہ اس کی عمر میں اضافہ کرتا ہے اور بری موت سے بچاتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ تکبر اور فخر (کی بیماریوں) کو زائل کرتا ہے

درد گردہ کی تکلیف کیلئے: نصف پیالی مولی کے تازہ رس میں ایک چمچ مصری ملا کر صبح کے وقت پینے سے درد گردہ کی تکلیف دور ہو جاتی ہے۔

کوپن

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے مشورہ کیلئے علیحدہ خط لکھیں۔

صرف حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم سے مشورہ کرنے والے ہی کوپن پُر کریں۔

نام ______ والدہ کا نام ______

عمر ______ شہر ______ فون / موبائل ______

آپ کا شعبہ / شوہر کا شعبہ ______ تفصیل سے لکھیں

مسئلہ ______

______

______

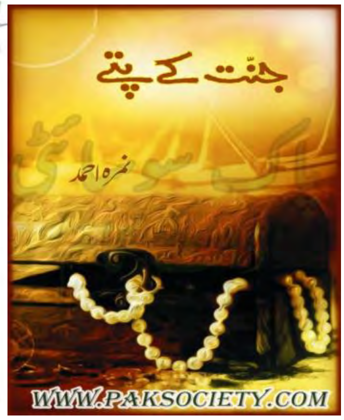
______

بقیہ: روحانی الجھنیں، جادو جنات اثرات بندشیں اگر مزید تفصیل ہے تو علیحدہ کاغذ پر لکھیں اور فارم پن کر دیں۔ کوپن کے بغیر خطوط کا جواب نہیں دیا جائے گا

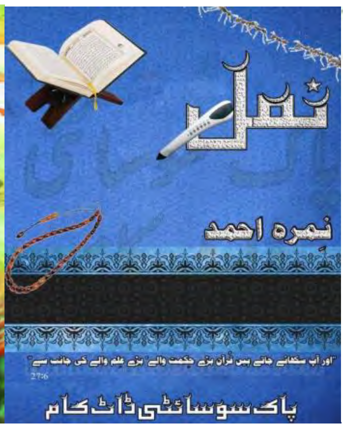
کیا آپ موبائل پر فری ٹوٹکے پانا چاہتے ہیں؟

مشکلات جتنی بھی ہوں، الجھنیں حد سے زیادہ ہوگئی ہوں' فری بالکل فری' بس اپنے موبائل پر Follow لکھ کر سپیس دے کر ubqari لکھیں اور 40404 پر میسج کریں اور روزانہ دفتر ماہنامہ عبقری لاہور سے انوکھے' حیرت انگیز وظیفے اور ٹوٹکے بالکل فری پائیں۔ نوٹ: 40404 ٹویٹر کی ایک فری SMS سروس ہے' کوئی بھی ادارہ اس سروس کو اپنی سہولت کیلئے اپنے نام سے شروع کر سکتا ہے۔ 40404 سے عبقری کے نام کے بغیر آنے والے میسج عبقری کی طرف سے نہیں ہیں۔ صرف وہی میسج عبقری کے ہیں جن کے شروع میں عبقری لکھا ہوگا۔

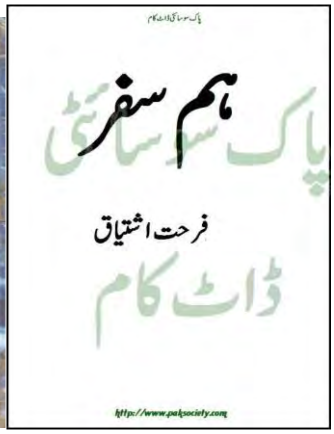
پاک سوسائٹی ڈاٹ کام پر موجود آل ٹائم بیسٹ سیلرز:-

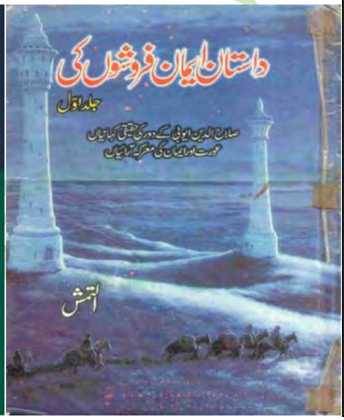




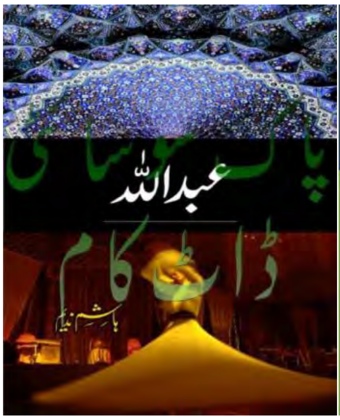


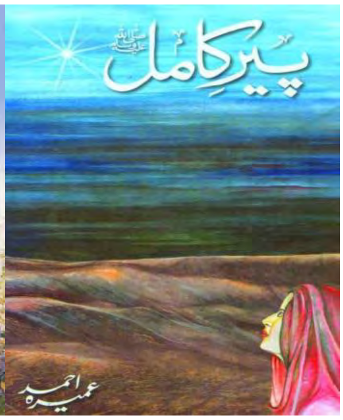


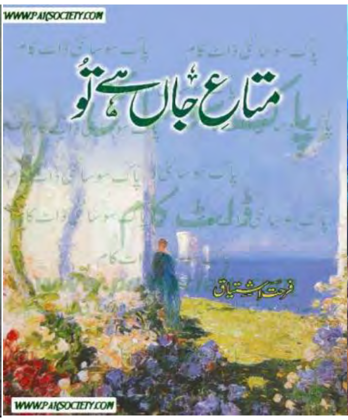


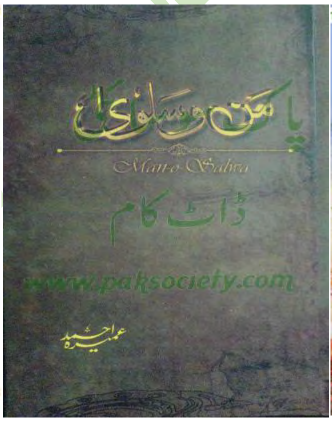




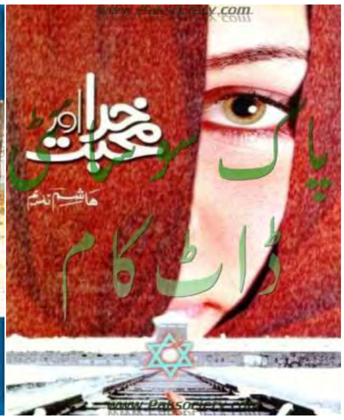


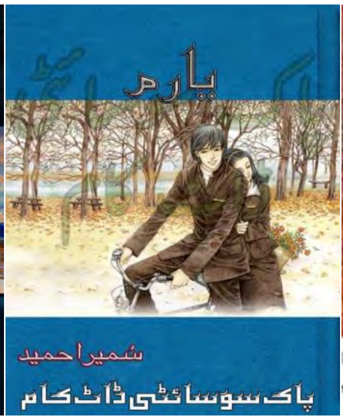




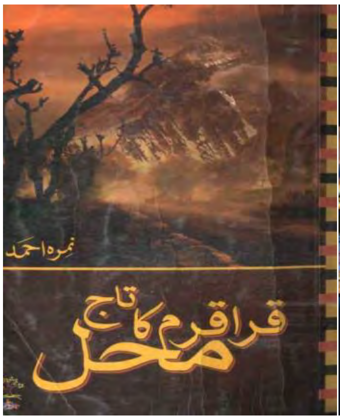












فہرست ادویات بمعہ نرخنامہ

نمبر شمار	نام ادویات	قیمت	نمبر شمار	نام ادویات	قیمت
1	آنکھ شفاء	70/-	43	شہد ایک کلو گرام	700/-
2	آگ شفاء	80/-	44	شہد 330 گرام	240/-
3	اکسیر البدن	300/-	45	شوگر کورس	800/-
4	الرجی نزلہ کورس	600/-	46	طب نبوی حسن و جمال کریم	300/-
5	اصلاح معدہ پیکیج	440/-	47	طب نبوی ہیئر آئل	300/-
6	السر کورس	400/-	48	طب نبوی انمول ہیئر پاؤڈر	120/-
7	بواسیر کورس	500/-	49	عروسی سہاگ کورس	5000/-
8	برص پھلبہری کورس	500/-	50	فشاری گولیاں	200/-
9	بے اولادی کورس	2500/-	51	فٹنس پیکیج	600/-
10	بے اولادی پاؤڈر	500/-	52	فٹنس فولاد ٹانک	120/-
11	بنفشی قہوہ	120/-	53	کراماتی تیل	200/-
12	بستر پیشاب شفاء	120/-	54	کان شفاء	70/-
13	پیشاب کنٹرول کورس	400/-	55	کولیسٹرول سے نجات (کورس)	600/-
14	پتھری ڈائیلاسز کورس	800/-	56	کرنٹ مالش	500/-
15	پوشیدہ کورس	600/-	57	کمر جوڑوں اور پٹھوں کا درد کورس	800/-
16	پیچش شفاء	120/-	58	گیس بدہضمی تبخیر کورس	600/-
17	پتہ پتھری شفاء	90/-	59	گردے فیل شفاء	150/-
18	تندرستی ٹانک	440/-	60	گلٹیاں رسولیاں ٹیومر سے نجات کورس	500/-
19	ٹھنڈی مراد	120/-	61	قد دراز کورس	500/-
20	ٹھنڈک پیکیج	500/-	62	قبض کشا	120/-
21	جوہر شفاء مدینہ	150/-	63	قوتی گولیاں	500/-
22	چلڈرن سیرپ	120/-	64	لاجواب حافظہ پیکیج	670/-
23	چوٹ شفاء	100/-	65	لیکوریا شفاء	120/-
24	چہرہ شفاء	150/-	66	معجون شفاء یابی	500/-
25	خون صفاء پاؤڈر	120/-	67	مرہم سکون	70/-
26	خاتون شفاء (سیرپ)	120/-	68	موٹاپا کورس	600/-
27	خون روک شفاء	120/-	69	مشروب عبقری افزاء	180/-
28	خون افزاء ٹانک	120/-	70	مردمی جواہراتی	1100/-
29	دیسی کریم	500/-	71	معجون مراد	1100/-
30	دم والا شہد دوائی	900/-	72	نوجوانوں کے روگ کورس	700/-
31	ڈیپریشن پیکیج	490/-	73	ناک شفاء	100/-
32	روحانی پھکی	30/-	74	نشاطی (جدید)	520/-
33	روحانی عطر	240/-	75	نوجوان شفاء	120/-
34	روشن دماغ ٹانک	250/-	76	نیو طاقتی	640/-
35	زرغوانی نقرائی	2200/-	77	ہیپاٹائٹس کورس	800/-
36	ستر شفائیں	250/-	78	بارسوز شفاء	300/-
37	سکون افزاء شوگر فری سیرپ	120/-	79	ہائی بلڈ پریشر کورس	600/-
38	سکون افزاء (بڑی پیک میں)	320/-	80	ہیپاٹائٹس نجات سیرپ	120/-
39	سچا منجن	70/-	81	ہیپاٹائٹس نجات سیرپ (بڑی پیک)	320/-
40	پکی دوا بے اولادی کیلئے	100/-	82	ہاضم خاص پاؤڈر	200/-
41	سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج	840/-	83	یورک ایسڈ نجات کورس	600/-
42	شفاء حیرت سیرپ	120/-			

تندرستی ٹانک

(جسم وجان کیلئے شاہی ٹانک)

مغلیہ دور کے شاہی طبیبوں کا شہنشاہ اکبراعظم کی فٹنس کیلئے قیمتی اجزاء سے تیار کردہ اکسیر نسخہ جو عبقری نے عوام کیلئے عام کردیا۔ امور سلطنت طے کرتے کرتے جب بادشاہ یا شہزادے تھک جاتے تو سردار جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ یہ نسخہ استعمال کرتے۔ اسی دوا کے استعمال سے ان کی فٹنس، ذہنی وجسمانی توانائیاں، صحت، نظر برقرار رہتی۔ عبقری نے اس مایہ ناز نسخہ کو مشروب کی شکل میں تیار کیا ہے۔ ایک بار کے استعمال سے ہی آدمی ''تندرستی ٹانک'' کا گرویدہ ہوجاتا ہے۔ ''تندرستی ٹانک'' امراء اور رئیسوں کیلئے خاص تحفہ ہے۔ عبقری نے اس قیمتی نسخہ کو ''تندرستی ٹانک'' کی شکل میں غریبوں تک بھی آسانی سے پہنچا دیا ہے۔ ایک بار کے استعمال سے دل کو فرحت اور طاقت ملنا شروع ہوجاتی ہے۔ کچھ عرصہ کے استعمال سے ہی جسم طاقتور ہوجاتا ہے۔ ''تندرستی ٹانک'' یقیناً تمام اعضاء کیلئے آب حیات ہے۔ ''تندرستی ٹانک'' دل کی گھبراہٹ، بے چینی، بخار، قے، دست، پیچش، دل دھڑکنا، زیادہ پسینہ آنا، سر کا چکرانا۔ کھڑے ہوتے ہوئے آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جانا، بدن کی کمزوری، نبض کا تیز چلنا، معدہ کی کمزوری کیلئے اکسیراعظم ہے۔ ''تندرستی ٹانک'' گھر بھر کی ضرورت ہے۔ اس مشینی دور میں جسمانی وذہنی مشقت سے کئی بیماریاں جنم لیتی ہیں۔ مثلاً ضعف قلب، کمزوری دماغ، کمی خون، تندرستی ٹانک، قوت مدافعت میں اضافہ کرتا ہے اور بیماریوں کا مقابلہ کرنے کیلئے انسان کو اندر سے مضبوط بناتا ہے۔ ''تندرستی ٹانک'' کے استعمال سے جلد ہی صحت قابل رشک ہوجاتی ہے۔ ''تندرستی ٹانک'' قوت فیصلہ اور دماغ کیلئے ایسا زبردست شربت ہے جس کے چند روز کے استعمال سے برسوں کی بھولی باتیں یاد آنا شروع ہوجاتی ہیں۔ ''تندرستی ٹانک'' دماغی محنت کرنے والوں کیلئے کسی نعمت سے کم نہیں، دل ودماغ اور دیگر جسمانی قوتوں میں نئی روح پھونک دیتا ہے۔ ''تندرستی ٹانک'' جسم میں نئی امنگ اور تازگی پیدا کرتا ہے۔ اپنے کام سرانجام دینے کیلئے آدمی میں نیا ولولہ اور جذبہ پیدا کرتا ہے۔ ''تندرستی ٹانک'' آپ کو رکھے ہر دم صحت مند اور توانا۔ طلبہ، اساتذہ، وکلاء، علماء، صحافی، کلرک اور ذہنی وجسمانی کام کرنے والوں کیلئے بہترین تحفہ ہے۔ ''تندرستی ٹانک'' گرمیوں میں بطور شربت ٹھنڈے پانی میں ملا کر پئیں یا لیموں ملا کر سکنجبین بنالیں۔ دودھ کی لسی یا ٹھنڈے دودھ میں ملا کر بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ ملک شیک میں ملا کر بھی پی سکتے ہیں۔ ''تندرستی ٹانک'' بچوں بڑوں کیلئے یکساں مفید ہے۔ ہائی بلڈ پریشر والے بے دھڑک استعمال کریں۔ ہر موسم اور ہر عمر کے لیے یکساں مفید ہے۔ (قیمت صرف -/440 روپے)

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم کی کتب (تالیفات)

نمبر	نام کتاب	قیمت
1	اہل بیت کے پاکیزہ اور انوکھے واقعات	200/-
2	اہل بیت سے جینا سیکھیں	200/-
3	اچھے لوگ سچے اصول	200/-
4	ازدواجی مسائل علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
5	الرجی سے نجات کے قدرتی طریقے	100/-
6	انوکھی بیماریاں انوکھے علاج	180/-
7	اچھی زندگی کے 700 سچے وظائف	300/-
8	انٹرنیٹ کی نحوست سے نکلنے کے انوکھے بھید	150/-
9	آزمودہ گھریلو معالج	200/-
10	آداب معرفت (جدید)	400/-
11	آسان نیکیوں کے حیرت انگیز فضائل (اردو انگلش)	200/-
12	1947ء کے مظالم کی کہانی مظلوموں کی زبانی	350/-
13	اقوال اولیاء	350/-
14	امراض معدہ علاج نبوی اور جدید سائنس	200/-
15	ایک روحانی عامل کی خفیہ ڈائری	200/-
16	[illegible] اور اذان کے کرشمات	180/-
17	بدترین خصلتوں کا بہترین علاج	200/-
18	بدترین پریشانیوں کے لاجواب وظائف	160/-
19	بھارتی مسلمانوں پر کیا گزری؟	160/-
20	بزرگوں کی زندگی کے انمول تجربات	250/-
21	باپ کا تقدس اسلام اور جدید سائنس	200/-
22	بے قرار زندگی سے خوشگوار زندگی تک	250/-
23	باکمال عاملین کے بے مثال تجربات	250/-
24	بیان المحجوب علی کشف المحجوب المعروف حلقہ کشف المحجوب	600/-
25	پرکشش زندگی گزارنے کے نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
26	پھلوں میں چھپے صحت کے راز	220/-
27	پھلوں سے صحت و تندرستی	200/-
28	پرسکون زندگی کی تلاش نبوی طریقے اور جدید سائنس	250/-
29	پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک (اردو انگلش)	350/-
30	پرسکون نیند نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
31	تربیت اولاد اسلام اور جدید سائنس	230/-
32	تندرستی کے دس راز دوا سے ٹانک تک	200/-
33	تعلیمات نبوی اور جدید سائنس	500/-
34	توبہ کے کمالات	200/-
35	تیس روزے تیس عبادتیں	120/-
36	ٹینشن کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-
37	جڑی بوٹیوں کے کمالات اور جدید سائنسی تحقیقات	250/-
38	جیلوں میں چھپے مظالم کی کہانی متاثرین کی زبانی	400/-
39	جنسی زندگی اسلام اور جدید سائنس	250/-
40	جانوروں کے انوکھے چشم دید واقعات	300/-
41	جنسی پاکیزگی نبوی علاج و احتیاط اور جدید سائنس	300/-
42	جوانی کی حفاظت کیسے کی جائے؟	250/-
43	جادو جنات کے پراسرار حقائق اور آزمودہ روحانی علاج	320/-
44	جادو جنات اسلام اور جدید سائنس	400/-
45	جنات کی بیماریاں روکنے کا فیصلہ کن عمل	10/-
46	جنات کا پیدائشی دوست (جلد اول)	350/-
47	جنات کا پیدائشی دوست (جلد دوم)	350/-
48	جنات سے سچی ملاقاتیں	300/-
49	جاندار جوانی شاندار بڑھاپا	150/-
50	جذبات اور خیالات کے روگ نبوی طریقے اور جدید سائنس	200/-
51	[illegible]	120/-
52	حسن جوانی اسلام اور جدید سائنس	300/-
53	حال دل	200/-
54	حسن و صحت کے انمول ٹانک	300/-
55	حسن لازوال کی قاتل بیماریاں	400/-
56	حکماء کی زندگیوں کے قیمتی نچوڑ	320/-
57	حیرت انگیز حافظہ ناممکن نہیں	200/-
58	حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ	300/-
59	[illegible] کے کرشمات	80/-
60	یا حفیظ یا سلام کے کرشمات	60/-
61	خاندانی مسائل کا طبی و نفسیاتی نچوڑ	450/-
62	خواتین کے حسن و جمال کے قیمتی راز	300/-
63	خطبات عبقری (جلد اول)	300/-
64	خطبات عبقری (جلد دوم)	300/-
65	خطبات عبقری (جلد سوئم)	300/-
66	خطبات عبقری (جلد چہارم)	300/-
67	خطبات عبقری (جلد پنجم)	300/-
68	خواتین کے مسائل اور بڑی بوڑھیوں کے ٹوٹکے	300/-
69	خواتین کی اسلامی زندگی کے سائنسی حقائق	250/-
70	خوابوں کی پراسرار دنیا	180/-
71	خوشبو کا سفر اہل بیت کے ہمراہ	350/-
72	دو انمول خزانے (اردو)	10/-
73	دو انمول خزانے (انگلش)	10/-
74	دو انمول خزانے کے کرشمات (بڑا سائز)	200/-
75	ذہنی ٹینشن سے نجات پانے کے راز	120/-

نمبر	نام کتاب	قیمت
76	دائمی قبض سے چھٹکارا	200/-
77	رمضان المبارک سے محبت [illegible]	80/-
78	روحانی دنیا کے انوکھے بھید	200/-
79	روحانی پیوندی کے کرشمات	40/-
80	رنگ برنگی سبزیاں دوائیں بھی غذا بھی [illegible]	200/-
81	روحانی غسل کے کرشمات	10/-
82	رمضان المبارک کے روحانی و جسمانی وظیفے	200/-
83	رمضان میں روحانی و جسمانی تندرستی	30/-
84	رمضان المبارک کے خاص تحفے	5/-
85	روزگار کی پریشانی کا آزمودہ وظیفہ	10/-
86	روحانیت جادو اور وہم	320/-
87	روحانی پاکیزگی	250
88	ربنا آتنا فی الدنیا کے کرشمات	200/-
89	سورۃ یٰسین کے کرشمات	10/-
90	سورۃ بقرہ سے شرطیہ (انشاء اللہ) [illegible]	10/-
91	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-
92	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-
93	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-
94	سنت نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-
95	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش والیوم 1)	300/-
96	سنت نبوی اور جدید سائنس (انگلش والیوم 2)	300/-
97	سدا بہار صحت کی ضمانت غذائیں	200/-
98	[illegible] وظائف سے زندگی آسان	10/-
99	سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص کے کرشمات	50/-
100	سورۃ قریش کے کرشمات	30/-
101	سورۃ کوثر کے کرشمات	80/-
102	[illegible]	10/-
103	[illegible]	250/-
104	شہد کے کمالات	[illegible]
105	[illegible]	[illegible]
106	[illegible]	[illegible]
107	شوگر کا سائنسی اور روحانی علاج	[illegible]
108	شادی شدہ زندگی کی خوشی کے [illegible] اصول	[illegible]
109	شوگر کا کامیاب علاج	[illegible]
110	شاندار زندگی گزارنے کے [illegible] اصول	[illegible]
111	[illegible]	[illegible]
112	[illegible] پاکستان	[illegible]
113	شاداب زندگی کے راز نبوی طریقے اور جدید سائنس	[illegible]
114	صوفی ازم اور [illegible]	[illegible]
115	صحت مند عادات نبوی طریقے اور جدید سائنس	[illegible]
116	[illegible]	[illegible]
117	صوفی ازم سے روشنی کا سفر	[illegible]
118	صوفی ازم اور [illegible]	[illegible]
119	صوفی ازم کے روشن ستارے	[illegible]
120	صوفی ازم اور [illegible]	[illegible]
121	صلوٰۃ التسبیح کے کرشمات	[illegible]
122	[illegible]	[illegible]
123	ضدی بچوں سے 700 آسان [illegible]	[illegible]
124	طبی تجربات و مشاہدات	[illegible]
125	عورت اسلام اور جدید سائنس	[illegible]
126	عامل کامل بننے کے راز	[illegible]
127	[illegible]	[illegible]
128	عشق اسلام اور جدید سائنس	[illegible]
129	ذوق [illegible]	[illegible]
130	سچی کرامات (جلد اول)	400/-
131	سچی کرامات (جلد دوم)	300/-
132	خوشیاں، دولت اور سکون کے وظائف	200/-
133	تصوف کی خوشبو (جلد اول)	400/-
134	تصوف کی خوشبو (جلد دوم)	400/-
135	[illegible] کے کرشمات	200/-
136	عبقری لاجواب انوکھے اور لاجواب ٹوٹکے (جلد اول)	300/-
137	عبقری لاجواب انوکھے اور لاجواب ٹوٹکے (جلد دوم)	300/-
138	[illegible] وظائف اور آزمودہ [illegible]	280/-
139	عطار کے آزمودہ عملیات	300/-
140	[illegible] مبارک کے کرشمات	5/-
141	غصے کی اصلاح نبوی طریقے اور جدید سائنس	300/-
142	[illegible]	40/-
143	فیضان سنت اور جدید سائنس	200/-
144	قدرتی ٹانک اور علاج نبوی	200/-
145	قدرت کا انعام اور انتقام	300/-
146	قبولیت دعا کے انوکھے واقعات	180/-
147	کولیسٹرول کا سائنسی اور روحانی علاج	120/-
148	کامیاب شادی کے [illegible] اصول نبوی طریقے اور جدید سائنس	250/-
149	کمالات اولیاء	200/-
150	[illegible]	200/-
151	[illegible]	[illegible]

نمبر	نام کتاب	قیمت
152	[illegible] اور [illegible] سائنسی تحقیقات	700/-
153	[illegible] روحانی قوتوں کا حصول	250/-
154	[illegible]	250/-
155	[illegible]	2500/-
156	[illegible]	230/-
157	[illegible]	100/-
158	[illegible] کا سائنسی اور روحانی علاج	150/-
159	[illegible]	230/-
160	[illegible] کے تجربات	400/-
161	[illegible] کا روحانی علاج	150/-
162	[illegible]	400/-
163	[illegible]	200/-
164	[illegible] روحانی اور قرآنی علاج	150/-
165	[illegible]	10/-
166	[illegible] اور جدید سائنس	170/-
167	[illegible]	250/-
168	[illegible]	10/-
169	[illegible] سائنسی و روحانی کمالات	150/-
170	[illegible] (مجالس مجذوبی)	250/-
171	مجھے اللہ کیسے ملا؟	500/-
172	[illegible]	280/-
173	[illegible] نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	400/-
174	[illegible] نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	400/-
175	[illegible] نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	400/-
176	[illegible] نبوی اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	400/-
177	[illegible] اور جدید سائنس	500/-
178	[illegible]	300/-
179	[illegible]	250/-
180	[illegible]	200/-
181	[illegible] اور جدید سائنس	200/-
182	[illegible]	200/-
183	[illegible]	250/-
184	[illegible]	200/-
185	[illegible] اور جدید سائنس	200/-
186	[illegible]	150/-
187	[illegible]	250/-
188	[illegible] نبوی اور جدید سائنس	200/-
189	[illegible] روحانی تجربات	80/-
190	[illegible]	300/-
191	[illegible]	40/-
192	[illegible]	120/-
193	[illegible]	325/-
194	[illegible]	200/-
195	[illegible] نبوی اور جدید سائنس	250/-
196	[illegible] اور جدید سائنس	300/-
197	[illegible] نبوی اور جدید سائنس	250/-
198	[illegible] اور جدید سائنس	350/-
199	[illegible]	10/-
200	[illegible]	200/-
201	[illegible] روحانی اور سائنسی ترکیب	160/-
202	[illegible]	200/
203	[illegible]	200/-
204	[illegible]	350/
205	[illegible]	120/
	روحانی کتب	
206	[illegible]	250/-
207	[illegible]	500/-
208	[illegible]	300/-
	عبقری کتب سندھی زبان میں	
209	[illegible]	10
210	[illegible]	10
211	[illegible] کے کرشمات	10
212	[illegible]	10
213	[illegible]	10
214	[illegible]	10
215	[illegible]	10
216	[illegible]	10
217	دو انمول خزانے کے کرشمات	زیر طبع
218	[illegible]	10
219	[illegible]	10
220	[illegible] کے کرشمات	زیر طبع
221	[illegible] کے کرشمات	زیر طبع
222	[illegible] کے کرشمات	زیر طبع
223	[illegible]	زیر طبع
224	[illegible]	زیر طبع
225	[illegible]	زیر طبع
226	[illegible]	زیر طبع
227	[illegible]	زیر طبع
228	[illegible]	زیر طبع
229	[illegible]	زیر طبع
230	[illegible]	زیر طبع
231	[illegible]	زیر طبع
232	[illegible]	زیر طبع
233	[illegible]	زیر طبع
234	[illegible]	زیر طبع
235	[illegible]	زیر طبع
236	[illegible]	زیر طبع
237	[illegible]	زیر طبع
238	[illegible]	زیر طبع
239	[illegible]	زیر طبع
240	[illegible]	زیر طبع

آج کل کاغذ اور دیگر سامان طباعت کی گرانی کی وجہ سے کتابوں کی قیمتیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں اس لیے ترسیل کے وقت جو قیمت ہوگی وہی ادا کرنا ہوگا اس سلسلے میں ادارہ پیشگی معذرت خواہ ہے۔

ایڈیٹر کی کتابیں آپ کی نظر سے گزریں حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے بشری تقاضہ [illegible] بتا دیں ہم آپ کے بے حد شکرگزار ہوں گے۔



عبقری لایا نبویؐ جڑی بوٹیوں کا تحفہ

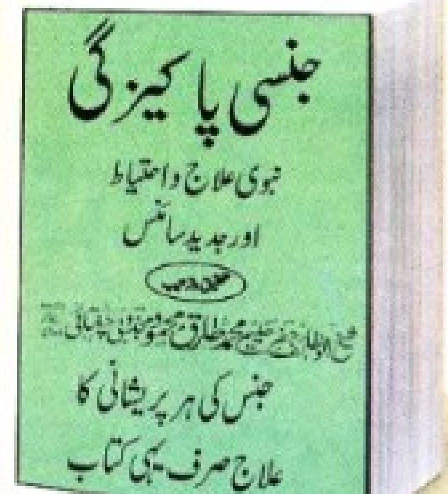
مشروب عبقری® افزاء

فطری اور نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جڑی بوٹیوں کا
سوفیصد خالص کشید شدہ عرقیات سے تیار شدہ

بہترین مشروب — گرمی کی لو میں
ٹانک اور زندگی کا ساتھ — ٹھنڈی ٹھنڈی پھوار

کمزوری' خون کی کمی' گرمی کا برداشت نہ ہونا' روزے میں بے طاقتی اور پیاس کے علاج کیلئے تسکین اور راحت جان کا پر اعتماد مشروب ہر عمر' ہر موسم اور ہر مزاج کیلئے یکساں مفید اور ہزاروں سالوں سے تجربہ شدہ ایک نہایت کارآمد اور بہترین فارمولہ تڑپاتی اور بے چین کر دینے والی گرمی میں ٹھنڈک کا دلفریب احساس
نوجوان اور خواتین کی جملہ گرمی کی بیماریوں کا آخری علاج

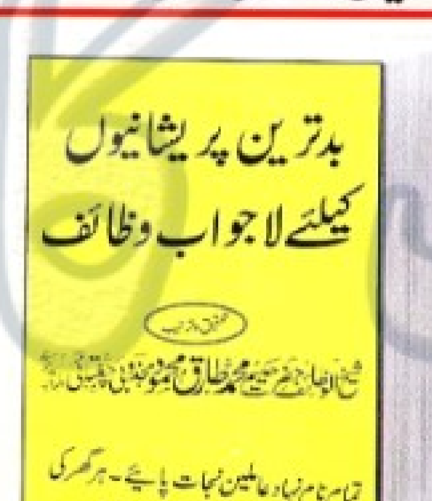
(قیمت:-/180 روپے)

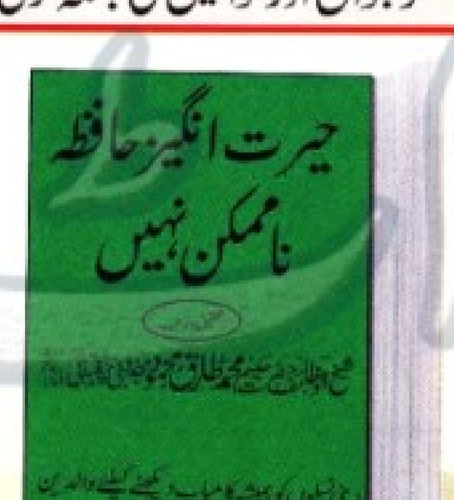


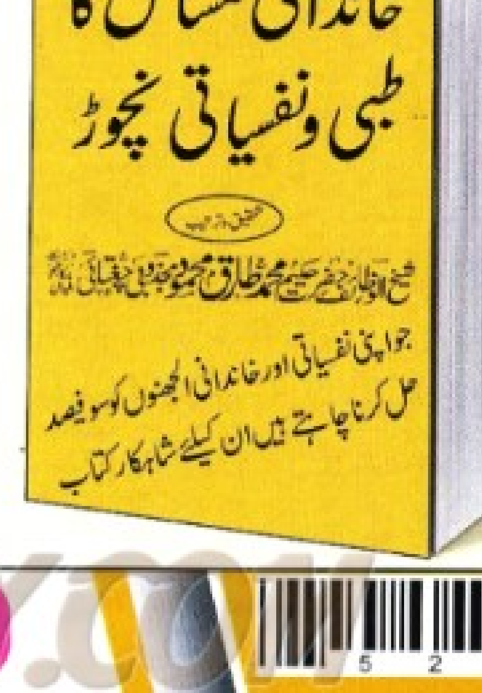












گردے فیل شفاء

ناقص پانی، ناقص غذاؤں کے استعمال سے گردوں کی بیماری عام ہوگئی ہے اسی فیصد کے قریب لوگ کسی نہ کسی طرح گردے کے مریض سننے میں آتے ہیں۔ ادارہ عبقری کے ریسرچ سنٹر نے سالہا سال کی انتھک محنت کے بعد خالص قدرتی جڑی بوٹیوں سے "گردے فیل شفاء" جیسی عظیم تریاق اور دوا تیار کی ہے۔ جن مریضوں کے گردے کمزور ہو گئے ہوں اور ان کی یوریا، یورک ایسڈ، کریٹینن، پوٹاشیم کی مقدار بڑھ گئی ہو یا مریض گردے تبدیل کرانے کا مشورہ کر رہا ہو اور یہاں تک کہ ایک گردہ نکلوا چکا ہو اور وہ صرف ایک گردے پر گزارہ کر رہے ہیں اور مریض ڈائیلاسز کے قابل ہو چکا ہو یا پھر ڈائیلاسز ہو رہے ہوں۔ ایسے تمام مسائل میں "گردے فیل شفاء" نہایت کارگر ثابت ہوتی ہے آپ یہ دوا شروع کر دیں اور اگر آپ کوئی ڈاکٹری دوائی یا ڈائیلاسز کروا رہے ہیں تو وہ فوراً نہ چھوڑیں۔ یہ دوا فوری اثر اور نہایت بہترین نفع دے گی۔ بے شمار لوگوں نے اس "گردے فیل شفاء" کو سالہا سال آزمایا ہے۔ اس دوا نے کبھی بھی مریض کو مایوس نہیں کیا۔ الغرض گردوں کے امراض کیلئے لاجواب چیز ہے۔ ہاں اعتماد سے کچھ عرصہ استعمال ضروری ہے۔ چند ہفتے، چند مہینے (قیمت 150 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی آمد: پشاور - کوئٹہ — تفصیلات ٹائٹل کی بیک پر